صفحہ 08 ٹیسٹ کرکٹ کھیلنے سے کبھی انکار نہیں کیا حارث رؤف

WATTAN
The Urdu Daily

روزنامہ
وطن
بڈگام

جمعرات
01 مئی 2025
THURSDAY
01 MAY -2025

صفحہ 08 پاک بنگلادیش ٹی 20 سیریز کا شیڈول جاری

The Urdu Daily WATTAN Budgam ■ RNI No. JKURD/2011/37141 ■ 100 ■ جلد: 15 ■ شمارہ نمبر: 101 ■ صفحات: 08 ■ قیمت: 02 روپے ■

پہلگام حملے کے بعد نئی دہلی میں ایک کے بعد ایک میٹنگوں کا سلسلہ جاری

وزیر اعظم نریندر مودی کی سربراہی میں کابینہ کمیٹی برائے سلامتی کی میٹنگ منعقد

حملے کے بعد جموں و کشمیر کی مجموعی سیکورٹی صورتحال کا تفصیلی جائزہ لیا گیا

سرینگر//30 اپریل//سی این آئی//پہلگام حملے کے بعد ایک کے بعد ایک میٹنگوں کا سلسلہ جاری رکھتے ہوئے وزیر اعظم نریندر مودی کی سربراہی میں کابینہ کمیٹی برائے سلامتی کی میٹنگ منعقد ہوئی جس دوران جموں و کشمیر کی مجموعی سیکورٹی صورتحال کا جائزہ لیا گیا۔سی این آئی کے مطابق وزیر اعظم نریندر مودی کی سربراہی میں کابینہ کمیٹی برائے سلامتی نے پہلگام دہشت گردانہ حملے کے بارے میں بھارت کے ممکنہ ردعمل کے بارے میں قیاس آرائیوں کے درمیان جموں و کشمیر کی مجموعی سیکورٹی صورتحال کا جائزہ لیا۔سی سی ایس پہلگام حملے پر وزیر اعظم مودی کی اعلیٰ دفاعی قیادت کے ساتھ میٹنگ کے ایک دن بعد ہوا ہے۔ذرائع نے بتایا کہ اس میٹنگ میں وزیر دفاع راج ناتھ سنگھ، وزیر داخلہ امت شاہ/102

پہلگام حملہ: پولیس کے اعلیٰ عہدیداروں نے جموں میں اہم سیاحتی مقامات پر سیکورٹی انتظامات کا جائزہ لیا

سرینگر// 30 اپریل // سی این آئی //پہلگام حملے کے بعد جموں میں مشہور سیاحتی مقامات پر سیکورٹی کا جائزہ لینے کیلئے پولیس کے اعلیٰ افسران نے مختلف جگہوں کا دورہ کیا۔سی این آئی کے مطابق پہلگام دہشت گردانہ حملے کے ایک ہفتہ بعد جموں کشمیر پولیس نے جموں کے قریب مشہور سیاحتی مقامات کا دورہ کیا اور سیکورٹی صورتحال کا جامع جائزہ لیا۔حکام کے مطابق ڈپٹی انسپکٹر جنرل آف پولیس ڈوڈا کشتواڑ رام بن رینج/101

وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے جموں و کشمیر میں
قومی شاہراہ منصوبوں کی پیش رفت کا جائزہ لیا
بروقت تکمیل، بحالی اور سٹریٹجک کوآرڈی نیشن پر زور

جموں//انفو//وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے جموں و کشمیر میں اہم قومی شاہراہوں، ایکسپریس وے اور ٹنل پروجیکٹوں کی پیش رفت کا جائزہ لینے کے لئے ایک اعلیٰ سطحی جائزہ میٹنگ کی صدارت کی۔میٹنگ میں وزیر اعلیٰ کے مشیر ناصر اسلم وانی، چیف سیکرٹری اٹل ڈولو، وزیر اعلیٰ کے ایڈیشنل چیف سیکرٹری دھیرج گپتا، کمشنر سیکرٹری جنگلات/103

شمالی کمان کے موجودہ فوجی کمانڈر کی سبکدوشی کے بعد

لیفٹننٹ جنرل پراتیک شرما نے شمالی فوج کے نئے سربراہ کا عہدہ سنبھال لیا

سرینگر//30 اپریل//سی این آئی//شمالی کمان کے موجودہ فوجی کمانڈر کی سبکدوشی کے بعد لیفٹننٹ جنرل پراتیک شرما نے شمالی فوج کے نئے سربراہ کا عہدہ سنبھال لیا۔سی این آئی کے مطابق جموں کے ادھم پور میں مقیم فوج کے شمالی کمان کے موجودہ سربراہ لیفٹننٹ جنرل ایم وی سچندر کمار اپنے عہدے سے سبکدوش ہو گئے جس کے بعد لیفٹننٹ جنرل پراتیک شرما نے بدھ کو ادھم پور میں واقع شمالی آرمی کمانڈ کے نئے کمانڈر انچیف کا عہدہ سنبھال لیا۔حکام نے بتایا کہ وہ لیفٹننٹ جنرل ایم وی سچندر کمار کی جگہ اپنے 15 ماہ کے عہدے پورے کرنے کے بعد لے رہے ہیں۔موجودہ لیفٹننٹ جنرل سچندر کمار 30 سال سے زیادہ کی شاندار خدمات کے ساتھ 30 اپریل کو سبکدوش ہو گئے۔تین دہائیوں پر محیط ایک شاندار کیریئر کے ساتھ لیفٹننٹ جنرل شرما ایک انفنٹری افسر ہیں جنہوں نے مختلف آپریشنل ماحول میں خدمات انجام دیں۔لیفٹننٹ جنرل شرما نے اہم تقرریاں کی ہیں جن میں ڈائریکٹر جنرل ملٹری آپریشنز، ملٹری سیکرٹری برانچ شامل ہیں۔وہ نئی دہلی میں آرمی ہیڈ کوارٹر میں نئے ادارہ جاتی انفارمیشن ڈائریکٹوریٹ میں انفارمیشن وارفیئر کے ڈائریکٹر جنرل بھی تھے۔

دنیا بھر کی جمہوری حکومتوں کو اس سلسلے میں اپنی کوششیں تیز تر کرنے کی ضرورت رڈاکٹر فاروق

سرینگر//30 اپریل//سی این آئی//محنت کش اور مزدور طبقوں کے بہت سارے حقوق ابھی تک واگزار نہیں کئے جا سکے ہیں اور دنیا بھر کی جمہوری حکومتوں کو اس سلسلے میں اپنی کوششیں تیز تر کرنے کی ضرورت ہے کی بات کرتے ہوئے صدر جموں وکشمیر نیشنل کانفرنس ڈاکٹر فاروق عبداللہ نے یوم مئی کے موقعہ پر اپنے پیغام میں کہا ہے کہ دنیا بھر کا بوجھ اپنے کندھوں پر اٹھانے والا مزدور آج بھی افلاس اور غربت کے سکنجوں میں بند پڑا ہے اور غریبی کی ریکھا سے/105

پہلگام حملے کے بعد ہندو پاک درمیان کشیدگی کا نتیجہ

سابق ملی ٹینٹوں سے شادی کرنے والی 60 پاکستانی خواتین کو ملک بدر

ان خواتین کو کشمیر کے مختلف اضلاع سے اٹھا کر پاکستانی حکام کے حوالے کر دیا گیا

سرینگر//کے این ایس// 30 اپریل //سابق کشمیری ملی ٹینٹوں سے شادی شدہ 60 پاکستانی خواتین کو اٹاری واہگہ بارڈر کے ذریعے پاکستان بھیج دیا گیا، حکام نے بدھ کو بتایا کہ انہیں پاکستانی حکام کے حوالے کیا گیا ہے جنہوں نے انہیں بسوں میں بٹھا کر پنجاب پہنچایا ہے۔حکام نے بتایا کہ یہ قدم پہلگام دہشت گردانہ حملے کے بعد اٹھایا گیا تھا۔کشمیر نیوز سروس (کے این ایس) کے مطابق ان خواتین کو سری نگر، بارہمولہ، کپواڑہ، بڈگام اور شوپیاں اضلاع سے اٹھایا گیا اور پاکستانی حکام کے حوالے کرنے کے لیے بسوں میں پنجاب لے جایا گیا۔زیادہ تر خواتین سابق دہشت گردوں کے لیے 2010/104

کمشنر سیکرٹری ہاؤسنگ واربن ڈیولپمنٹ اور کمشنر جے ایم سی کا
جموں میں اینمل کیئر سینٹر کا دورہ

جموں//انفو//کمشنر سیکرٹری مکانات و شہری ترقی محکمہ (ایچ اینڈ یو ڈی ڈی) مندیپ کور اور کمشنر جموں میونسپل کارپوریشن (جے ایم سی) نے جموں میں اینمل کیئر سینٹر کا دورہ کیا۔انہوں نے اینمل برتھ کنٹرول (اے بی سی) پروگرام کی پیش رفت کا جائزہ لیا اور متعلقہ تعمیراتی کاموں کی/106

ایف سی ایس اور سی اے پلوامہ میں 10 اہلکاروں کو کیا الوداع

پلوامہ،30 اپریل:
فوڈ، سول سپلائیز اینڈ کنزیومر افیئرز (ایف سی ایس اینڈ سی اے) محکمہ پلوامہ میں منعقدہ ایک پُرتپاک اور دلی الوداعی تقریب میں دس سرشار اہلکاروں کو ان کی ریٹائرمنٹ پر جذباتی رُخصت کیا گیا۔محکمہ ان اہلکاروں کی انتھک خدمات کو خراج تحسین پیش کرنے کے لیے جمع ہوا جنہوں نے کئی دہائیوں تک عزم، دیانتداری اور پیشہ ورانہ مہارت کے ساتھ محکمے/107

نائب وزیر اعلیٰ نے نوشہرہ میں
پنچایت بھوانی اے میں عوامی رَسائی کیمپ کا اِنعقاد کیا

بھوانی اے میں پنچایت گھر کی تعمیر کا سنگ بنیاد رکھا

راجوری//انفو// نائب وزیر اعلیٰ سریندر کمار چودھری نے نوشہرہ کے پنچایت بھوانی۔اے میں عوامی رسائی کیمپ انعقاد کیا اور اُنہوں نے مقامی لوگوں کے مسائل اور شکایات سنیں اور ان کے مسائل کے بروقت/108

وادی کشمیر میں گرمی کی لہر جاری، دن کا درجہ حرارت 30 ڈگری پار کر گیا

سرینگر// 30 اپریل // سی این آئی //وادی کشمیر میں جاری گرمی کی لہر کے بیچ محکمہ موسمیات نے یکم مئی سے 5 مئی تک ہلکی بارشوں کی پیشگوئی کرتے ہوئے محکمہ موسمیات نے ایڈوائزری جاری کرتے ہوئے بتایا کہ گرمی کی لہر کے پیش نظر ہائیڈریٹ رہنے کو کہا گیا۔سی این آئی کے مطابق موسم صورتحال میں بہتری کے چلتے دن بھر گرمی کی لہر کے بیچ محکمہ موسمیات نے یکم مئی سے موسم میں معمولی تبدیلی کا امکان ظاہر کیا ہے۔موسمی صورتحال میں بہتری/109

حج 2025: سرینگر سے 178 عازمین کو لیکر پہلی پرواز 4 مئی کو روانہ ہوگی

پہلی پرواز میں جانے والے عازمین کو حج ہاوس سرینگر صبح 5 سے 5 بجکر 30 منٹ تک رپورٹ کرنے کی ہدایت

امسال جموں و کشمیر کے کل 3388 عازمین حج کا مقدس فریضہ انجام دینے کیلئے روانہ ہونگے رحکام

سرینگر//30 اپریل//سی این آئی//سال رواں میں مقدس حج کا فریضہ انجام دینے کیلئے 178 عازمین حج کو لیکر پہلی پرواز 4 مئی کو سرینگر کے بین الاقوامی ہوائی اڈے سے روانہ ہونے والی ہے۔عازمین کی سہولیات کیلئے حکام نے تمام تر تیاریوں کو حتمی شکل دی ہے۔سی این آئی کے مطابق سال رواں میں حج کا مقدس سفر کیلئے پہلی پرواز 4 مئی کو سرینگر کے بین الاقوامی ہوائی اڈے سے روانہ ہوگی۔اسپائس جیٹ کی طرف سے چلائی جانے والی یہ افتتاحی پرواز 178 عازمین کو لے کر جائے گی جس کے ساتھ ہی جموں کشمیر سے عازمین کی روانگی کا سلسلہ شروع ہوگا۔حکام کے مطابق تمام تر انتظامات اور سہولیات سے لیس عازمین کی پہلی پرواز سرینگر سے صبح 10 بجکر 25 منٹ پر روانہ ہونے اور سعودی/111

کولکاتا کے ہوٹل میں لگی شدید آگ
14 افراد کی دردناک موت
کئی نے عمارت سے کود کر بچائی اپنی جان

سرینگر//30 اپریل//وی او آئی//کولکاتا کے پھل پٹی مچھوا علاقے کے قریب ایک ہوٹل میں منگل کی رات شدید آگ لگنے سے 14 لوگوں کی موت ہو گئی۔یہ دردناک حادثہ رات تقریباً 8:15 بجے ریتوراج ہوٹل میں پیش آیا۔یہ حادثہ رات تقریباً 8:15 بجے ریتوراج ہوٹل میں پیش آیا۔فائر بریگیڈ کی ٹیم نے مستعدی دکھاتے ہوئے کئی لوگوں کی جان بچائی۔جانچ کے لیے خصوصی ٹیم تشکیل دی گئی۔وائس آف انڈیا کے مطابق کولکاتا کے پھل پٹی مچھوا علاقے کے قریب ایک ہوٹل میں منگل کی رات شدید آگ لگنے سے 14 لوگوں کی موت ہو گئی۔یہ دردناک حادثہ رات تقریباً 8:15 بجے ریتوراج ہوٹل میں پیش آیا۔آگ لگنے کے بعد موقع پر فائر بریگیڈ کی گاڑیاں پہنچیں اور فوری طور پر آگ پر قابو پایا لیکن تب تک کئی لوگوں کی جان جا چکی تھی۔موقع پر موجود کولکاتا کے پولیس کمشنر منوج کمار ورما نے بتایا کہ اب تک 14 لاشیں برآمد کی جا چکی ہیں جبکہ کئی لوگوں کو ریسکیو کر کے محفوظ طور پر باہر نکال لیا گیا ہے۔انہوں نے/110

The Urdu Daily
WATTAN
وطن

''خواتین کے خلاف وراثت میں ملنے والا 'تعصب ختم کرنا ہوگا!'

مصری خواتین کے حقوق کی جدوجہد کا احاطہ کرتا ہوا خصوصی مضمون

دنیا ہر سال کی طرح 8 مارچ کو خواتین کا عالمی دن منا رہی ہے، اور اس کا مقصد صنفی مساوات، مختلف شعبوں میں خواتین کو بااختیار بنانا، ان کے خوابوں، ان کی تمناؤں اور آرزوؤں کو پورا کرنے کے لیے ان کی حوصلہ افزائی کرنا، دنیا بھر کے معاشروں کو خواتین کے مضبوط اور بااثر حالات کی یاد دلانا، ان کی کام یابیوں کا جشن منانا، خواتین کے مسائل پر توجہ دے کر صنفی مساوات کی حمایت کرنا اور خواتین کے موثر اور بااثر کردار کو اجاگر کرنا ہے۔

ہم خواتین کی بہت سی کام یاب مثالیں دیکھتے ہیں، جنھوں نے تعصب اور تفریق کے دقیانوسی تصورات کو توڑا ہے، تمام معاملات بالخصوص اپنے حقوق حاصل کرنے کے لیے انھوں نے جو جہد وجہد کی ہے، وہ قابل تعریف ہے۔ کام کرنے کا حق، تعلیم، صحت، معاشی برابری جیسے شعبوں میں ہم دیکھ سکتے ہیں کہ ان کا عزم اور ان کا کردار کمال کا ہے۔

مصر کی تاریخ مختلف شعبوں میں خواتین کے حیرت انگیز کارناموں سے بھری پڑی ہے۔ عہد قدیم اور قرون وسطی سے لے کر جدید دور تک، مصر کے معاشرے میں خواتین کے کام یاب ماڈل بہت ہیں، بہت سی باصلاحیت مصری خواتین نے کئی شعبوں میں نمایاں اور باوقار کام یابیاں حاصل کی ہیں۔ ہم نے دیکھا ہے کہ جیسے ہی انھیں مواقع میسر آئے، انھوں نے اپنے پورے حوصلے اور نہ ختم ہونے والے عزم کے ساتھ اپنی موجودگی کا ثبوت دیا اور مقامی اور بین الاقوامی سطح تعلیم، صحافت، سیاست، ہوابازی، سائنسی تحقیق وغیرہ کے شعبوں میں دھوم مچادی۔

8 مارچ کو عالمی یوم خواتین کے ساتھ ساتھ مصر میں ہر سال **16** مارچ کو مصری خواتین کا دن منایا جاتا ہے۔

اس تاریخ کا انتخاب خاص طور پر اس وجہ سے کیا گیا ہے کہ یہ مختلف تاریخی مراحل میں مصری خواتین کی زندگی میں اہم مقامات کی یاد رکھتی ہے، جن میں نوآبادیات کے خلاف ان کی بغاوت، آزادی کے لیے ان کی جدوجہد اور ان کے دو اہم ترین سیاسی حقوق حاصل کرنے کی یاد ہے۔ یہ یوم شہادت ان شہدا کی تاریخ ہے، جو **100** سال قبل انگریزوں کے قبضے کے خلاف لڑائی میں شہید ہوئیں۔

مصری یوم خواتین کی تاریخ **16** مارچ **1919**ء سے شروع ہوئی، جب خواتین نے جدید مصر کی تاریخ میں پہلی بار انگریزی قبضے کے خلاف سڑکوں پر احتجاج کیا۔ اس کی شروعات حقوق پرست راہ نما مسز ہدی شعراوی کی جانب سے اس دن انگریز قبضے کے خلاف خواتین کے مظاہرے کی دعوت سے ہوئی، انھوں نے خواتین کے ایک ایسے مظاہرے کی قیادت کی جسے اپنی نوعیت کا پہلا مظاہرہ سمجھا جاتا تھا، جس میں **300** سے زائد مصری خواتین نے شرکت کی۔

مظاہروں کے دوران کچھ خواتین ''وطن کی شہید'' بن گئیں، اور اس دن سے لڑائی مصری خواتین کے اپنے حقوق اور اپنے ملک کے حقوق کے دفاع کے پیغام کا حصہ بن گئی۔ اس مظاہرے کے ذریعے انھوں نے پہلی مصری فیڈریشن برائے خواتین کے قیام، خواتین کے تعلیمی معیار کو بہتر بنانے اور سماجی و سیاسی مساوات کو یقینی بنانے کا مطالبہ کیا

16 مارچ **1923** کو، ہدی شعراوی نے مصر میں پہلی خواتین یونین کے قیام کا مطالبہ کیا، جس کا مقصد خواتین کے سیاسی اور معاشرتی حقوق حاصل کرنا اور مرد کے ساتھ مساوات حاصل کرنا تھا، نہ صرف یہ، بلکہ لڑکیوں کو یونیورسٹی تک تمام مراحل میں عوامی تعلیم حاصل کرنے اور شادی سے متعلق قوانین میں اصلاحات کی ضرورت پر زور دیا۔

انھوں نے قانون سے مطالبہ کیا کہ وہ شادی، تعلیم اور سیاسی حقوق کے استعمال سے متعلق مصر کے قوانین کو تبدیل کرے۔ **16** مارچ کا یہ واحد متاثر کن واقعہ نہیں تھا، جس کا مرکزی کردار مصری خاتون تھیں۔

16 مارچ **1928**ء کو لڑکیوں کا پہلا گروہ قاہرہ یونیورسٹی میں داخل ہوا۔ کئی خواتین نے تعلیم اور عوامی ملازمت کے حق کو یقینی بنانے کے لیے پیشہ ورانہ شعبوں میں کام یابی حاصل کی ہے۔ پہلی مصری خاتون نے لیسٹر آف رائٹس کی ڈگری حاصل کی، اور پہلی مصری اور عرب وکیل کی حیثیت سے منیرہ کا نام **1924**ء میں مخلوط عدالتوں کے سامنے وکلا کی فہرست میں درج کیا گیا۔

ہیلینا سیڈاروس نے طب کے میدان میں کام یابی حاصل کی اور پہلی مصری ڈاکٹر بن گئی۔ خواتین نے سماجی انصاف پر اصرار کیا اور سائنسی طور پر اعلی درجے حاصل کیے۔ **16** مارچ **1956**ء کو مصری خواتین پارلیمان کی رکن بن گئیں، مصری آئین نے انھیں باقاعدہ امیدوار بننے کی اجازت دی تھی اور انھیں پارلیمان کے انتخابات میں ووٹ ڈالنے کا حق بھی دیا تھا۔

آج، سو سال اور اس سے زیادہ عرصے کے بعد، مصری عورت تمام شعبوں میں اپنی صلاحیت، قابلیت کی بنیاد پر حقیقی طور پر بااختیار بننے کا ثمر حاصل کر رہی ہے۔ مصری خواتین اب ایسے اہم عہدوں پر فائز ہو رہی ہیں، جو پہلے انھیں میسر نہیں تھے۔

آج کی مصری خاتون کی کام یابی کی یہ علامت ہے کہ خواتین کی رسائی ججوں کے پلیٹ فارم تک ہو چکی ہے۔ خواتین کچھ دن قبل ہی عدلیہ کے اس مسند تک پہنچ گئیں، جو اب تک صرف مردوں کے لیے مخصوص تھی۔ مصر کی تاریخ میں پہلی بار، **5** مارچ کو جج رضوی حلمی مسند عدالت پر بیٹھیں۔ مصری عورت کو اس کام یابی کی سہرا ''اومنیہ جاد اللہ'' کے سر باندھا جانا چاہیے، جنھوں نے قانون کی 'فیکلٹی' سے گریجویشن کیا اور بعد میں قانون میں ماسٹر ڈگری بھی حاصل کی ہے۔

انھوں نے انسانی حقوق کے بارے میں آگاہی پیدا کرنے، لڑکیوں کی حمایت کرنے اور مصری خواتین کی عدلیہ تک رسائی سے روکے جانے کے معاملوں کے حوالے سے امتیازی سلوک کا مقابلہ کرنے کے سلسلے میں بیداری پیدا کی۔ وہ خواتین کے اعلی منصب پر پہنچنے کی پرزور وکالت کرتی رہی ہیں۔

عدالتوں میں خاص طور پر اور معاشرے اور عمومی طور پر خواتین کی ترقی کے معاملوں پر وہ بے حد یقین رکھتی ہیں۔ انھوں نے خواتین کے پس ماندہ رہنے اور ریاستی کونسل کے اندر ان کے حقوق دبائے جانے کے معاملات کو پوری طرح مسترد کیا ہے۔

جب کونسل نے ایک خاتون کا بہ حیثیت جج تقرر کرنے سے انکار کیا، تو امنیہ نے ریاستی کونسل میں بطور معاون مندوب مقرر ہونے کی اپنی اہلیت کے حوالے سے ایک مقدمہ دائر کیا۔ جس میں ان کا دعویٰ تھا کہ تقرری اور ملازمت کی شرائط کے مطابق انھیں بھی ریاستی کونسل میں عدلیہ کے پوڈیم تک پہنچنے کا موقع ملنا چاہیے۔

جاد اللہ نے خواتین کی عدلیہ تک رسائی کے حق کے دفاع کے لیے اپنی مہم جاری رکھی، یہاں تک کہ صدر جمہوریہ نے فیصلہ جاری کر دیا اور اب ریاستی کونسل میں **98** خواتین جج اپنے ساتھی ججوں کے ساتھ بنچ پر بیٹھنے کی حق دار ہو گئی ہیں۔

مصر میں ہم دیکھ سکتے ہیں کہ اس وقت یہاں ایک خاتون وزیر سیاحت ہے۔ اب تک یہ عہدہ روایتی طور پر مردوں کے ماتحت اور ان کی بالادستی میں رہا ہے۔

قابل ذکر بات یہ ہے کہ ایک خاتون کی قیادت میں اس شعبے نے بہت زیادہ کام یابیاں حاصل کی ہیں، انھوں نے یہ ثابت کر دیا ہے کہ خواتین دنیا میں تبدیلی لانے کی صلاحیت رکھتی ہیں۔ انھوں نے داخلی اور خارجی طور پر مصر کی بہترین نمائندگی کر کے دنیا پر یہ ثابت کر دیا کہ کوئی بھی چیز ناممکن نہیں ہے۔ انھوں نے تعصب کے سانچے کو توڑنے میں کام یابی حاصل کی اور اس عہدے پر کام کر کے **2019**ء میں مصر کی تاریخ میں سیاحت سے ہونے والی آمدنی کے پرانے ریکارڈ توڑ دیے۔

ان کے علاوہ بہت سی ایسی شان دار مصری خواتین ہیں، جو اپنی پیشہ ورانہ اور ذاتی کام یابیوں کے ذریعے ہر روز صنفی اور جنسی تعصبات کو توڑ رہی ہیں۔ مصری پارلیمان کا ایوان بالا میں خواتین کی غیر معمولی موجودگی کے علاوہ سرکاری ملازمتوں میں خواتین کی شرح **45** فی صد تک پہنچ گئی ہے، حکومت میں خاتون وزرا کا تناسب **25** فی صد تک پہنچ گیا، یعنی وزرا کا ایک چوتھائی حصہ خواتین پر مشتمل ہے۔

گذشتہ کئی برس کے دوران مختلف ریاستی اداروں میں خواتین کی نمائندگی میں قابل ذکر اضافہ ہوا ہے۔ خواتین نے پہلی بار قومی کونسل برائے انسانی حقوق کی صدارت حاصل کی، ریاستی کونسل اور انتظامی پراسیکیوشن میں بھی ان کو اپنی کارکردگی دکھانے کا موقع ملا۔ مرکزی بینک کی پہلی ڈپٹی سربراہ، ڈپٹی گورنر، صدر جمہوریہ کی مشیر برائے قومی سلامتی اور اقتصادی عدالت کی پہلی خاتون صدر ہونے کا شرف بھی مصری خواتین کا حاصل ہو چکا ہے۔

یہ بھی نہیں بھولنا چاہیے کہ بعض سیاست دانوں نے خواتین کے ساتھ تفریق اور سوتیلے برتاؤ کے خلاف جاری خواتین کی تحریکوں میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیا اور ان کی حقوق کی فراہمی کی راہ ہموار کرنے میں مدد کی ہے، انھوں نے خواتین کو بااختیار بنانے کے لیے کام کیا ہے اور مختلف شعبوں میں عورت کی صلاحیتوں کا کھل کر اعتراف کیا۔

آخر میں، میں یہ کہنا چاہتی ہوں کہ وہ تعصب اور تفریق جو عورت کی ترقی اور اس کے آگے بڑھنے کو مشکل بنائے اس کو مٹا دینا چاہیے، چاہے یہ تعصب اور تفریق جان بوجھ کر ہو یا ان جانے میں۔ تعصب و تفریق کو توڑنے کے لیے، معاشرے کو سب سے پہلے یہ تسلیم کرنا چاہیے کہ یہ ناروا سلوک ہے۔ میرے خیال میں خواتین کے ساتھ اختیار کیے جانے والا تعصب ایک سماجی مسئلہ ہونے سے پہلے ایک خاندانی مسئلہ ہے۔

سچ بات تو یہ ہے کہ خواتین کے خلاف تعصب سب سے پہلے کنبے اور خاندان سے شروع ہوتا ہے۔ دراصل تعصب اور تفریق کا رواج بہت سے خاندانوں میں فطری معلوم ہوتا ہے، کیوں کہ اخلاقی اور روایتی لحاظ سے نسلوں کو یہ تعصب وراثت میں ملتا ہے۔

اس کو ہمارے بچوں، مردوں اور عورتوں کی طرف سے بڑھایا جاتا ہے، اسی بنیاد پر میں کہنا چاہوں گی کہ اس تعصب کو ختم کرنا صرف قانون سازی سے مکمل نہیں ہو سکتا، بلکہ اس کے لیے گھروں، دفتروں، کارخانوں، اسکولوں، کالجوں، یونیورسٹیوں اور ہمارے آس پاس کی جگہوں پر بیداری پیدا کرنا ہوگی، تاکہ اس صنفی اور جنسی تفریق و تعصب کا خاتمہ ہو۔ اس بات سے کوئی انکار نہیں کر سکتا کہ عورت اور مرد مل کر ایک محفوظ اور مستحکم معاشرہ بناتے ہیں۔

اس بات سے بھی کوئی انکار نہیں کر سکتا کہ عورت معاشرے کا نصف حصہ ہے، وہی خوشی کا منبع ہے، اپنے اردگرد رہنے والوں کے لیے طاقت اور توانائی کی بنیاد ہے، اپنے شوہر اور بچوں کے لیے نرمی اور محبت کا سرچشمہ ہے۔ وہ ماں ہے، بیوی ہے، بیٹی ہے اور بہن ہے۔ اسلام عورت کو ممتاز کرنے اور اسے اپنے خاندان میں ایک خاص مقام دینے کا خواہاں ہے۔

ایام جاہلیت میں بھی اسلام نے قبیلوں کے غیر انسانی رسم و رواج کو بدل کر لڑکیوں سے محبت کرنے کا حکم دیا، جو معاشرہ لڑکیوں کو حقارت کی نظر سے دیکھتا تھا اس کو۔ رسول اللہ نے حکم دیا کہ عورتوں کے ساتھ حسن سلوک کرنے کی میری وصیت قبول کرو۔ آخر میں، میں ہر اس خاتون کو سلام پیش کرتی ہوں، جس نے ہمیشہ اس بات کو ثابت کیا ہے کہ وہ ترقی اور تعمیر میں قوم کی ڈھال اور تلوار ہے۔

چینی حکام نے چینگڈو میں جمہوریت نواز بینرز آویزاں کرنے پر ایک شخص کو حراست میں لیا

چینی حکام نے اس ماہ کے شروع میں جنوب مغربی چین میں واقع چینگڈو کے ایک اوور پاس پر جمہوریت کے حامی بینرز آویزاں کرنے پر ایک نوجوان کو گرفتار کیا ہے۔ حکام اس بات کی تحقیقات کر رہے ہیں کہ آیا می شیلن (27) کا بیرون ملک کوئی تعلق ہے اور اس کے خلاف مجرمانہ حراستی اقدامات نافذ کیے گئے ہیں۔ چین میں، "قومی سلامتی کو خطرے میں ڈالنے کا شبہ رکھنے والے افراد کے لیے مجرمانہ حراست میں عام طور پر پولیس کی طرف سے ایک توسیعی مدت کے لیے، اکثر مہینوں، رسمی الزامات عائد کیے جانے سے پہلے ہی رکھا جاتا ہے۔ اسے سرکاری طور پر ایک نامزد مقام پر رہائشی نگرانی کہا جاتا ہے۔ آر ایف اے کی رپورٹ کے مطابق، حراست میں لیے گئے افراد کو مسلسل حمرائی، وسیع تفتیش، اور تشدد کا سامنا کرنا پڑ سکتا ہے۔ می، جو صوبہ سچوان کی موچوان کاونٹی کے اندر ینگ فو قصبے میں رہتی ہے، 10 دنوں سے لاپتہ ہے۔ 15 اپریل کو چینگڈو کے چاڈیانزی بس اسٹیشن کے قریب ایک پل پر تین بینرز آویزاں کرنے میں اس کے کردار کی تصدیق کے فوراً بعد حکام نے اسے گرفتار کرلیا۔ تینوں بینرز میں کہا گیا تھا: سیاسی نظام کی اصلاح کے بغیر، کوئی قومی تجدید نہیں ہوگی، عوام کو کسی ایسی سیاسی جماعت کی ضرورت نہیں ہے جس میں غیر چیک شدہ طاقت ہو، اور چین کو سمت کا تعین کرنے کے لیے کسی کی ضرورت نہیں ہے، جمہوریت ہی سمت ہے۔ قانونی ماہرین کا خیال ہے کہ حکام می پر "جھگڑے اٹھانے اور پریشانی کو ہوا دینے" کا الزام لگا سکتے ہیں، یہ الزام چین میں سیاسی، شہری اور انسانی حقوق کے حامیوں کے خلاف اکثر استعمال ہوتا ہے۔ چین کے ایک قانونی ماہر لو چیوآن نے ریمارکس دیے کہ وہ (استغاثہ) جھگڑا اٹھانے اور پریشانی کو ہوا دینے کے جرم کے لئے مقدمہ چلا سکتے ہیں کیونکہ وہ اس پر زیادہ نتیجہ خیز الزام لگانے سے گریز کرنا پسند کرتے ہیں، جیسے کہ ریاستی طاقت کے خلاف اکسانا یا ریاستی طاقت کو توڑنا۔

تھائی لینڈ کا اقتصادی مخمصہ۔ چین کے ساتھ ویزا فری پالیسی کے غیرارادی نتائج

چین کے ساتھ تھائی لینڈ کی ویزا فری پالیسی، اقتصادی تعلقات کو فروغ دینے کے لیے مارچ 2024 میں نافذ کی گئی، نادانستہ طور پر غیر قانونی چینی کارکنوں میں اضافے اور غیر منظم چینی کاروباروں کے پھیلاو کا باعث بنی، جس سے کثیر جہتی بحران پیدا ہوا۔ ہزاروں چینی شہری ویزہ کی خامیوں کا استحصال کر رہے ہیں، ورک پرمٹ کی ضروریات کو پورا کرنے کے لیے "ویزا سائیکلنگ" میں مشغول ہو رہے ہیں اور تعمیرات، ڈرائیونگ اور اسٹریٹ وینڈنگ جیسے شعبوں میں ملازمتیں لے رہے ہیں، اکثر تھائی کارکنوں کو بے گھر کر رہے ہیں۔ چینی کارکنوں کی آمد نے چینی ملکیتی کاروباروں کے ساتھ ایک "گرے اکانومی" کی ترقی کو ہوا دی ہے، خاص طور پر کھانے اور ریستوراں کے شعبے میں، اکثر صرف چینی شہریوں کو ملازمت دیتے ہیں اور مقامی ملازمین سے گریز کرتے ہیں، جس سے تھائی ایس ایم ایز کو نقصان ہوتا ہے۔ یہ صورتحال تھائی شہریت کی فروخت اور چینی کارکنوں کی بھرتی کی تشہیر کرنے والے بل بورڈز، غیر قانونی ملازمت کے ایجنٹوں کی موجودگی کو نمایاں کرنے اور غیر منظم چینی کاروباری اداروں کی توسیع کی سہولت فراہم کرنے کی وجہ سے اور بھی بڑھ گئی ہے۔ تھائی سینیٹ اور پارلیمنٹ میں چینی منظم جرائم کے گروہوں سے منسلک مجرمانہ سرگرمیوں میں اضافے کے امکان کے بارے میں تشویش کا اظہار کیا گیا ہے

جاپانی پولیس نے آن لائن فروخت ہونے والی مہلک چینی ساختہ کھلونا بندوقوں سے خبردار کیا

جاپان میں حکام نے آن لائن فروخت ہونے والے چینی ساختہ کھلونا پستول پر خطرے کی گھنٹی بجا دی ہے۔ دراصل جانچ سے پتہ چلتا ہے کہ اس کھلونا بندوق سے جان لیوا طاقت کے ساتھ زندہ گولہ بارود فائر کیا جاسکتا ہے، جس سے اس ملک میں تازہ تشویش پیدا ہوگئی ہے جو اس کے سخت گن کنٹرول کے لیے جانا جاتا ہے۔ آشہی اخبار نے ہفتہ کو رپورٹ کیا کہ نیشنل پولیس ایجنسی نے تصدیق کی ہے کہ ای کامرس ویب سائٹس پر پائے جانے والے کھلونا بندوق کے 16 ماڈلز موت یا سنگین چوٹ پہنچانے کی صلاحیت رکھتے ہیں۔ اگرچہ کھلونوں کے طور پر فروخت کیا جاتا ہے اور پلاسٹک کی گولیوں سے پیک کیا جاتا ہے، پولیس کی جانچ سے یہ بات سامنے آئی ہے کہ ماڈلز حقیقی ہینڈ گنز کے مقابلے طاقت کے ساتھ لائیو راونڈ فائر کر سکتے ہیں- وہ ہتھیار جن کے قبضے پر جاپانی قانون کے تحت بہت زیادہ پابندی ہے۔ حکام نے بتایا کہ مارچ تک، نومبر 2023 میں پولیس کی جانب سے ابتدائی وارننگ جاری کرنے کے بعد سے تقریباً 30 افراد کو ان بندوقیں رکھنے کے الزام میں گرفتار کیا گیا ہے۔ تقریباً 1,100 یونٹس ضبط کر لیے گئے ہیں، پولیس نے پہلے ہی فروخت کیے گئے دیگر کو بازیافت کرنے کی کوششیں جاری رکھی ہوئی ہیں۔ نیپون ٹی وی نے رپورٹ کیا کہ اگرچہ ان بندوقوں کو ہتھیار کے طور پر فائر کیے جانے کی کوئی تصدیق نہیں ہوئی ہے، کم از کم ایک ایسا واقعہ ہوا ہے جس میں ایک شخص کو کھلونا ماڈل میں سے ایک سے دھمکی دی گئی تھی۔ پولیس نے درخواست کی ہے کہ گھریلو شاپنگ سائٹس پر شناخت شدہ بندوقوں کی فروخت بند کردی جائے۔ تاہم، کچھ ماڈل مبینہ طور پر بین الاقوامی پلیٹ فارمز کے ذریعے خریداری کے لیے دستیاب ہیں جو جاپان بھیجے جاتے ہیں۔ عوام پر زور دیا گیا ہے کہ وہ ایسی مصنوعات خریدنے سے گریز کریں اور کسی بھی آن لائن فہرست کی اطلاع دیں، کیونکہ ان کا مالک ہونا مقامی آتشیں اسلحے کے قوانین کی خلاف ورزی کا باعث بن سکتا ہے۔

آسرائیل کیلیے جاسوسی کا الزام، ایران میں مجرم کو پھانسی

ایران میں اسرائیل کیلیے جاسوسی کے الزام میں مجرم کو سزائے موت دے دی گئی۔ خبر ایجنسی کے مطابق سزائے موت پانے والا مجرم ایرانی شہری ہے اور اسرائیلی خفیہ ایجنسی موساد کے ساتھ انٹیلیجنس تعاون اور دہشت گرد کارروائیوں میں ملوث تھا۔ خبر ایجنسی کا کہنا ہے کہ سزائے موت پانے والے شخص کی شناخت محسن لنگر نشین کے طور پر کی گئی ہے، اسے کئی سنگین الزامات کا سامنا تھا۔ ایران: اسرائیل کیلیے جاسوسی پر 4 مجرموں کو پھانسی مجرم پر 2022 میں پاسداران انقلاب کے کرنل حیاد خدائی کے قتل میں معاونت، وزارت دفاع سے منسلک اصفہان کے ایک صنعتی مرکز پر حملے میں سہولت کاری اور دہشت گرد گروہوں کو مدد فراہم کرنے کے الزامات تھے۔ ایرانی سرکاری میڈیا کے مطابق لنگر نشین نے دوران تفتیش اپنے جرائم کا اقرار بھی کیا تھا۔ واضح رہے کہ ایران اور اسرائیل کے درمیان کئی دہائیوں سے جاری شیڈو وار میں ایران متعدد ایسے افراد کو سزائیں دے چکا ہے جن پر موساد سے روابط اور ایٹمی پروگرام کے خلاف کارروائیوں میں ملوث ہونے کا الزام تھا۔ واضح رہے کہ ایران اور اسرائیل کے درمیان کئی دہائیوں سے جاری شیڈو وار میں ایران متعدد ایسے افراد کو سزائیں دے چکا ہے جن پر موساد سے روابط اور ایٹمی پروگرام کے خلاف کارروائیوں میں ملوث ہونے کا الزام تھا۔

آئی سی جے سماعت: عالمی برادری نے فلسطینیوں کے خلاف بھوک کو ہتھیار بنانے پر اسرائیل کی مذمت کی

جنوبی افریقہ کے نمائندے نے صیہونی ریاست پر فلسطینیوں کے خلاف بھوک کو ہتھیار کے طور پر استعمال کرنے کا الزام لگایا اور دیگر ممالک سے مطالبہ کیا کہ انہیں اسرائیل کو ہتھیار فراہم کرنا بند کر دینا چاہئے اور اس کے وحشیانہ اقدامات کی حمایت نہیں کرنی چاہئے۔ نیدرلینڈز کے دی ہیگ میں واقع بین الاقوامی عدالتِ انصاف (آئی سی جے) میں اسرائیل کے خلاف جاری سماعت کے تیسرے دن بدھ کو جنوبی افریقہ نے غزہ میں اسرائیلی اقدامات کی سخت مذمت کی اور صیہونی ریاست پر فلسطینیوں کے خلاف بھوک کو ہتھیار کے طور پر استعمال کرنے کا الزام لگایا۔ افریقی ملک کے نمائندے جیمیکن ہینڈرکس نے کہا کہ اسرائیل مقبوضہ علاقوں میں فلسطینی باشندوں کو بھوکا مار کر بین الاقوامی قانون کی خلاف ورزی کر رہا ہے۔ ہینڈرکس نے عدالت کو بتایا کہ اسرائیل خوراک اور امداد کو روک کر تمام فلسطینیوں کو سزا دے رہا ہے جو نسل کشی کا باعث بن سکتا ہے۔ انہوں نے زور دیا کہ فلسطینی انسان ہیں اور اسرائیل کو ان کے ساتھ عزت سے پیش آنا چاہئے۔ ہینڈرکس نے اسرائیل سے مطالبہ کیا کہ وہ لڑائی بند کرے، اقوام متحدہ کے ساتھ تعاون کرے اور اقوام متحدہ کی انروا جیسی امدادی تنظیموں کو غزہ جانے اور فلسطینیوں کی مدد کرنے کی اجازت دے۔ انہوں نے کہا کہ اسرائیل نے غزہ میں خوراک، ادویات اور امداد کے داخلہ اور ترسیل کی اجازت دینی چاہئے۔ انہوں نے یہ بھی کہا کہ دیگر ممالک نے اسرائیل کو ہتھیار فراہم کرنا بند کر دینا چاہئے اور اس کے وحشیانہ اقدامات کی حمایت نہیں کرنی چاہئے۔ جنوبی افریقہ کے ایک اور نمائندے زین ڈانگور نے کہا کہ اسرائیل کے اقدامات کی وجہ سے امدادی نظام تباہ ہو رہا ہے۔ اسی طرح، توکو کھانیا جیلی نے اسرائیل کے دیگر جرائم کی طرف توجہ دلاتے ہوئے نوٹ کیا کہ اسرائیل دیگر جرائم کا بھی ارتکاب کر رہا ہے جیسے لوگوں کو زبردستی ان کے گھروں سے نکالنا، املاک کو تباہ کرنا اور فلسطینی تاریخ کو مٹانے کی کوشش کرنا۔ اس سماعت میں جنوبی افریقہ کے ساتھ دیگر ممالک نے بھی غزہ میں جاری اسرائیلی کارروائیوں کی شدید مذمت کی۔ شمالی افریقی ملک الجزائر کی نمائندہ سمیہ بورو بانے آئی سی جے میں جنوبی افریقہ کرتے ہوئے کہا کہ اسرائیل بین الاقوامی قانون کی پابندی نہیں کر رہا ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ عالمی برادری اسرائیل کو روکنے کیلئے کافی اقدامات نہیں کر رہی ہے۔ ملک کی ایک اور نمائندے مایا سہلی فاضل نے زور دیا کہ امداد کو کبھی ہتھیار کے طور پر استعمال نہیں کیا جانا چاہئے اور شہریوں کا تحفظ ہمیشہ اولین ترجیح ہونی چاہئے۔ سعودی عرب نے توجہ دلائی کہ اسرائیل نے مارچ ۲۰۲۴ء کے عدالتی حکم کو نظر انداز کیا جس میں عدالت نے اسے غزہ میں امداد کے داخلہ کی اجازت دینے کا حکم دیا تھا۔ خلیجی ملک کے نمائندے محمد سعود الناصر نے اسرائیل پر الزام لگایا کہ کہ وہ خود کو قانون سے بالاتر سمجھتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ غزہ اب ملبہ کا ڈھیر بن چکا ہے اور ہزاروں معصوم افراد ہمارے جا چکے ہیں۔ الناصر نے بتایا کہ سعودی عرب مشرقی یروشلم کو دارالحکومت

امریکی ہوم لینڈ سیکیورٹی کی خاتون وزیر کا بیگ چوری ہوگیا

غیر ملکی میڈیا کے مطابق کرسٹی نوم کے ہینڈ بیگ چوری کے الزام میں 2 افراد کو گرفتار بھی کرلیا گیا ہے۔ میڈیا رپورٹس کے مطابق کرسٹی نوم کا ہینڈ بیگ 20 اپریل کو چوری ہوا جب وہ واشنگٹن کے ایک مشہور ریسٹورنٹ میں کھانا کھا رہی تھیں۔ بیگ میں 3 ہزار ڈالر نقدی، ڈرائیونگ لائسنس، پاسپورٹ، سیکیورٹی بیج اور گھر کی چابیاں موجود تھیں۔ غیر ملکی میڈیا کے مطابق کرسٹی نوم امریکی ریاست ساؤتھ ڈکوٹا کی سابق گورنر بھی رہ چکی ہیں۔ ریسٹورنٹ میں ان کا مشہور برانڈ کا ہینڈ بیگ ان کی کرسی کے نیچے پیروں کے پاس رکھا تھا۔ اس کیس میں گرفتار کیے گئے افراد کی عمر 41 اور 51 سال بتائی جا رہی ہے۔ غیر ملکی میڈیا کے مطابق ویڈیو میں مبینہ طور پر ملزم کو بیگ لے جاتے ہوئے دیکھا گیا تھا جو بعد ازاں بس میں سوار ہوا، ملزم کو ایک اطالوی ریسٹورنٹ میں بھی دیکھا گیا، ملزم نے مبینہ طور پر کھانے پینے کی اشیاء پر 205.87 امریکی ڈالر خرچ کیے اور کرسٹی نوم کے کریڈٹ کارڈز میں سے ایک سے ادائیگی بھی کی۔ علاوہ ازیں کرسٹی نوم نے سوشل میڈیا پر اپنے پیغام میں کہا کہ مشتبہ شخص عادی مجرم ہے جو کئی سالوں سے غیر قانونی طور پر ہمارے ملک میں ہے۔

اتر ریلوے

ای-ٹینڈر نوٹس

سینئر ڈویژنل الیکٹرک انجینئر/ٹی آر آر اتر ریلوے، جموں توی کے ذریعہ بھارت کے راشٹرپتی کی جانب سے ای-ٹینڈرز (www.ireps.gov.in) طلب کیے جاتے ہیں۔ ٹینڈر دہندہ اپنے اصل/ترمیم شدہ ٹینڈر بند ہونے کی تاریخ اور وقت تک پیش کرسکتے ہیں۔

ٹینڈر نمبر	کاموں کی تفصیلات	تخمینہ لاگت	بیعانہ کی رقم	مدت تکمیل کام	ٹینڈر کھلنے کی تاریخ اور وقت	ویب سائٹ
251-J-Elect-T-03-2025-26	دو سال کیلئے پیر-پنجال سرنگ ٹی-80 کیلئے جامع رکھ رکھاؤ (نوارک اور ٹوٹ پھوٹ) اور آپریشنل کانٹریکٹ جس میں چوبیسوں گھنٹے آبزرویشن (ای ایس ایس-01,02، ساؤتھ پورٹل ای ایس ایس، نارتھ پورٹل ای ایس ایس، پمپنگ سیٹ، سرکولیٹنگ ایریا، سروس بلڈنگ وغیرہ) اور 11 کے وی، ویٹی لیشن، الیکٹرونک میکینکل (ای اینڈ ایم) کا کام شامل ہے۔	2,94,66,756.94	2,97,300.00	24 ماہ	22-05-2025 15.00 Hrs. کے بعد	www.ireps.gov.in

نمبر-J-251-الیکٹرک/الیکٹرک-ٹینڈر نوٹس نمبر 26-2025/03 مورخہ 29-05-2025
1264/2025

گراھکوں کی خدمت میں مسکان کے ساتھ

ازنیابت گوم احمد پورہ

عنوان: درخواست منجانب فاروق احمد چوپان ولد غلام رسول چوپان ساکنہ موضع اگری کلان تحصیل پٹن نسبت DOB سرٹیفکیٹ بحق پسر خود احسان فاروق چوپان

اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص و عام

معاملہ مندرجہ عنوان الصدر کے نسبت کاغذات عدالت ھذا میں زیر کارروائی ہے۔ نیز مطابق نمبردار و چوکیدار علاقہ سائل مذکور مسلسل طور موضع اگری کلان تحصیل پٹن میں ہی رہائش پذیر ہے۔ نیز مطابق اسکول ریکارڈ سائل کا پسر خود احسان فاروق چوپان مورخہ 15/03/2014 کو پیدا ہوا ہے۔ جسکے نسبت سائل مذکور اپنے پسر کیلئے تحت ضابطہ DOB سرٹیفکیٹ حاصل کرنے کا خواہاں ہے لہذا اگر کسی شخص کو سرٹیفکیٹ ھذا اجرا کرنے میں کوئی عذر یا اعتراض ہو تو وہ ایک ہفتہ کے اندر اندر اپنے عذرات پیش کریں۔ معیاد گذرنے پر کوئی عذر یا اعتراض قابل قبول نہیں ہوگا۔ تحریر الصدر

نائب تحصیلدار گوم احمد پورہ

ازدفتر ایگزیکٹیو مجسٹریٹ درجہ اول حاجن

عنوان: درخواست منجانب فاروق احمد کھانڈے ولد علی محمد کھانڈے ساکنہ سری ہری کرن گنڈ تحصیل حاجن ضلع بانڈی پورہ بمراد عطائیگی سند پیدائش بحق پسر خود فیصل فاروق

اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص و عام

معاملہ مندرجہ عنوان الصدر میں دفتر ھذا کو ایک درخواست مورخہ 26/04/2025 بابت بغرض حصول DOB سرٹیفکیٹ موصول ہوئی ہے جو کہ دفتر ھذا میں زیر کارروائی ہے - BDO Hajin (Registrar Deaths and Births) وچوکیدار علاقہ نے سائل کے پسر کی تاریخ پیدائش مقررہ وقت یعنی ایک سال کے اندر اندر اندراج نہیں کی ہے۔ سائل فاروق احمد کھانڈے بیان کرتا ہے کہ اسکے پسر خود فیصل فاروق کی تاریخ پیدائش بطور سکول ریکارڈ و اجرا کردہ ایج سرٹیفکیٹ BMO حاجن مورخہ 11/11/2018 کو ہوئی ہیں۔ لہذا اگر کسی شخص کو سرٹیفکیٹ ھذا اجرا کرنے میں کوئی عذر یا اعتراض ہو تو وہ چھ دن کے اندر اندر اپنے عذرات پیش کریں۔ معیاد گذرنے پر کوئی عذر یا اعتراض قابل قبول نہیں ہوگا۔ تحریر الصدر

ایگزیکٹیو مجسٹریٹ درجہ اول حاجن

ازدفتر ایگزیکٹیو مجسٹریٹ درجہ اول حاجن

عنوان: درخواست منجانب فردوس احمد کھانڈے ولد محمد شعبان کھانڈے ساکنہ سری ہری کرن گنڈ تحصیل حاجن ضلع بانڈی پورہ بمراد عطائیگی سند پیدائش بحق پسر محمد ابوبکر کھانڈے

اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص و عام

معاملہ مندرجہ عنوان الصدر میں دفتر ھذا کو ایک درخواست مورخہ 26/04/2025 بابت بغرض حصول DOB سرٹیفکیٹ موصول ہوئی ہے جو کہ دفتر ھذا میں زیر کارروائی ہے - BDO Hajin (Registrar Deaths and Births) وچوکیدار علاقہ نے سائل کے پسر کی تاریخ پیدائش مقررہ وقت یعنی ایک سال کے اندر اندر اندراج نہیں کی ہے۔ سائل فردوس احمد کھانڈے بیان کرتا ہے کہ اسکے پسر خود محمد ابوبکر کھانڈے کی تاریخ پیدائش بطور ایمونائیزیشن کارڈ و اجرا کردہ ایج سرٹیفکیٹ BMO حاجن مورخہ 25/08/2023 کو ہوئی ہیں۔ لہذا اگر کسی شخص کو سرٹیفکیٹ ھذا اجرا کرنے میں کوئی عذر یا اعتراض ہو تو وہ چھ دن کے اندر اندر اپنے عذرات پیش کریں۔ معیاد گذرنے پر کوئی عذر یا اعتراض قابل قبول نہیں ہوگا۔ تحریر الصدر

ایگزیکٹیو مجسٹریٹ درجہ اول حاجن

ازنیابت گوم احمد پورہ

عنوان: درخواست منجانب منظور الٰہی الدین پسر غلام محی الدین میر ساکنہ مہاراج پورہ کنگم ڈارہ تحصیل پٹن نسبت DOB سرٹیفکیٹ بحق پسر خود محمد عفان

اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص و عام

معاملہ مندرجہ عنوان الصدر کے نسبت کاغذات عدالت ھذا میں زیر کارروائی ہے۔ نیز مطابق نمبردار و چوکیدار علاقہ سائل مذکور مسلسل طور موضع مہاراج پورہ کنگم ڈارہ تحصیل پٹن میں ہی رہائش پذیر ہے۔ نیز مطابق اسکول ریکارڈ سائل کا پسر خود محمد عفان مورخہ 27/03/2018 کو پیدا ہوا ہے۔ جسکے نسبت سائل مذکور اپنے پسر کیلئے تحت ضابطہ DOB سرٹیفکیٹ حاصل کرنے کا خواہاں ہے لہذا اگر کسی شخص کو سرٹیفکیٹ ھذا اجرا کرنے میں کوئی عذر یا اعتراض ہو تو وہ ایک ہفتہ کے اندر اندر اپنے عذرات پیش کریں۔ معیاد گذرنے پر کوئی عذر یا اعتراض قابل قبول نہیں ہوگا۔ تحریر الصدر

نائب تحصیلدار گوم احمد پورہ

ناردن ریلوے

ای-نیلامی نوٹس

صدر جمہوریہ ہند کی جانب سے سینئر ڈویژنل کمرشیل منیجر/مال بھاڑہ، ناردن ریلوے، فیروزپور کے ذریعے نیچے دیے گئے کام کے لئے اہل اور رجسٹرڈ بولی دھندگان سے فیروزپور ڈویژن میں ای-نیلامی طلب کی جاتی ہیں۔

نیلامی فہرست نمبر	نیلامی شروع ہونے کی تاریخ ووقت	کام کا نام
EAFZR-SLR25-64	15.05.2025 کو 11:00 بجے	گاڑیوں میں پارسل اسپیس کو لیز پر دینے کا ٹھیکہ (ٹرین نمبر/ایس ایل آر کمپارٹمنٹ): 14505/F1, 11906/R1, 14630/F1, 14682/F1, 14730/F1, 14730/F2, 15015/F1, 11906/F1, 20424/F1 & 14730/R1.

مفصل معلومات اور رجسٹریشن کے لئے ،برائے کرم ریلوے کی ویب سائٹ www.ireps.gov.in پر جائیں
1266/2025

صارفین کی خدمت میں مسکان کے ساتھ

اتر ریلوے

ای ٹنڈر نوٹس

سینئر ڈویژنل الیکٹرک انجینئر/جنرل/اتر ریلوے، فیروزپور کے ذریعہ صدر جمہوریہ ہند کی جانب سے ای (www.ireps.gov.in) مدعو/ترمیم ٹنڈر بند ہونے کی تاریخ اور وقت تک پیش کرسکتے ہیں۔

ٹنڈر نمبر	کاموں کی تفصیل	تخمینہ لاگت (روپے)	زر بیعانہ (روپے)	مدت تکمیل	ٹنڈر کھلنے کی تاریخ اور وقت	ویب سائٹ
251-الیکٹرک-ٹی-2025-26.02-	فیروزپور ڈویژن کے مختلف میک کے وارنٹی سے باہر خراب 6.5 کلوواٹ اور 4.5 کلوواٹ منظور شدہ بیٹری چارجرس کی مرمت/ریچارجنگ کے سلسلے میں الیکٹرک کام۔	Rs. 42,81,695.62p	Rs. 85600.00/-	12 ماہ	08.05.2025 15.00 بجے کے بعد	www.ireps.gov.in

نمبر 251-الیکٹرک-ٹنڈر نوٹس نمبر 02-الیکٹرک 26-2025 مورخہ 17.04.2025
1144/2025

صارفین کی خدمت میں مسکراہٹ کے ساتھ

اتر ریلوے

ای ٹنڈر نوٹس

سینئر ڈویژنل انجینئر-اول، فیروزپور کے ذریعہ صدر جمہوریہ ہند کی جانب سے مندرجہ ذیل ای ٹنڈر/آخری تاریخ 20.05.2025 وقت 15.00 بجے تک www.ireps.gov.in پر مدعو کیا جاتا ہے۔ ٹنڈر دہندہ اپنے اصل/ترمیم شدہ ٹنڈر بند ہونے کی تاریخ اور وقت تک پیش کرسکتے ہیں۔ مینول ٹنڈر منظور نہیں ہے اور ایسے کسی بھی مینول آفر کو منظور نہیں کیا جائے گا۔ ٹھیکیدار/ٹنڈر فارم کی لاگت اور زر بیعانہ کی ادائیگی صرف www.ireps.gov.in پورٹل پر دستیاب آن لائن موڈ کے ذریعہ جیسے نیٹ بینکنگ، ڈیبٹ کارڈ، کریڈٹ کارڈ وغیرہ سے ادائیگی کرسکتے ہیں۔ ڈیمانڈ ڈرافٹ، بینکرز چیک، ایف ڈی آر اور رسیدوں وغیرہ کے ذریعہ ادائیگی کی اجازت نہیں ہے۔

ٹنڈر قسم	ٹنڈر کیٹیگری	بولی سسٹم	ٹنڈر اپلوڈ کرنے کی آخری تاریخ	بولی شروع کی تاریخ	بولی ختم ہونے کی تاریخ اور وقت
کھلا	کام	سنگل بولی سسٹم	25.04.2025	06.05.2025	20.05.2025/15.00 Hrs

نمبر	ٹنڈر نمبر/تاریخ	ٹنڈر کی تفصیل			
1	05-2025-06-ADEN-JRC	اسسٹنٹ ڈویژنل انجینئر-جالندھر کینٹ کے تحت جالندھر کینٹ-ہوشیارپور سیکشن پر 1.35x1.00 میٹر آر سی باکس کے ساتھ کلومیٹر 6/6-7 پر موجودہ 0.91 میٹر آرچ برج نمبر 35 کی تعمیر نو کا کام۔			
		اشتہار قیمت رقم (روپے)	زر بیعانہ	آخری مدت مجاز	مدت تکمیل
		58,95,206.43/-	1,17,900.00/-	60 دن	06 ماہ

عام نوعیت کام-باکس پوشنگ/پائپ پوشنگ کے ساتھ ذیلی محدود اونچائی والے سب وے کی تعمیر۔

نوٹ 1- ٹنڈر ڈالنے سے پہلے ٹنڈر دہندہ ٹنڈر کے سلسلے میں جاری کئے گئے کسی بھی تصحیح نامہ کی جانچ کریں گے۔
2- ہندی میں کسی بھی غلطی کے لئے انگریزی ورژن کا مطالعہ کریں اور انگریزی ورژن ہی منظور ہوں گے۔

ٹنڈر نوٹس فارم نمبر 05-2025-26-ADEN-JRC Date: 28.04.2025
1258/2025

صارفین کی خدمت میں مسکراہٹ کے ساتھ

اجناس کا بحران اور ہماری ذمے داریاں

جب کہ ذخیرہ اندوزی کرنے والا اللہ کی رحمت سے خود کو دور کرنے والا (لعنتی) ہے

اللہ تعالیٰ پوری امت مسلمہ کی تمام پریشانیوں کو ختم فرمائے بالخصوص مسلمانان پاکستان اس وقت شدید اضطرابی کیفیت میں مبتلا ہیں۔ اجناس کے بحران نے انہیں تباہ کر دیا ہے مزید بے حسی کا یہ عالم ہے کہ تجارت پیشہ افراد اس موقع پر دونوں ہاتھوں سے لوٹنے میں لگے ہوئے ہیں۔

آئیے! اس بارے قرآن وسنت سے راہ نمائی لیتے ہیں کہ قحط سالی اور بحران کیوں پیدا ہوتے ہیں؟ اس کا حل کیا ہے؟ اور ذخیرہ اندوزی کرنے والی تاجر برادری کو شریعت کیا تعلیم دیتی ہے؟

مفہوم: (لوگو) ''تم پر جو پریشانیاں آتی ہیں وہ تمہارے اپنے گناہوں کا نتیجہ ہوتی ہیں جب کہ تمہارے بہت سارے گناہوں کو تو اللہ معاف بھی فرما دیتے ہیں۔'' (سورۃ الشوریٰ)

معلوم ہوا کہ جتنی پریشانیاں ہم پر آتی ہیں یہ ہمارے بعض گناہوں کا نتیجہ ہوتی ہیں جب کہ اکثر گناہوں کے سزا یا تو اللہ تعالیٰ بالکل ہی معاف فرما دیتے ہیں یا ان کو آخرت پر موقوف کر دیتے ہیں۔

اللہ تعالیٰ نے سابقہ امتوں کی تباہی اور ان پر آنے والی سزاؤں کی وجہ بھی ان کے گناہوں کو قرار دیا ہے اور اس مضمون کو قرآن کریم نے مختلف انداز میں متعدد مقامات پر اس لیے ذکر کیا ہے تاکہ ہم ان گناہوں سے بچ جائیں ورنہ ہمارا انجام بھی انہی جیسا ہوگا۔

قرآن کریم میں ہے، مفہوم: ''پھر ہم نے ہر ایک کو اس کے گناہ کی وجہ سے سزا دی، ان میں سے بعض پر ہم نے پتھروں کی بارش برسائی اور ان میں سے بعض کو زور دار سخت آواز نے دبوچ لیا اور ان میں سے بعض کو ہم نے زمین میں دھنسا دیا اور ان میں سے بعض کو ہم نے پانی میں غرق کیا، اللہ تعالیٰ ایسا نہیں کہ ان پر ظلم کرے بلکہ یہی لوگ اپنی جانوں پر ظلم کرتے تھے۔'' (سورۃ العنکبوت)

نوٹ: یہاں یہ بات بھی اچھی طرح ذہن نشین رہے کہ بعض مرتبہ گناہوں کی سزا مجموعی طور پر نہیں آتی بلکہ اس کا کچھ حصہ کسی خاص قوم یا علاقے کے لوگوں پر آتا ہے، یہ ضروری نہیں کہ اسی علاقے کے لوگوں کے گناہوں کا ہی وبال ہو۔ یہ تنبیہ ہوتی ہے کہ باقی لوگ گناہوں سے باز آجائیں۔

مفہوم آیت: ''تم سے پہلے کتنی بستیاں ایسی گزر چکی ہیں جنہوں نے اللہ اور رسولوں کی نافرمانیاں کیں تو ہم نے ان کے اس جرم کی وجہ سے ان کا سخت حساب لیا اور بڑے بڑے عذابوں میں مبتلا کر دیا آخر کار انہوں نے اپنے بعض گناہوں کا وبال دنیا میں ہی دیکھ لیا یہاں تک کہ وہ قومیں صفحۂ ہستی سے نیست و نابود ہوگئیں۔ اللہ نے ان کے لیے آخرت میں سخت ترین عذاب تیار کر رکھا ہے۔ اس لیے عقل والو! اللہ تعالیٰ سے ڈرو! اور اس سے نصیحت حاصل کرو۔'' (سورۃ الطلاق)

مفہوم: ''جب کسی قوم میں حرام مال عام ہو جائے، تو اللہ رب العزت ان کے دلوں میں خوف اور دہشت بٹھا دیتے ہیں، اور جب کسی قوم میں زنا بدکاری عام ہو جائے تو ان میں موت کی کثرت ہو جاتی ہے اور حادثاتی اموات پھیل جاتی ہیں، اور جب کوئی قوم ناپ تول میں کمی کرنے لگے تو ان کے رزق کو گھٹا دیا جاتا ہے اور جب کوئی قوم ظلم و ناانصافی کرنے لگے تو ان میں قتل وقتال عام ہو جاتا ہے، اور جب کوئی قوم وعدہ خلافی کے جرم کا ارتکاب کرتی ہے تو ان پر دشمن کو مسلط کر دیا جاتا ہے۔''
(موطا امام مالک، باب ماجاء فی الغلول)

حدیث مبارک میں چند بڑے جرائم اور ان کے معاشرے پر پڑنے والے وبال کو ذکر کیا گیا ہے اس میں اس گناہ کی نشان دہی بھی کر دی گئی جس کی وجہ سے رزق میں تنگی آتی ہے اور وہ ہے ناپ تول میں کمی کرنا۔

سابقہ امتوں میں سے حضرت شعیب علیہ السلام کو جس قوم کی طرف بھیجا گیا وہ ایسی قوم تھی جو ناپ تول میں کمی کرنے کے گناہ میں مبتلا تھی اس وجہ سے ان پر اللہ کی طرف سے سخت سزا آئی۔ قرآن کریم میں ہے کہ شہر مدین کی طرف ہم نے ان کے قومی بھائی شعیب علیہ السلام کو بھیجا انہوں نے اپنی قوم کو فرمایا، مفہوم: ''لوگو! صرف اکیلے اللہ ہی کی عبادت کرو اس کے علاوہ تمہارا کوئی معبود نہیں۔ اور ناپ تول میں کمی والا جرم نہ کیا کرو۔ میں تمہیں خوش حال دیکھتا ہوں اور اگر تم اللہ پر ایمان نہ لائے تو مجھے تمہارے بارے میں ایسے سخت دن کے عذاب کا اندیشہ ہے جو تم کو ہر طرف سے گھیر کر ہی رہے گا۔ لوگو! ناپ تول کو انصاف کے ساتھ پورا پورا تولا کرو۔ لوگوں کو ان کی خریدی ہوئی چیزیں گھٹا کر نہ دیا کرو، ایسا جرم کر کے زمین میں فساد مت پھیلاتے پھرو۔'' (سورۃ ھود)

حضرت عبداللہ بن عمرؓ سے روایت ہے کہ ہمارے پاس اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم تشریف لائے اور فرمایا، مفہوم: ''اے مہاجرین کی جماعت! جو قوم ناپ تول میں کمی کرتی ہے اس پر قحط سالی مسلط کر دی جاتی ہے۔'' (سنن ابن ماجہ)

ستم دیکھیے کہ ایک طرف ملک میں آٹے کا بحران تو دوسری طرف تاجر برادری ذخیرہ اندوزی والا ستم ڈھا رہی ہے لوگوں کی مجبوری کا ناجائز فائدہ اٹھایا جا رہا ہے۔

ذخیرہ اندوزی کسے کہتے ہیں؟

ذخیرہ اندوزی اسے کہتے ہیں کہ کوئی شخص یا جماعت غلہ یا دیگر اجناس کو بڑی مقدار میں اس لیے اکٹھا کر لیں یا خرید کر ذخیرہ کر لیں کہ بازار میں جب وہ جنس زیادہ مہنگی ہو جائے اور لوگوں میں اس چیز یا جنس کی مانگ کا مرکز صرف وہی بن جائیں اور لوگ مجبور ہو کر ذخیرہ اندوزی کرنے والے سے اس کی شرائط اور مقرر کردہ نرخوں کے مطابق خرید سکیں۔ یہ طریقہ سراسر غلط اور ایسی ذخیرہ اندوزی شرعاً حرام اور ممنوع ہے۔

اور اگر بازار میں اس ذخیرہ کی جانے والی جنس یا چیز کی کوئی کمی نہ ہو اور کسی شخص کے کسی چیز یا جنس کو ذخیرہ کرنے کی وجہ سے قیمتوں پر کوئی اثر نہیں پڑتا تو یہ اکٹھا کر لینا ذخیرہ اندوزی نہیں کہلاتا کہ جس کی شریعت نے مذمت بیان کی ہو اور اس سے روکا ہو۔

اسلام نے سچے تاجر کا حشر دن قیامت انبیاء اور صالحین کے ساتھ ذکر کیا ہے لیکن جب تاجر ذخیرہ اندوزی کرنے والے جرم کا مرتکب ہو تو اسلام ایسے تاجر کی سخت ترین مذمت کرتا ہے۔

حضرت ابوہریرہؓ سے روایت ہے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا، مفہوم: ''جس تاجر نے اس قابل مذمت ارادے سے ذخیرہ اندوزی کی کہ وہ اس طرح مسلمانوں سے اس چیز کے مہنگے دام وصول کرے تو ایسا شخص بڑے درجے کا گناہ گار ہے۔'' (مسند احمد)

حضرت عمر بن خطابؓ سے روایت ہے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا، مفہوم: ''جائز طریقے سے نفع کمانے والے تاجر کو برکت والا رزق ملتا ہے جب کہ ذخیرہ اندوزی کرنے والا اللہ کی رحمت سے خود کو دور کرنے والا (لعنتی) ہے۔'' (سنن ابن ماجہ)

حضرت عمر بن خطابؓ سے روایت ہے میں نے رسول ﷺ صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا، مفہوم: ''جس شخص نے مسلمانوں کی ضرورت کے وقت ان کے کھانے پینے (اور ضرورت کی اشیاء) کی ذخیرہ اندوزی کی ایسے شخص کو اللہ تعالیٰ کوڑھ کے مرض میں مبتلا کر دیتے ہیں یا پھر مفلس غریب بنا دیتے ہیں۔''
(شعب الایمان للبیہقی)

حضرت عمرؓ اپنے عہد خلافت میں ایک دن مسجد کی طرف تشریف لے جا رہے تھے تو دیکھا کہ مسجد سے باہر غلہ اناج کا ڈھیر لگا ہوا تھا آپ ﷺ نے اس بارے پوچھا تو لوگوں نے بتایا کہ ہمارے لیے فلاں جگہ سے لایا گیا ہے۔

حضرت عمرؓ نے فرمایا کہ اللہ اس غلے میں اور اس کو لانے والے شخص میں برکت عطا فرمائے۔ بعد میں حضرت عمرؓ کو تفصیل سے بتایا گیا کہ اس کے مالکوں نے اس غلہ کی ذخیرہ اندوزی کی ہوئی ہے۔ آپ ﷺ نے پوچھا کہ وہ کون لوگ ہیں؟ جنہوں نے مسلمانوں کی ضرورت کے وقت اس غلہ کا ذخیرہ کیا ہوا ہے بتایا گیا کہ فروخ اور فلاں شخص ہیں۔

آپ ﷺ نے انہیں بلوایا اور فرمایا: کیا وجہ ہے کہ آپ لوگ مسلمانوں کی ضرورت کے وقت غلہ کی ذخیرہ اندوزی کر رہے ہیں؟ انہوں نے جواب دیا کہ امیر المومنین! ہم اپنے مال سے خرید وفروخت کرتے ہیں۔ حضرت عمرؓ نے فرمایا: میں نے خود اللہ کے رسول صلی ﷺ علیہ وسلم کو اس بارے یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ جس شخص نے مسلمانوں کی ضرورت کے وقت ان کے کھانے پینے کی چیزوں کی ذخیرہ اندوزی کی ایسے شخص کو اللہ تعالیٰ کوڑھ کے مرض میں مبتلا کر دیتے ہیں یا پھر مفلس غریب بنا دیتے ہیں۔

اسی وقت فروخ نے عرض کی: اے امیر المومنینؓ! میں اللہ سے اور آپ سے یہ عہد کرتا ہوں کہ آئندہ کبھی اناج کی ذخیرہ اندوزی نہیں کروں گا جب کہ دوسرے شخص نے کہا کہ ہم اپنے مال سے خرید وفروخت کرتے ہیں۔ یعنی ہماری مرضی ذخیرہ اندوزی کریں یا نہ کریں کسی کو اس سے کیا؟ ابو یحییٰ فرماتے ہیں کہ میں نے اسی شخص کو کوڑھ کے مرض کی حالت میں خود دیکھا ہے۔ (مسند احمد)

عوام کی ذمے داری بنتی ہے کہ گناہوں سے بچیں اور سابقہ گناہوں پر استغفار اور آئندہ نہ کرنے کا پکا ارادہ کریں۔ پھر بھی گناہ ہو جائے تو فوراً توبہ کریں ورنہ ہمارے گناہوں کا وبال کسی نہ کسی صورت میں ظاہر ہوتا رہے گا کبھی آٹے کا بحران ہوگا تو کبھی کسی دوسری چیز کا۔ مسلمان تاجروں خصوصاً مل مالکان اور دکان داروں کی ذمے داری یہ ہے کہ ذخیرہ اندوزی اور ناجائز منافع خوری کی لعنت سے اپنے کاروبار کو پاک کریں۔

اس کی وجہ سے مہنگائی میں اضافہ اور کھانے پینے کی اشیاء میں کمی آ رہی ہے غریب عوام آپ کے پیدا کردہ بحران میں بری طرح پس رہے ہیں۔ اسلامی طریقہ تجارت کے مطابق جائز منافع کمائیں۔

ارباب حکومت کی ذمے داری ہے کہ قیمتوں کو کنٹرول کرنے والی کمیٹیوں کو فعال کر کے آٹے اور چینی وغیرہ کے بحران اور ذخیرہ اندوزی کے مستقل سدباب کے لیے مضبوط اور منظم اقدامات کریں۔ اس کی کڑی نگرانی کریں اور عوام کو معاشی پریشانیوں سے آزاد کرنے میں اپنا کردار ادا کریں۔

اللہ کریم ہماری تمام ضروریات کو اپنے کرم سے پورا فرمائے۔ تمام پریشانیوں اور بحرانوں سے نجات عطا فرمائے اور عافیت کے ساتھ دین و دنیا کی تمام تر بھلائیاں عطا فرمائے۔ آمین

مقبرہ موتی گھرام

ڈاکٹر سید محمد عظیم شاہ بخاری

خان پور: یوں تو مقامی اور بین الاقوامی ذرائع ابلاغ میں بلوچستان کا نام سیاسی اکھاڑ پچھاڑ، شرپسندوں کی کارروائیوں اور سرداروں کی بدولت آتا ہی رہتا ہے، لیکن اب سوشل میڈیا کی وساطت سے شاذونادر یہاں کی سیاحت اور خوب صورت جگہوں کو بھی عوام کے سامنے لایا جا رہا ہے۔

بلوچستان کے خوب صورت پہاڑی سلسلوں، نیلگوں چشموں، ندی نالوں، سیب اور چیری کے باغات اور برف زاروں سے تو آپ سب واقف ہوں گے لیکن یہ دھرتی تاریخ کا ایک بہترین خزانہ بھی ہے، ایسا خزانہ جہاں تک بہت کم لوگ پہنچ پائے ہیں۔

اس دھرتی کے سینے میں کئی اسرار دفن ہیں، کئی تاریخی عمارتیں و مقبرے انتہائی شکستہ حالت میں ہیں جن میں سے ایک کا ذکر اگلی سطور میں کیا جائے گا۔

جھل مگسی بلوچستان کے نصیر آباد ڈویژن کا دوسرا بڑا ضلع ہے جو اپنے خوب صورت قدرتی مقامات جیسے درگاہ و چشمہ پیر چھتل نورانی، دریائے مولا، اور پیر لاکھ کی وجہ سے جانا جاتا ہے۔

مقبرہ میاں صاحب، مقبرہ موتی گہرام، بھوتانی مقبرہ، فتح پور شریف کی درگاہیں، مقبرہ الناز خان اور خانپور اس علاقے کی تاریخی جگہیں ہیں۔ میں یہاں ذکر کروں گا مقبرہ موتی گہرام کا۔

یہ مقبرہ جھل مگسی کے شمال میں میر پور کے بیابانوں اور دریائے مولا کی پھیلی ہوئی شاخوں میں سے ایک کے قریب واقع ہے۔ سردار گہرام لاشاری اور مائی موتی کے مقبرے کو ایک زمانے میں اس کی خوب صورتی کی وجہ سے ''بلوچستان کا تاج محل'' کہا جاتا تھا۔

ہشت پہلو عمارت پر نیلے رنگ کا خوب صورت کام، چہار جانب ایستادہ محرابیں، دو منزلہ گنبد اور اندر محرابوں پر بنے خوبصورت نقش ونگار۔ اس تاریخی مقبرے کی حالت دیکھ دل کٹ کہ رہ گیا۔ ایک تاریخ تھی جو بس مٹنے کو تھی۔

یہ مقبرہ ایک وسیع چبوترے پر تعمیر کیا گیا ہے جس کے ہر کونے پر کھلی اور گنبد دار خرگاہیں بنی ہیں۔ ان خیمہ نما خرگاہوں کے چہار جانب ایک ایک محراب موجود ہے اور اوپر چھوٹا سا گنبد، جب کہ اس چبوترے کو بھی ہر سمت سے مختلف بند محرابوں سے سجایا گیا ہے۔ ان مربع کھوکھوں کے چار اطراف کھلے ہوئے ہیں جنہیں گنبدوں سے ڈھک کہ چونے کے مارٹر سے پلستر کیا گیا ہے۔

مرکزی مقبرہ ہشت پہلو (آٹھ کونوں والا) طرز پر بنایا گیا ہے۔ ہر ہشت پہلو کے بیچ میں ایک ستون ہے جس کی بنیاد زیادہ چوڑی ہے اور یہ نیچے سے اوپر تنگ ہوتے جاتے ہیں۔

مرکزی داخلی دروازہ مشرق کی طرف ہے جب کہ مرکزی سمتوں میں ایک اور طرف روشنی اور ہوا کی فراہمی کے لیے نچلی سطح پر کھلی محرابیں رکھی گئی ہیں۔

اندرونی طور پر اس ہشت پہلو کے ہر ایک محراب میں ایک گہرا طاق بنایا گیا ہے جو مستطیل و عمودی پینل ڈیزائن والی چمکیلی ٹائلوں کے ساتھ ختم ہوتے ہیں۔ عمودی محراب والے طاقوں کو نوک دار محرابوں کے ساتھ تاج سے سجایا گیا ہے۔

ان محرابوں کے گرد اور اوپر کی جانب نیلی ٹائل کا کام کیا گیا ہے، جب کہ مختلف نقش ونگار کے لیے نیلے اور سبز رنگ کا سہارا لیا گیا ہے۔

دیواری محرابوں کے اوپر چھوٹے سائز کی سولہ محرابیں بنائی گئی ہیں جن میں آٹھ کھلی اور آٹھ بند ہیں۔ انہی محرابوں پر مقبرے کا گنبد ایستادہ ہے۔ گنبد کے اندرونی حصے میں کوئی آرائشی کام نہیں ملتا۔

مقبرے کے فن تعمیر اور آرائشی خصوصیات کا وسطی ایشیائی / تیموری فن تعمیر سے گہرا تعلق ہے جو اس کی آرائش میں بھی جھلکتا ہے۔ کاش کہ اس مقبرے کے نقش ونگار اصل حالت میں بچائے گئے ہوتے تو عمارتوں اور تعمیرات سے دل چسپی رکھنے والوں کو یہاں بہت کچھ مل سکتا تھا۔

مقبرے کے اندر دو قبروں کے آثار ملتے ہیں جن پہ کسی قسم کا کوئی کتبہ ناپید ہے۔ ان میں سے گہرام لاشاری اور موتی کی قبر کون سی ہے وثوق سے نہیں کہا جا سکتا۔ مقبرے سے باہر نکلیں تو چبوترے کی ایک سائیڈ بالکل زمین میں دھنس چکی ہے جس سے نیچے کی کچھ محرابی کھڑکیاں نظر آتی ہیں، یعنی اس مقبرے کے نیچے بھی کوئی تہہ خانہ یا جگہ رہی ہوگی۔

شاید اسی بنا پر مقامیوں کو ہر دوسری تاریخی جگہ کی طرح یہاں بھی قارون کا خزانہ نظر آ گیا۔

مقبرے کے ساتھ مقامیوں کی طرف سے ظلم یہ کیا گیا کہ کسی چھپے ہوئے خزانے (جس کے یہاں دفن ہونے کا دور دور تک سوال نہیں اٹھتا) کی لالچ میں اسے بار بار کھودا گیا۔ کہیں سے اینٹیں اتاری گئیں تو کہیں سے ٹائل اور پتھر اکھاڑے گئے۔

حد تو تب ہوگئی جب میں اپنے بلوچ دوستوں سمیت وہاں پہنچا تو دو تین مقامی مرد وہاں آ دھمکے اور ہمیں کہا کہ اگر یہاں کھدائی سے کچھ ملتا ہے تو ہمیں بھی کچھ حصہ دینا ہوگا (شاید وہ ہمیں خزانے کی تلاش میں یہاں پہنچنے والی کوئی ٹیم سمجھ بیٹھے تھے)۔

میرے دوست محمود کھوسہ نے بتایا کہ یہاں لوگوں کا یہی حال ہے کہ وہ جب موقع ملے اس جگہ کو نقصان پہنچانے سے دریغ نہیں کرتے۔

مقبرے کے ساتھ شمالی جانب ایک چھوٹی مسجد بھی تعمیر کی گئی تھی۔ ایک بلند چبوترے پر تعمیر شدہ یہ دو منزلہ مسجد مربع شکل میں ہے جس کے تین اطراف محرابی دروازے اور مغربی جانب مرکزی محراب ہے۔

دیکھ کر لگتا ہے کہ مسجد کو اندرونی اور بیرونی طور پر صاف ستھری چھوٹی اینٹ سے تیار کیا گیا تھا، جب کہ اوپر چھوٹی محرابوں پر بڑا گنبد موجود تھا جو اب شہید ہو چکا ہے۔ مسجد کے آس پاس اور اندر بس اینٹیں بکھری نظر آتی ہیں۔

میری حکومت پاکستان، محکمہ آثار قدیمہ اور حکومت بلوچستان سے یہ دردمندانہ اپیل ہے کہ خدارا جھل مگسی کے اس ورثے کی حفاظت کے لیے کچھ کریں۔ زیادہ کچھ نہیں تو اس کے گرد چار دیواری دے کر اسے مزید تباہ ہونے سے بچا لیں۔

خدارا، اسے ملک کا قیمتی ورثہ سمجھ کے نہ سہی اپنے سرداروں کی قبر سمجھ کہ ہی بچا لیں تاکہ مجھ جیسے سیاحوں کو یہاں آ کر کڑھنا نہ پڑے۔

وطن سرینگر

کشمیر میں عورتیں ظلم کا شکار

جموں وکشمیر میں عورتوں کا رول ہمیشہ گھریلوں زندگی تک ہی محدود ہوتا تھا مگر پچھلے کچھ دہائیوں سے دُنیا اور ملک کی دوسری ریاستوں کے ساتھ ساتھ جموں وکشمیر میں لڑکیوں کے ساتھ عورتوں کا بھی گھر اور نوکری میں اپنا لوہا منوایا۔ آج کل ہم دیکھتے ہے کہ جموں وکشمیر کی لڑکیاں ہر شعبہ میں لڑکوں کے شانہ بہ شانہ چلتے ہوئے دکھائی دیتے ہیں یہاں تک کہ اب انڈین ایڈمنسٹریٹو سروس سے پولیس سروس تک لڑکیاں اپنے آپ کو ثابت کرنے میں کامیاب ہوئی۔ ہمارے کشمیر وادی کی بہت ساری لڑکیاں سول و پولیس محکمہ میں بڑے بڑے عہدوں پر فائز ہے جو کہ کچھ وقت تک ناممکن دکھائی دیتا تھا۔ لڑکیوں کا ہر ایک شعبہ میں نمایاں کارکردگی کرنے کے ساتھ ساتھ جموں وکشمیر اور خاص کر کشمیر میں لڑکیوں پر بھی گھر اور سُسرال والوں کی طرف سے تنگ وطلب کیا جاتا ہے۔ ہماری وادی میں بہت سے ایسے واقعات رونما ہوئے جس میں لڑکیوں کو اپنے ہی خاوند یا شوہر کی طرف سے کئی مصیبتوں کا سامنا کرنا پڑتا ہے اتنا ہی نہیں پھر ساس، سُسر، نند و دیگر رشتہ داروں کی طرف سے بھی ساری مشکلات درپیش آتے ہیں۔ لڑکی جب شادی کے بندھن میں بند جاتی ہے تو سب سے پہلی تلوار اُس کے باہر جانے اور نوکری پر پڑتی ہے آج زمانہ چونکہ بدل چکا ہے اِس لئے مرد وعورت دونوں کو چاہئے کہ ایک دوسرے کا ساتھ دے نہ کہ مرد کو اپنی مردانگی کا مُظاہرہ عورت کو قیدی بنانا اور اُس کی خواہشات کو دبانے یا اُن کو اُنکی آزادی چھینا شاید مردانگی نہیں۔ ہم لوگوں کو چاہئے کہ عورت کو وہ مقام دے جو اسلام نے عورتوں کے لئے مخصوص کیا ہوا ہے۔ اسلام کے ظہور سے پہلے عورتوں پر ظلم وزیادتی ایک عام سی بات تھی مگر اسلام نے عورت کو فرش سے اُٹھا کر عرش تک لیا اور وہ منصب عطا کیا جس میں عورت جو ایک بہن ایک بیوی اور ایک ماں ہوتی ہے اور کہا گیا کہ ماں کے قدموں کے نیچے جنت ہے۔ مگر افسوس کے ساتھ یہ بات کہنی پڑتی ہے کہ ہمارے کشمیر میں آج عورت کو جوتے کا مقام دیا گیا ہے جو سراسر قانونا اور اسلام کے منافی عمل ہے کیونکہ عورت کی وجہ سے ہی یہ دنیا قائم ودائم ہے اِس لئے ایک مرد کو عقلمندی کا مظاہرہ کر کے ایک عورت کو ایسا مقام دینا چاہیے جس سے عورت کو جسمانی ودماغی نشو ونما ہو نہ کہ ایسا عمل کرنا چاہیے جس سے عورت پاگل پن کا شکار ہو۔

چین کی امن عالم اور ترقی کی طرف پیشقدمی!

نفیس صدیقی

چین میں 14 اور 15 مئی 2017ء کو "بیلٹ اینڈ روڈ انٹرنیشنل فورم" کا انعقاد تاریخ انسانی کا اہم واقعہ ہے۔ اسے محض ایک عالمی سربراہ کانفرنس سے تعبیر نہیں کیا جا سکتا۔ یہ فورم ایک نیا عہد شروع ہونے کا تاریخی عمل ہے۔ عالمی رہنماؤں کے اس غیر روایتی اجتماع میں چین نے "ون بیلٹ ون روڈ" یعنی ایک پٹی ایک شاہراہ کا تصور دیا۔ یہ ایسی تبدیلی کا تصور ہے، جس کے بارے میں پہلے کسی نے سوچا بھی نہیں ہوگا۔ یہ فکر کی تبدیلی ہے۔ تاریخ میں پہلی مرتبہ صدیوں پرانے نو آبادیاتی اور سامراجی تصورات پر کاری ضرب پڑی ہے۔

ون بیلٹ ون روڈ (OBOR) ایک ایسا منصوبہ ہے، جس کے تحت دنیا کے 65 ممالک کو ایک شاہراہ سے منسلک کیا جائے گا۔ اس شاہراہ کے 6 کاریڈور ہوں گے۔ نیوزی لینڈ اور قطب شمالی سے لیکر سری لنکا اور افغانستان تک کے ممالک اس منصوبے میں شامل ہونگے۔ دنیا کی نصف سے زیادہ آبادی منصوبے سے استفادہ کرے گی۔ یہ سارا منصوبہ 900 ارب ڈالر کا ہوگا۔ ایک پٹی ایک شاہراہ (اوبور) سے نئی دنیا جنم لے گی، جو اس دنیا سے مختلف ہوگی، جس کا اب تک تاریخ نے مشاہدہ کیا ہے۔ اوبور کا تصور دنیا کیلئے قابل قبول ہے کیونکہ اس کا بنیادی خیال استحصال نہیں بلکہ ترقی میں شراکت داری ہے۔ چین نہ صرف اس ترقی کا محرک ہے بلکہ مالیاتی وسائل بھی فراہم کرنیوالا ہے۔ تمام 65 ممالک اس منصوبے میں شریک ہونے پر آمادہ ہیں یا آمادگی ظاہر کرنے والے ہیں۔ اوبور کا تصور کسی کے خلاف نہیں اور نہ ہی اس میں جارحیت کا عنصر ہے۔ یہ تسخیر کائنات اور نئی دنیا کی تعمیر کا تصور ہے۔ اس لئے اس کی مخالفت بھی کوئی آسان کام نہیں ہے۔

مغربی ذرائع ابلاغ اوبور کے منصوبے کو چین کے نیو ورلڈ آرڈر (نئے عالمی ضابطہ) سے تعبیر کر رہے ہیں۔ وہ یہ تاثر دینے کی کوشش کر رہے ہیں کہ چین تاریخ انسانی کی ایک خطرناک طاقت بن کر ابھر رہا ہے۔ مغربی ذرائع ابلاغ کی اس رائے کے پس پردہ عالمی سامراجی طاقتوں کا خوف ہے کیونکہ چین نے یہ تصور دے کر ان کے روایتی سامراجی حربوں کو تاریخ میں پہلی مرتبہ غیر موثر بنا دیا ہے۔ یہ ٹھیک ہے کہ چین کا یہ تصور اس کے اپنے مفادات کی تکمیل کیلئے بھی ہے لیکن چین نے اس کیلئے وہ راستہ اختیار کیا ہے، جو تاریخ میں کسی نے نہیں اختیار کیا۔ چین نے سب کچھ چھین لینے کی بجائے سب کچھ دے دو کی پالیسی اپنائی ہے۔ وہ دنیا کی نصف سے زیادہ آبادی کی معاشی ترقی میں مدد کرنا چاہتا ہے۔ اس کے نتیجے میں دنیا کی قیادت اس کے پاس چلی جائے گی۔ چینی قوم دنیا کی قدیم ترین تہذیبوں میں سے ایک انتہائی مالا مال (Rich) تہذیب کی وارث ہے۔ ماضی میں چین کا اپنے خطے میں اگرچہ روایتی نو آبادیاتی اور سامراجی کردار رہا ہے لیکن یہ کردار مغربی اقوام کی طرح نہیں رہا۔ مغربی اقوام خصوصاً اینگلو سیکسن نسلی گروہوں نے کئی صدیوں سے لوٹ مار، استحصال، استبداد، جنگوں اور خونریزی کے ذریعے نہ صرف اپنی بالادستی کو قائم رکھا ہوا ہے بلکہ ان کی بقا کا انحصار اپنے عوامل پر ہے۔ امریکہ اور اس کی اتحادی سابقہ نو آبادیاتی اور موجودہ سامراجی مغربی اقوام نے دنیا کے وسائل پر قبضہ کرنے کیلئے ہتھیاروں، قرضوں، جنگوں اور خونریزی کے طریقے اختیار کئے رکھے۔ چینی قوم نے نو آبادیاتی اور سامراجی طریقوں پر کبھی انحصار نہیں کیا۔ چینی قوم نے اپنی بقا کیلئے اپنی غیر معمولی صلاحیتوں اور اپنے وسائل پر انحصار کیا۔ چین کی آبادی بہت بڑی ہے۔ چین کی قیادت یہ سمجھتی ہے کہ اتنی بڑی آبادی کی ضروریات کو روایتی سامراجی اور نو آبادیاتی طریقوں سے مستقل بنیادوں پر پورا نہیں کیا جا سکتا۔ شاید اسی لئے چین نے اپنی معاشی پیداوار کو ساری دنیا میں سہولت کے ساتھ پہنچانے کیلئے معاشی ترقی میں شراکت داری کا عظیم تصور دیا ہے۔ دنیا نو آبادیاتی، جدید نو آبادیاتی اور سامراجی ہتھکنڈوں سے اکتا چکی ہے اور ان ہتھکنڈوں کو شعوری طور پر مسترد کر رہی ہے۔ اسے وہ معیشت قبول نہیں ہے، جو ہتھیاروں کی پیداوار میں بے تحاشا اضافے سے چلتی ہو۔ دنیا کو وہ سیاست قبول نہیں ہے جس میں دہشت گرد بھی مخصوص عالمی طاقتوں کے اشارے پر کام کر رہے ہوں اور دہشت گردی کیخلاف جنگ کرنے والی ریاستیں اور حکومتیں بھی اپنی مخصوص عالمی طاقتوں کے ایجنڈے کی تکمیل کر رہی ہوں۔ دنیا ایسے تصورات سے کانپ جاتی ہے، جو تیل، گیس اور دیگر قدرتی اور معدنی وسائل پر قبضے کیلئے سیاسی فلسفہ بنا کر پیش کئے جاتے ہوں۔ یہی وجہ ہے کہ چین کا "اوبور" کا وژن پوری دنیا کو اپیل کر رہا ہے۔ یہاں تک کہ یورپ بھی اس کا حصہ بننا چاہتا ہے۔ مغربی ذرائع ابلاغ اوبور کے منصوبے کو چین کے نیو ورلڈ آرڈر (نئے عالمی ضابطہ) سے تعبیر کر رہے ہیں۔ وہ یہ تاثر دینے کی کوشش کر رہے ہیں کہ چین تاریخ انسانی کی ایک خطرناک طاقت بن کر ابھر رہا ہے۔ مغربی ذرائع ابلاغ کی اس رائے کے پس پردہ عالمی سامراجی طاقتوں کا خوف ہے کیونکہ چین نے یہ تصور دے کر ان کے روایتی سامراجی حربوں کو تاریخ میں پہلی مرتبہ غیر موثر بنا دیا ہے۔ یہ ٹھیک ہے کہ چین کا یہ تصور اس کے اپنے مفادات کی تکمیل کیلئے بھی ہے لیکن چین نے اس کیلئے وہ راستہ اختیار کیا ہے، جو تاریخ میں کسی نے نہیں اختیار کیا۔ چین نے سب کچھ چھین لینے کی بجائے سب کچھ دے دو کی پالیسی اپنائی ہے۔ وہ دنیا کی نصف سے زیادہ آبادی کی معاشی ترقی میں مدد کرنا چاہتا ہے۔ اس کے نتیجے میں دنیا کی قیادت اس کے پاس چلی جائے گی۔ چینی قوم دنیا کی قدیم ترین تہذیبوں میں سے ایک انتہائی مالا مال (Rich) تہذیب کی وارث ہے۔ ماضی میں چین کا اپنے خطے میں اگرچہ روایتی نو آبادیاتی اور سامراجی کردار رہا ہے لیکن یہ کردار مغربی اقوام کی طرح نہیں رہا۔ مغربی اقوام خصوصاً اینگلو سیکسن نسلی گروہوں نے کئی صدیوں سے لوٹ مار، استحصال، استبداد، جنگوں اور خونریزی کے ذریعے نہ صرف اپنی بالادستی کو قائم رکھا ہوا ہے بلکہ ان کی بقا کا انحصار اپنے عوامل پر ہے۔ امریکہ اور اس کی اتحادی سابقہ نو آبادیاتی اور موجودہ سامراجی مغربی اقوام نے دنیا کے وسائل پر قبضہ کرنے کیلئے ہتھیاروں، قرضوں، جنگوں اور خونریزی کے طریقے اختیار کئے رکھے۔ چینی قوم نے نو آبادیاتی اور سامراجی طریقوں پر کبھی انحصار نہیں کیا۔ چینی قوم نے اپنی بقا کیلئے اپنی غیر معمولی صلاحیتوں اور اپنے وسائل پر انحصار کیا۔ چین کی آبادی بہت بڑی ہے۔ چین کی قیادت یہ سمجھتی ہے کہ اتنی بڑی آبادی کی ضروریات کو روایتی سامراجی اور نو آبادیاتی طریقوں سے مستقل بنیادوں پر پورا نہیں کیا جا سکتا۔ شاید اسی لئے چین نے اپنی معاشی پیداوار کو ساری دنیا میں سہولت کے ساتھ پہنچانے کیلئے معاشی ترقی میں شراکت داری کا عظیم تصور دیا ہے۔ دنیا نو آبادیاتی، جدید نو آبادیاتی اور سامراجی ہتھکنڈوں سے اکتا چکی ہے اور ان ہتھکنڈوں کو شعوری طور پر مسترد کر رہی ہے۔ اسے وہ معیشت قبول نہیں ہے، جو ہتھیاروں کی پیداوار میں بے تحاشا اضافے سے چلتی ہو۔ دنیا کو وہ سیاست قبول نہیں ہے جس میں دہشت گرد بھی مخصوص عالمی طاقتوں کے اشارے پر کام کر رہے ہوں اور دہشت گردی کیخلاف جنگ کرنے والی ریاستیں اور حکومتیں بھی اپنی مخصوص عالمی طاقتوں کے ایجنڈے کی تکمیل کر رہی ہوں۔ دنیا ایسے تصورات سے کانپ جاتی ہے، جو تیل، گیس اور دیگر قدرتی اور معدنی وسائل پر قبضے کیلئے سیاسی فلسفہ بنا کر پیش کئے جاتے ہوں۔ یہی وجہ ہے کہ چین کا "اوبور" کا وژن پوری دنیا کو اپیل کر رہا ہے۔ یہاں تک کہ یورپ بھی اس کا حصہ بننا چاہتا ہے۔ مغربی ذرائع ابلاغ اوبور کے منصوبے کو چین کے نیو ورلڈ آرڈر (نئے عالمی ضابطہ) سے تعبیر کر رہے ہیں۔ وہ یہ تاثر دینے کی کوشش کر رہے ہیں کہ چین تاریخ انسانی کی ایک خطرناک طاقت بن کر ابھر رہا ہے۔ مغربی ذرائع ابلاغ کی اس رائے کے پس پردہ عالمی سامراجی طاقتوں کا خوف ہے کیونکہ چین نے یہ تصور دے کر ان کے روایتی سامراجی حربوں کو تاریخ میں پہلی مرتبہ غیر موثر بنا دیا ہے۔ یہ ٹھیک ہے کہ چین کا یہ تصور اس کے اپنے مفادات کی تکمیل کیلئے بھی ہے لیکن چین نے اس کیلئے وہ راستہ اختیار کیا ہے، جو تاریخ میں کسی نے نہیں اختیار کیا۔ چین نے سب کچھ چھین لینے کی بجائے سب کچھ دے دو کی پالیسی اپنائی ہے۔ وہ دنیا کی نصف سے زیادہ آبادی کی معاشی ترقی میں مدد کرنا چاہتا ہے۔ اس کے نتیجے میں دنیا کی قیادت اس کے پاس چلی جائے گی۔ چینی قوم دنیا کی قدیم ترین تہذیبوں میں سے ایک انتہائی مالا مال (Rich) تہذیب کی وارث ہے۔ ماضی میں چین کا اپنے خطے میں اگرچہ روایتی نو آبادیاتی اور سامراجی کردار رہا ہے لیکن یہ کردار مغربی اقوام کی طرح نہیں رہا۔ مغربی اقوام خصوصاً اینگلو سیکسن نسلی گروہوں نے کئی صدیوں سے لوٹ مار، استحصال، استبداد، جنگوں اور خونریزی کے ذریعے نہ صرف اپنی بالادستی کو قائم رکھا ہوا ہے بلکہ ان کی بقا کا انحصار اپنے عوامل پر ہے۔ امریکہ اور اس کی اتحادی سابقہ نو آبادیاتی اور موجودہ سامراجی مغربی اقوام نے دنیا کے وسائل پر قبضہ کرنے کیلئے ہتھیاروں، قرضوں، جنگوں اور خونریزی کے طریقے اختیار کئے رکھے۔ چینی قوم نے نو آبادیاتی اور سامراجی طریقوں پر کبھی انحصار نہیں کیا۔ چینی قوم نے اپنی بقا کیلئے اپنی غیر معمولی صلاحیتوں اور اپنے وسائل پر انحصار کیا۔ چین کی آبادی بہت بڑی ہے۔ چین کی قیادت یہ سمجھتی ہے کہ اتنی بڑی آبادی کی ضروریات کو روایتی سامراجی اور نو آبادیاتی طریقوں سے مستقل بنیادوں پر پورا نہیں کیا جا سکتا۔ شاید اسی لئے چین نے اپنی معاشی پیداوار کو ساری دنیا میں سہولت کے ساتھ پہنچانے کیلئے معاشی ترقی میں شراکت داری کا عظیم تصور دیا ہے۔ دنیا نو آبادیاتی، جدید نو آبادیاتی اور سامراجی ہتھکنڈوں سے اکتا چکی ہے اور ان ہتھکنڈوں کو شعوری طور پر مسترد کر رہی ہے۔ اسے وہ معیشت قبول نہیں ہے، جو ہتھیاروں کی پیداوار میں بے تحاشا اضافے سے چلتی ہو۔ دنیا کو وہ سیاست قبول نہیں ہے جس میں دہشت گرد بھی مخصوص عالمی طاقتوں کے اشارے پر کام کر رہے ہوں اور دہشت گردی کیخلاف جنگ کرنے والی ریاستیں اور حکومتیں بھی اپنی مخصوص عالمی طاقتوں کے ایجنڈے کی تکمیل کر رہی ہوں۔ دنیا ایسے تصورات سے کانپ جاتی ہے، جو تیل، گیس اور دیگر قدرتی اور معدنی وسائل پر قبضے کیلئے سیاسی فلسفہ بنا کر پیش کئے جاتے ہوں۔ یہی وجہ ہے کہ چین کا "اوبور" کا وژن پوری دنیا کو اپیل کر رہا ہے۔ یہاں تک کہ یورپ بھی اس کا حصہ بننا چاہتا ہے۔ دنیا کو وہ سیاست قبول نہیں ہے جس میں دہشت گرد بھی مخصوص عالمی طاقتوں کے اشارے پر کام کر رہے ہوں اور دہشت گردی کیخلاف جنگ کرنے والی ریاستیں اور حکومتیں بھی اپنی مخصوص عالمی طاقتوں کے ایجنڈے کی تکمیل کر رہی ہوں۔ دنیا ایسے تصورات سے کانپ جاتی ہے، جو تیل، گیس اور دیگر قدرتی اور معدنی وسائل پر قبضے کیلئے سیاسی فلسفہ بنا کر پیش کئے جاتے ہوں۔ یہی وجہ ہے کہ چین کا "اوبور" کا وژن پوری دنیا کو اپیل کر رہا ہے۔ یہاں تک کہ یورپ بھی اس کا حصہ بننا چاہتا ہے۔

ایک پٹی ایک شاہراہ پر چین دنیا کی جونئی صف بندی کرنا چاہتا ہے، وہ اپنے جوہر میں انتہا پسندی اور دہشت گردی کیخلاف ہے۔ انتہا پسندی اور دہشت گردی غربت کی پیداوار ہیں۔ مغربی سامراجی اقوام کی عالمی بالادستی کی پالیسیوں نے غربت کو جنم دیا۔ انہوں نے انتہا پسندی اور دہشت گردی کے فروغ کیلئے بڑی سرمایہ کاری کی۔ اب یہی سامراجی ممالک چین کے بارے میں یہ کہہ رہے ہیں کہ چین غیر سودمند سرمایہ کاری کر رہا ہے۔ اگر امریکہ اور اس کے حواریوں کی جنگوں، ہتھیاروں، دہشت گردی اور انتہا پسندی میں ہونے والی سرمایہ کاری غیر سودمند نہیں ہے تو چین کی سرمایہ کاری کیسے غیر سودمند ہو سکتی ہے۔ یہ بھی کہا جاتا ہے کہ اوبور کا منصوبہ قابل عمل نہیں ہے کیونکہ اس ایک پٹی ایک شاہراہ پر کئی ایسے ممالک اور خطے ہیں، جو عدم استحکام کا شکار ہیں۔ ان میں پاکستان، افغانستان، عراق، شام وغیرہ کا نام لیا جاتا ہے۔ لیکن ان ممالک اور دیگر خطوں میں عدم استحکام اور انتشار کا بنیادی سبب سامراجی ملکوں کی پالیسیاں ہیں۔ یہ سبب اگر ختم ہو جائے تو یہاں استحکام آ سکتا ہے۔ اوبور کا منصوبہ انتشار اور عدم استحکام ختم کرنے کا منصوبہ ہے۔ بیلٹ اینڈ روڈ انٹرنیشنل فورم میں 29 ملکوں کے سربراہان مملکت و حکومت، 70 سے زائد ملکوں کے نمائندوں، ورلڈ بینک، عالمی مالیاتی فنڈ (آئی ایم ایف) اور دیگر عالمی مالیاتی اداروں کے سربراہوں، 20 سے زائد عالمی تنظیموں کے نمائندوں اور اقوام متحدہ کے سیکرٹری جنرل نے شرکت کی۔ فورم سے پہلے کئی کانفرنسز، سیمینارز اور ورکشاپس منعقد ہوئیں، جن میں دنیا کے مختلف شعبوں میں سرمایہ کاری سے متعلق امور پر غور کیا گیا لیکن یہ پہلا عالمی ایونٹ ہے، جس میں نہ تو فوجی اور دفاعی معاملات پر بات ہوئی اور نہ ہی ہتھیاروں کی خرید و فروخت کے معاہدے ہوئے۔ چین کے نجی اور سرکاری بینک اور مالیاتی اداروں نے یورپ کی امیر ترین حکومتوں، کثیر القومی اداروں سمیت دنیا کے دیگر ملکوں اور حکومتوں کو انفراسٹرکچر، ٹیکنالوجی، سائنس، زراعت، صنعت، توانائی، تعلیم، صحت اور دیگر غیر فوجی شعبوں میں سستے قرضے فراہم کرنے یا سرمایہ کاری کرنے کی پیشکش کی۔ چین کے بینک اور مالیاتی ادارے عالمی بینک، آئی ایم ایف اور دیگر سامراجی مالیاتی اداروں کا متبادل بن کر ابھر رہے ہیں۔ ان عالمی مالیاتی اداروں کو ایک امریکی ماہر معیشت نے "غربت کے آقا" کا نام دیا ہے۔ اوبور وژن پر عمل درآمد میں بہت زیادہ مشکلات حائل ہو سکتی ہیں لیکن حقیقت یہ ہے کہ اس وژن نے فکر تبدیل کر دی ہے۔ دنیا بھر کے لوگوں کی "جنت الارض" سے متعلق امنگوں کو بھڑکا دیا ہے اور صدیوں پرانے استحصالی، نو آبادیاتی، جدید نو آبادیاتی اور سامراجی نظریوں کو منطق سے عاری کر دیا ہے۔ ایک پٹی ایک شاہراہ پر چین دنیا کی جونئی صف بندی کرنا چاہتا ہے، وہ اپنے جوہر میں انتہا پسندی اور دہشت گردی کیخلاف ہے۔ انتہا پسندی اور دہشت گردی غربت کی پیداوار ہیں۔ مغربی سامراجی اقوام کی عالمی بالادستی کی پالیسیوں نے غربت کو جنم دیا۔ انہوں نے انتہا پسندی اور دہشت گردی کے فروغ کیلئے بڑی سرمایہ کاری کی۔ اب یہی سامراجی ممالک چین کے بارے میں یہ کہہ رہے ہیں کہ چین غیر سودمند سرمایہ کاری کر رہا ہے۔ اگر امریکہ اور اس کے حواریوں کی جنگوں، ہتھیاروں، دہشت گردی اور انتہا پسندی میں ہونے والی سرمایہ کاری غیر سودمند نہیں ہے تو چین کی سرمایہ کاری کیسے غیر سودمند ہو سکتی ہے۔ یہ بھی کہا جاتا ہے کہ اوبور کا منصوبہ قابل عمل نہیں ہے کیونکہ اس ایک پٹی ایک شاہراہ پر کئی ایسے ممالک اور خطے ہیں، جو عدم استحکام کا شکار ہیں۔ ان میں پاکستان، افغانستان، عراق، شام وغیرہ کا نام لیا جاتا ہے۔ لیکن ان ممالک اور دیگر خطوں میں عدم استحکام اور انتشار کا بنیادی سبب سامراجی ملکوں کی پالیسیاں ہیں۔ یہ سبب اگر ختم ہو جائے تو یہاں استحکام آ سکتا ہے۔ اوبور کا منصوبہ انتشار اور عدم استحکام ختم کرنے کا منصوبہ ہے۔ بیلٹ اینڈ روڈ انٹرنیشنل فورم میں 29 ملکوں کے سربراہان مملکت و حکومت، 70 سے زائد ملکوں کے نمائندوں، ورلڈ بینک، عالمی مالیاتی فنڈ (آئی ایم ایف) اور دیگر عالمی مالیاتی اداروں کے سربراہوں، 20 سے زائد عالمی تنظیموں کے نمائندوں اور اقوام متحدہ کے سیکرٹری جنرل نے شرکت کی۔ فورم سے پہلے کئی کانفرنسز، سیمینارز اور ورکشاپس منعقد ہوئیں، جن میں دنیا کے مختلف شعبوں میں سرمایہ کاری سے متعلق امور پر غور کیا گیا لیکن یہ پہلا عالمی ایونٹ ہے، جس میں نہ تو فوجی اور دفاعی معاملات پر بات ہوئی اور نہ ہی ہتھیاروں کی خرید و فروخت کے معاہدے ہوئے۔ چین کے نجی اور سرکاری بینک اور مالیاتی اداروں نے یورپ کی امیر ترین حکومتوں، کثیر القومی اداروں سمیت دنیا کے دیگر ملکوں اور حکومتوں کو انفراسٹرکچر، ٹیکنالوجی، سائنس، زراعت، صنعت، توانائی، تعلیم، صحت اور دیگر غیر فوجی شعبوں میں سستے قرضے فراہم کرنے یا سرمایہ کاری کرنے کی پیشکش کی۔ چین کے بینک اور مالیاتی ادارے عالمی بینک، آئی ایم ایف اور دیگر سامراجی مالیاتی اداروں کا متبادل بن کر ابھر رہے ہیں۔ ان عالمی مالیاتی اداروں کو ایک امریکی ماہر معیشت نے "غربت کے آقا" کا نام دیا ہے۔ اوبور وژن پر عمل درآمد میں بہت زیادہ مشکلات حائل ہو سکتی ہیں لیکن حقیقت یہ ہے کہ اس وژن نے فکر تبدیل کر دی ہے۔ دنیا بھر کے لوگوں کی "جنت الارض" سے متعلق امنگوں کو بھڑکا دیا ہے اور صدیوں پرانے استحصالی، نو آبادیاتی، جدید نو آبادیاتی اور سامراجی نظریوں کو منطق سے عاری کر دیا ہے۔

The Urdu Daily
WATTAN
وطن سرینگر

باقیات

101

شریدھر پاٹل نے ادھم پور اور رام بن اضلاع کے درمیان جموں سرینگر قومی شاہراہ کی پرانی سیدھ پر واقع پتنی ٹاپ اور ملحقہ ناتھا ٹاپ اور سناسر کا دورہ کیا جہاں سال بھر چھٹیاں منانے والے بڑی تعداد میں آتے ہیں۔ پولیس ترجمان نے بتایا کہ سینئر سپرنٹنڈنٹ آف پولیس، رام بن کلبیر سنگھ اور دیگر پولیس اور سول افسران بشمول پتنی ٹاپ ڈیولپمنٹ اتھارٹی کے نمائندوں اور محکمہ سیاحت کے افسران کے ساتھ، ڈی آئی جی نے سیاحوں کی حفاظت کیلئے کیے گئے حفاظتی اقدامات کا جائزہ لیا۔ انہوں نے کہا کہ اہم سیاحتی مقامات پر حفاظتی اقدامات کا تفصیلی جائزہ لینے کے بعد، پائل نے مختلف ہوٹل ایسوسی ایشنز، ٹریکنگ ایسوسی ایشنز کے نمائندوں اور سابق سرپنچوں سمیت مقامی باشندوں کے ساتھ ایک تعارفی میٹنگ بھی کی۔ ترجمان نے کہا کہ شرکاء کو عوام کی حفاظت اور امن وامان برقرار رکھنے کیلئے کیے گئے سیکورٹی انتظامات کے بارے میں بریفنگ دی گئی۔ انہوں نے کہا کہ اسٹیک ہولڈرس کے درمیان ہم آہنگی کو بہتر بنانے کے علاوہ مزید اقدامات کرنے کی ضرورت پر بھی تبادلہ خیال کیا گیا۔ ڈی آئی جی نے سیاحوں کی حفاظت اور آرام کو یقینی بنانے کی اہمیت پر زور دیا۔ ترجمان نے کہا کہ حکام نے پولیس اور سول انتظامیہ کے درمیان ہم آہنگی بڑھانے، نگرانی کو بہتر بنانے اور آنے والے چوٹی کے موسم کیلئے امن و امان کو برقرار رکھنے کی حکمت عملیوں پر بھی تبادلہ خیال کیا۔ انہوں نے کہا کہ یہ دورہ پتنی ٹاپ، ناتھا ٹاپ اور سناسر کو ملک بھر کے سیاحوں کے لیے محفوظ مقامات کے طور پر فروغ دینے کے لیے انتظامیہ کے عزم کی عکاسی کرتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ اہم سیاحتی مقامات پر حفاظتی اقدامات کا تفصیلی جائزہ لینے کے بعد، پائل نے مختلف ہوٹل ایسوسی ایشنز، ٹریکنگ ایسوسی ایشنز کے نمائندوں اور سابق سرپنچوں سمیت مقامی باشندوں کے ساتھ ایک تعارفی میٹنگ بھی کی۔ ترجمان نے کہا کہ شرکاء کو عوام کی حفاظت اور امن وامان برقرار رکھنے کیلئے کیے گئے سیکورٹی انتظامات کے بارے میں بریفنگ دی گئی۔ انہوں نے کہا کہ اسٹیک ہولڈرس کے درمیان ہم آہنگی کو بہتر بنانے کے علاوہ مزید اقدامات کرنے کی ضرورت پر بھی تبادلہ خیال کیا گیا۔ ڈی آئی جی نے سیاحوں کی حفاظت اور آرام کو یقینی بنانے کی اہمیت پر زور دیا۔ ترجمان نے کہا کہ حکام نے پولیس اور سول انتظامیہ کے درمیان ہم آہنگی بڑھانے، نگرانی کو بہتر بنانے اور آنے والے چوٹی کے موسم کیلئے امن و امان کو برقرار رکھنے کی حکمت عملیوں پر بھی تبادلہ خیال کیا۔ انہوں نے کہا کہ یہ دورہ پتنی ٹاپ، ناتھا ٹاپ اور سناسر کو ملک بھر کے سیاحوں کے لیے محفوظ مقامات کے طور پر فروغ دینے کے لیے انتظامیہ کے عزم کی عکاسی کرتا ہے۔

102

اور وزیر خارجہ ایس جے شنکر نے شرکت کی۔ ذرائع نے بتایا کہ منگل کو ہونے والی میٹنگ میں مودی نے زور دے کر کہا کہ مسلح افواج کو پہلگام دہشت گردانہ حملے پر ہندوستان کے ردعمل کے موڈ، اہداف اور وقت کے بارے میں فیصلہ کرنے کیلئے مکمل آپریشنل آزادی حاصل ہے۔ میٹنگ میں وزیر دفاع راج ناتھ سنگھ، این ایس اے اجیت ڈوول اور تینوں افواج کے سربراہان نے شرکت کی۔ ذرائع نے بتایا کہ وزیر اعظم مودی نے اس بات کی تصدیق کی کہ دہشت گردی کو ایک کرشنگ ضرب سے نمٹنے کا قومی عزم ہے۔

103

و ماحولیات شیتل نندا، کمشنر سیکرٹری مائننگ ڈیپارٹمنٹ وکرم جیت سنگھ، سیکرٹری ریونیو کمار راجیو رنجن اور سیکرٹری تعمیرات عامہ (آر اینڈ بی) بھوپندر کمار کے علاوہ نیشنل ہائی ویز اتھارٹی آف انڈیا (این ایچ اے آئی)، نیشنل ہائی ویز اینڈ انفراسٹرکچر ڈیولپمنٹ کارپوریشن لمیٹڈ (این ایچ آئی ڈی سی ایل)، بارڈر روڈز آرگنائزیشن (بی آر او) تعمیرات عامہ محکمہ (آر اینڈ بی) کے سینئر افسران نے شرکت کی۔ میٹنگ میں بنیادی ڈھانچے کے اہم کاموں کی بروقت اور موثر انجام دہی کو یقینی بنانے کے لئے رکاوٹوں کی نشاندہی کرنے اور ایجنسیوں کے درمیان موثر رابطہ کاری کو بڑھانے کی ضرورت پر زور دیا گیا۔ وزیر اعلیٰ کو این ایچ اے آئی، این ایچ آئی ڈی سی ایل، بی آر او اور پی ڈبلیو ڈی کے ذریعہ چلائے جا رہے بڑے بنیادی ڈھانچے کے پروجیکٹوں کی صورتحال سے آگاہ کیا گیا۔ سیکرٹری تعمیرات عامہ بھوپندر کمار نے ایک تفصیلی پرزنٹیشن میں بتایا کہ مختلف مراحل میں تقریباً **1,800** کلومیٹر طویل درجن سے زائد بڑی شاہراہوں اور ایک ایکسپریس وے پر کام جاری ہے۔ ان میں قومی شاہراہ **44** (جموں۔سری نگر)، این ایچ۔ **144** اے (جموں۔راجوری۔پونچھ)، اور دہلی۔امرتسر۔کٹرا ایکسپریس وے (این ای۔**5**) جیسے تزویراتی اہمیت کے حامل منصوبے شامل ہیں۔ میٹنگ میں **12** بڑے ٹنل پروجیکٹوں کا بھی جائزہ لیا گیا جن میں زوجی لا ٹنل، زیڈ موڑ ٹنل، پنتھل۔نگرکوٹ ٹنل اور دیگر منصوبے شامل ہیں اور جن میں کئی منصوبے تکمیل کے آخری مراحل میں ہیں۔ کمشنر سیکرٹری مائننگ وکرم جیت سنگھ نے تعمیراتی مواد کی دستیابی اور کان کنی کی اجازت سے متعلق امور پر روشنی ڈالی اور کچھ زیر التوا مسائل کو اجاگر کیا جن پر مناسب فورمز پر توجہ کی ضرورت ہے۔ مشیر ناصر اسلم وانی نے ٹریفک کے اہم دباؤ والے مقامات کی نشاندہی کی اور عملی تخفیفی اقدامات کی تجاویز دیں۔ انہوں نے جاری شاہراہوں کے ڈیزائن میں طویل مدتی ٹریفک مینجمنٹ کی خصوصیات کو شامل کرنے پر زور دیا۔ وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے منصوبہ وار مسائل اور رکاوٹوں کا تفصیلی جائزہ لیا اور جموں و کشمیر کے علاقائی دائرہ اختیار میں موجود دیرینہ رکاوٹوں پر توجہ دینے کی ہدایت دی۔ انہوں نے کہا کہ ان منصوبوں میں تاخیر کا مطلب معاشی ترقی میں رکاوٹ ہے، اس لئے تمام محکمے بروقت کلیئرنس اور فعال انتظامی سہولت یقینی بنائیں۔ وزیر اعلیٰ نے زمین کے حصول، جنگلاتی منظوری اور یوٹیلیٹیز کی منتقلی میں تاخیر پر تشویش کا اظہار کرتے ہوئے متعلقہ محکموں کو ان امور کو سادہ اور تیز تر بنانے کی ہدایت دی۔ انہوں نے عوامی نقل مکانی اور جائیداد کے حصول کے معاملے پر منصفانہ، منصوبہ بند بحالی اور بروقت باز آبادکاری کی اہمیت پر زور دیا۔ انہوں نے بعض حصوں میں سیکورٹی سے متعلق رکاوٹوں کا بھی جائزہ لیا اور متعلقہ محکموں کو ہدایت دی کہ حفاظتی خدشات والے علاقوں میں سیکورٹی ایجنسیوں کے ساتھ مکمل رابطہ کاری کے ذریعے منصوبے کے کاموں میں کوئی تاخیر نہ ہو۔ وزیر اعلیٰ نے کہا، ''یہ منصوبے جموں و کشمیر کی مستقبل کی اقتصادی ترقی کی مرکزی شاہراہیں ہیں، ان کی بروقت اور معیاری تکمیل ہماری اولین ترجیح ہونی چاہیے۔''

104

کی بحالی کی پالیسی کے تحت کشمیر میں داخل ہوئی تھیں۔ اس کے علاوہ **11** پاکستانی شہری، جو تقریباً **45** سال قبل درست ویزوں پر ہندوستان میں داخل ہوئے تھے اور مینڈھر اور پونچھ میں غیر قانونی طور پر مقیم تھے، کو بھی واپس بھیج دیا گیا۔ پہلگام دہشت گردانہ حملے کے بعد مرکزی وزیر داخلہ امیت شاہ نے تمام ریاستوں اور مرکز کے زیر انتظام علاقوں کو ہدایت کی تھی کہ وہ پاکستانی شہریوں کو ان کی متعلقہ ریاستوں اور مرکز کے زیر انتظام علاقوں سے فوری طور پر شناخت کریں اور ان کو نکال دیں اور ملک بدر کریں۔ لشکر طیبہ (ایل ای ٹی) کے دہشت گردوں نے **22** اپریل کو پہلگام کے بایسران میں **25** سیاحوں اور ایک مقامی سمیت **26** معصوم شہریوں کو ہلاک کرنے کے بعد سے دونوں ممالک کے درمیان کشیدگی بڑھ گئی ہے۔ دہشت گردوں کی بزدلانہ کارروائی سے پورا ملک مشتعل ہے اور وزیر اعظم نریندر مودی نے پہلگام ہلاکتوں پر اپنے پہلے ردعمل میں کہا کہ کیا وہ دہشت گردوں، ان کے ہینڈلرز اور پشت پناہی کرنے والوں کا تعاقب کریں گے اور زمین کے کناروں تک ان کا شکار کریں گے۔ پی ایم مودی نے وزیر دفاع، قومی سلامتی کے مشیر، سی ڈی ایس اور فوج، بحریہ اور فضائیہ کے تینوں سربراہوں کے ساتھ میٹنگ کے بعد، مسلح افواج کو پہلگام دہشت گردانہ حملے کا جواب دینے کے لیے وقت، اہداف اور دہشت گردوں اور ان کے پشت پناہوں کے خلاف جواب دینے کا فیصلہ کرتے ہوئے آزادانہ ہاتھ دیا ہے۔ جموں و کشمیر کے لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا نے چند روز قبل سری نگر میں آرمی چیف جنرل اوپیندر دویدی کے ساتھ سیکورٹی جائزہ میٹنگ کی تھی۔ ایل جی نے فوج سے کہا کہ وہ پہلگام دہشت گردانہ حملے کے مجرموں کو پکڑنے کے لیے جو بھی طاقت درکار ہو استعمال کرے۔ دریں اثناء دہشت گردوں، ان کے اوور گراؤنڈ ورکرز (**OGWs**) اور ہمدردوں کو ایک طاقتور پیغام دینے کے لیے، سیکورٹی فورسز نے دہشت گردوں کے مکانات کو مسمار کر دیا۔ حال ہی میں ترال اور بجبہاڑہ کے علاقوں میں عادل حسین ٹھوکر اور آصف شیخ کے دو مکانات کو منہدم کر دیا گیا تھا۔ یہ دونوں دہشت گرد لشکر طیبہ کے دہشت گرد گروپ کا حصہ تھے جو پہلگام ہلاکتوں میں ملوث تھے۔ سیکورٹی فورسز نے اب تک **10** دہشت گردوں کے مکانات کو مسمار کیا ہے، جو مبینہ طور پر اب بھی وادی کشمیر میں سرگرم ہیں۔

105

نیچے زندگی بسر کر رہا ہے۔ سی این آئی کے مطابق ڈاکٹر فاروق عبداللہ نے اپنے پیغام میں مزید کہا ہے کہ نیشنل کانفرنس کی تحریک کا بنیادی مقصد وعدہ محنت کش اور مزدور طبقوں کے حقوق واگزار کرنا تھا، کیونکہ شخصی راج میں مزدور، محنت کشوں اور کاشتکاروں کو زبردست عتاب کا نشانہ بنایا جارہا تھا۔ اور کشمیر کی شالباف اور ریشم خانہ تحریکیں نیشنل کانفرنس کی جدوجہد کی بنیاد تھیں۔ انہوں نے کہا، کہ پارٹی کے نیا کشمیر پروگرام میں مزدور محنت کش طبقوں کی بھرپور ترجمانی کی گئی ہے۔ پارٹی جنرل سکریٹری حاجی علی محمد ساگر نے یوم مئی پیغام میں کہا ہے کہ محنت کشوں اور مزدوروں کا استحصال ابھی تک جاری ہے اور ریاست میں نامساعد حالات کے ہوتے ہوئے سماج کے اس اہم طبقے کے مصائب میں اضافہ ہوا ہے۔ انہوں نے کہا، کہ امیروں اور غریبوں کے درمیان بڑھتی خلیج کی وجہ سے بھی محنت کش طبقوں کے مسائل الجھتے جارہے ہیں۔ انہوں نے کہا، کہ نیشنل کانفرنس بہت پہلے سے ہی ان طبقوں کے مسائل کیلئے برسرجدوجہد رہی ہے اور انہوں نے کہا، کہ امیروں اور غریبوں کے درمیان بڑھتی خلیج کی وجہ سے بھی محنت کش طبقوں کے مسائل الجھتے جارہے ہیں۔ انہوں نے کہا، کہ نیشنل کانفرنس بہت پہلے سے ہی ان طبقوں کے مسائل کیلئے برسرجدوجہد رہی ہے جاگیردارانہ نظام کی بیخ کنی کرنا اسی جدوجہد کی کامیابی کا ایک جزبن گیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ نیا کشمیر پروگرام محنت کشوں اور غریب طبقوں کے مسائل کو حل کرنے کیلئے آج بھی بھاری اہمیت کا حامل ہے۔ ہمیں امید ہے کہ ہماری جماعت اقتصادی پروگرام کو روبہ عمل لانے کا موقعہ حاصل کرنے میں کامیاب ہوگی۔

106

صورتحال کا بھی معائنہ کیا۔ انہوں نے روپ نگر میں قائم میونسپل اینمل کیئر سینٹر میں جاری اینمل برتھ کنٹرول (اے بی سی) پروگرام کا معائنہ کیا اور زیر علاج زخمی اور بیمار آوارہ جانوروں کی حالت کا جائزہ لیا۔ مندیپ کور نے حفظان صحت، صاف ستھرا ماحول، بروقت طبی علاج فراہم کرنے اور تمام جانوروں کے انسانی ہینڈلنگ کو یقینی بنانے کی اہمیت پر زور دیا۔ انہوں نے ویٹرنری عملے سے بات چیت کرتے ہوئے ریکارڈ برقرار رکھنے کی ہدایت دی۔ انہوں نے آوارہ کتوں کی نس بندی سے متعلق بیداری بڑھانے پر زور دیا۔ افسران نے ایس پی سی اے سینٹر چوادھی کے دورے کے دوران وہاں تعمیر ہونے والے نئے اینمل برتھ کنٹرول سینٹر کا بھی جائزہ لیا اور جاری سول کاموں کا معائنہ کیا۔ انہوں نے ویٹرنری عملے سے بات چیت کرتے ہوئے ریکارڈ برقرار رکھنے کی ہدایت دی۔ انہوں نے آوارہ کتوں کی نس بندی سے متعلق بیداری بڑھانے پر زور دیا۔ افسران نے ایس پی سی اے سینٹر چوادھی کے دورے کے دوران وہاں تعمیر ہونے والے نئے اینمل برتھ کنٹرول سینٹر کا بھی جائزہ لیا اور جاری سول کاموں کا معائنہ کیا۔ کمشنر سیکرٹری مکانات و شہری ترقی محکمہ نے متعلقہ انجینئرنگ اور ویٹرنری ٹیموں کو ہدایت دی کہ وہ منصوبے کی بروقت تکمیل اور بنیادی ڈھانچے کی تیاری کو یقینی بنائیں۔ یہ نیا سینٹر شہر بھر میں آوارہ کتوں کی نس بندی کی استعداد کو بہتر بنانے میں اہم کردار ادا کرے گا۔ اس موقعہ پر جوائنٹ کمشنر (ہیلتھ اینڈ سینی ٹیشن) عبدالستار، ڈاکٹر گورو چودھری، اینمل ویلفیئر آفیسر اشونی مترا، ڈی ایف او اربن اور جے ایم سی کے الیکٹرک، سول و پروجیکٹ ڈویژنوں کے ایگزیکٹیو انجینئران سمیت دیگر افسران موجود تھے۔ ریکارڈ برقرار رکھنے کی ہدایت دی۔ انہوں نے آوارہ کتوں کی نس بندی سے متعلق بیداری بڑھانے پر زور دیا۔ افسران نے ایس پی سی اے سینٹر چوادھی کے دورے کے دوران وہاں تعمیر ہونے والے نئے اینمل برتھ کنٹرول سینٹر کا بھی جائزہ لیا اور جاری سول کاموں کا معائنہ کیا۔ کمشنر سیکرٹری مکانات و شہری ترقی محکمہ نے متعلقہ انجینئرنگ اور ویٹرنری ٹیموں کو ہدایت دی کہ وہ منصوبے کی بروقت تکمیل اور بنیادی ڈھانچے کی تیاری کو یقینی بنائیں۔ یہ نیا سینٹر شہر بھر میں آوارہ کتوں کی نس بندی کی استعداد کو بہتر بنانے میں اہم کردار ادا کرے گا۔ اس موقعہ پر جوائنٹ کمشنر (ہیلتھ اینڈ سینی ٹیشن) عبدالستار، ڈاکٹر گورو چودھری، اینمل ویلفیئر آفیسر اشونی مترا، ڈی ایف او اربن اور جے ایم سی کے الیکٹرک، سول و پروجیکٹ ڈویژنوں کے ایگزیکٹیو انجینئران سمیت دیگر افسران موجود تھے۔

107

کی خدمت کی۔ اپنی ممتاز خدمات سے ریٹائر ہونے والے افسران میں محمد صادق کار، اسسٹنٹ اکاؤنٹس آفیسر شامل ہیں۔ غلام حسن بھٹ **TSO** آری پل اب غنی ڈار، ٹی ایس او راجپورہ اور رحمو؛ محمد مقبول ملک، ٹی ایس او لیتر؛ محمد شفیق بھٹ، ٹی ایس او جی ڈی پلوامہ؛ محمد یاسین صوفی، ٹی ایس او ترال اے؛ منظور احمد بھٹ، ٹی ایس او نورپورہ؛ مشتاق احمد راتھر، سٹور کیپر۔ محمد یعقوب حجام، ایم ٹی ایس؛ اور محمد امین ڈار، ایم ٹی ایس۔ الوداعی تقریب کے دوران تحصیل سپلائی آفیسرز (**TSOs**) نے اپنی دہائیوں پر محیط خدمات کے سفر کو بیان کیا۔ انہوں نے اپنے تجربات، چیلنجز اور کامیابیوں کی عکاسی کرتے ہوئے اپنے کیریئر کے دوران ملنے والے تعاون اور تعاون کا شکریہ ادا کیا۔ یہ **TSOs** کے لیے ایک جذباتی لمحات تھے جب کہ انہوں نے محکمے میں گزارے ہوئے پیارے لمحات کو یاد کرتے ہوئے، اپنے ساتھیوں میں اسی طرح کے جذبات کو ابھارا۔ ریٹائر ہونے والے اہلکاروں نے اجتماع سے خطاب کرتے ہوئے، جونیئر اسٹاف ممبران کو اپنے فرائض میں ایمانداری، شفافیت اور لگن کو برقرار رکھنے کا مشورہ دیا۔ انہوں نے اس بات پر زور دیا کہ عوامی خدمت خلوص اور دیانت کا تقاضا کرتی ہے، اور نوجوان نسل کو احساس ذمہ داری کے ساتھ لوگوں کی خدمت کرنے کی ترغیب دی۔ محمد صادق کر، ریٹائر ہونے والے اسسٹنٹ اکاؤنٹس آفیسر نے بھی اجتماع سے خطاب کیا اور محکمہ میں اپنے طویل دور حکومت پر روشنی ڈالی۔ انہوں نے گزشتہ برسوں میں محکمہ کے ارتقاء پر روشنی ڈالی اور اس کی

ترقی اور ترقی کا حصہ بننے پر فخر کا اظہار کیا۔ تقریب کا اختتام اسسٹنٹ ڈائریکٹر، ایف سی ایس اینڈ سی اے پلوامہ کے رسمی خطاب کے ساتھ ہوا، جس نے ریٹائر ہونے والے ملازمین کے لیے گہری تعریف کا اظہار کیا۔ انہوں نے محکمہ کے لیے ان کی انمول شراکت اور عزم کو سراہا۔ اسسٹنٹ ڈائریکٹر نے سبکدوش ہونے والے عملے کی مدد سے حاصل کی گئی کئی دلچسپ یادوں اور پیشہ ورانہ سنگ میلوں کو بھی یاد کیا۔ انہوں نے پورے محکمے کی جانب سے تہہ دل سے شکریہ ادا کیا اور ریٹائر ہونے والوں کی ریٹائرمنٹ کے بعد کی خوشگوار، صحت مند اور پرامن زندگی کی خواہش کی۔ تقریب نے نہ صرف الوداعی بلکہ عوامی خدمت کے محکموں کے کام کو یقینی بنانے میں سرشار اہلکاروں کے اہم کردار کی یاد دہانی کے طور پر بھی کام کیا۔ تقریب کا اختتام یادگاری نشانات اور اس موقع کی مناسبت سے ایک گروپ فوٹو پیش کرنے کے ساتھ ہوا۔ تقریب کا اختتام اسسٹنٹ ڈائریکٹر، ایف سی ایس اینڈ سی اے پلوامہ کے رسمی خطاب کے ساتھ ہوا، جس نے ریٹائر ہونے والے ملازمین کے لیے گہری تعریف کا اظہار کیا۔ انہوں نے محکمہ کے لیے ان کی انمول شراکت اور عزم کو سراہا۔ اسسٹنٹ ڈائریکٹر نے سبکدوش ہونے والے عملے کی مدد سے حاصل کی گئی کئی دلچسپ یادوں اور پیشہ ورانہ سنگ میلوں کو بھی یاد کیا۔ انہوں نے پورے محکمے کی جانب سے تہہ دل سے شکریہ ادا کیا اور ریٹائر ہونے والوں کی ریٹائرمنٹ کے بعد کی خوشگوار، صحت مند اور پرامن زندگی کی خواہش کی۔ تقریب نے نہ صرف الوداعی بلکہ عوامی خدمت کے محکموں کے کام کو یقینی بنانے میں سرشار اہلکاروں کے اہم کردار کی یاد دہانی کے طور پر بھی کام کیا۔ تقریب کا اختتام یادگاری نشانات اور اس موقع کی مناسبت سے ایک گروپ فوٹو پیش کرنے کے ساتھ ہوا۔

108

آزالے کا یقین دلایا کیمپ کے دوران مقامی لوگوں نے متعدد اہم مطالبات اُٹھائے جن میں اضافی سرحدی بنکروں کی تعمیر، ہینڈ پمپوں کی تنصیب، ایکو پارک کا قیام اور جے کے بینک برانچ کے ساتھ اے ٹی ایم سہولت کا قیام شامل تھا۔ مقامی باشندوں نے عملے کی شدید کمی، تحصیل دفتر بھوانی میں عملے کی کمی، اور بارڈر روڈز آرگنائزیشن (بی آر او) زمین کے حصول کے معاوضے کے مسئلے کو بھی اُٹھایا۔ انہوں نے بھوانی سے شالاکھ سڑک کی تکمیل اور پردھان منتری آواس یوجنا-گرامین (پی ایم اے وائی۔جی) کے تحت تمام استفادہ کنندگان کو شامل کرنے کا مطالبہ بھی کیا۔ متعلقہ علاقے کے باشندگان نے دیگر مسائل میں پانی کی قلت، زیادہ بجلی کے بل، اور بھوانی میں ریسیونگ سٹیشن جیسے مسائل کو نائب وزیر اعلیٰ کو گوش گزار کئے۔ کمیونٹی نے ہائیر سیکنڈری سکول بھوانی میں عملے کی کمی کا فوری حل بھی طلب کیا۔ نائب وزیر اعلیٰ نے موقعے پر ہی متعلقہ محکموں کو ہدایات جاری کیں۔ انہوں نے ایگزیکٹیو انجینئر کو بھوانی سے شالاکھ سڑک پر کام کی رفتار میں سرعت لانے اور بی ڈی او کو پی ایم اے وائی۔جی کے تحت تمام اہل کنبوں کو شامل کرنے کی ہدایت دی۔ انہوں نے اسسٹنٹ لیبر کمشنر (اے ایل سی) کو لیبر کارڈ جاری کرنے اور محکمہ لیبر کی فلاحی سکیموں کے بارے میں بیداری پیدا کرنے کے لئے پنچایت بھوانی۔اے میں ایک خصوصی کیمپ کا انعقاد کرنے کی ہدایت دی گئی۔ نائب وزیر اعلیٰ نے بجلی بلوں سے متعلق شکایات پر سنجیدگی کا اظہار کرتے ہوئے محکمہ بجلی کو فوری اصلاحی اقدامات کرنے کا حکم دیا۔ چیف ایجوکیشن آفیسر کو ہدایت دی گئی کہ وہ ہائیر سیکنڈری سکول بھوانی میں عملے کی کمی کو پورا کرنے کے لئے عملے کی تعیناتی کا ازسر نو جائزہ لیں۔ اس موقعہ پر نائب وزیر اعلیٰ نے راشٹریہ گرام سوراج ابھیان (آر جی ایس اے) کے تحت بھوانی۔اے میں **30** لاکھ روپے کی لاگت سے تعمیر ہونے والے پنچایت گھر کا سنگ بنیاد بھی رکھا۔ انہوں نے پہلگام میں حالیہ دہشت گردانہ حملے میں جاں بحق افراد کے لواحقین سے دلی ہمدردی اور یکجہتی کا اظہار کیا۔ اس عوامی رسائی کیمپ میں ایڈیشنل ڈپٹی کمشنر نوشہرہ پریتم لال تھاپا، پی او آئی سی ڈی ایس فرید کوہلی، ڈی ایس ایچ او پی پی سگوترا، اے سی پی شیراز چوہان، ڈی ایس ڈبلیو او عبدالرحیم، سی ای او ایجوکیشن اقبال حسین، سی ایم او ڈاکٹر منوہر رانا، اے ایل سی پردیوت گپتا، اے ڈی ایف سی ایس اینڈ سی اے روہت کمار، ایگزین آر اینڈ بی ڈبلیو ظہیر خان، ایگزین پی ڈبلیو ڈی (آر اینڈ بی) راجوری سردار خان اور ایگزین پی ڈی ڈی راجوری محمد رشید نے بھی شرکت کی۔

109

کے چلتے محکمہ موسمیات نے دن میں گرمی کی لہر میں اضافہ ہونے کی پیشنگوئی ہے۔ موسمیاتی مرکز سرینگر کے ناظم مختار احمد نے کہا کہ جموں و کشمیر میں 5 مئی تک جموں اور کشمیر میں کچھ مقامات پر گرج چمک اور تیز ہواؤں کے ساتھ ہلکی بارش کی پیش گوئی کی ہے۔ انہوں نے لوگوں اور سیاحوں کو مشورہ دیا جاتا ہے کہ وہ ہائیڈریٹ رہیں اور گرمی کے زیادہ اوقات **12** سے **3** بجے کے دوران بیرونی سرگرمیوں سے گریز کریں۔ انہوں نے کہا کہ **6** سے **8** مئی تک موسم خشک رہنے کی توقع ہے جس کے بعد **9** اور **10** مئی کو ہلکی بارش یا گرج چمک ہوسکتی ہے۔ کسانوں کو کم مئی تک کام جاری رکھنے کی ترغیب دی جاتی ہے، اور عوام سے اپیل کی جاتی ہے کہ وہ انتظامی اور ٹریفک ایڈوائزری پر عمل کریں۔ درجہ حرارت کے بارے میں انہوں نے بتایا کہ سرینگر کے ساتھ ساتھ دن کے درجہ حرارت میں کافی اضافہ ہوگیا ہے جبکہ رات کا درجہ حرارت بھی بڑھ گیا۔ انہوں نے کہا کہ دن کا درجہ حرارت قریب **30** ڈگری تک پہنچ گیا جس کے نتیجے میں بدھ کی شدید لہر ریکارڈ کی گئی۔

110

کہا کہ فی الحال آگ پر قابو پا لیا گیا ہے۔ آگ کیسے لگی اس کی جانچ کی جاری ہے۔ جانچ کے لیے خصوصی ٹیم تشکیل دی گئی ہے۔ مغربی بنگال کانگریس کے صدر شبھنکر سرکار نے حادثے پر افسوس کا اظہار کرتے ہوئے ریاستی حکومت کو نشانہ بنایا۔ انہوں نے کہا کہ حکومت کی طرف سے وہاں تحفظ کا کوئی انتظام نہیں تھا۔ مجھے نہیں معلوم کہ حکومت کیا کر رہی ہے۔ اس دوران کولکاتا کے میئر فرہاد حکیم بھی جائے وقوع پر پہنچے۔ مرکزی وزیر اور مغربی بنگال بی جے پی کے صدر سوکانت مجمدار نے بھی حادثے پر ریاستی حکومت سے فوراً کارروائی کا مطالبہ کیا ہے۔ انہوں نے کہا، ''میں ریاستی حکومت سے اپیل کرتا ہوں کہ وہ فوری راحت اور بچاؤ کام کرے، زخمیوں کو بہتر طبی علاج اور انسانی مدد مہیا کرائے۔ اس کے ساتھ ہی آگ جیسی واردات کو روکنے کے لیے فائر سیفٹی انتظامات کی سخت نگرانی کی جائے۔'' فی الحال آگ لگنے کی وجہ معلوم نہیں ہوسکی ہے ریاستی حکومت کو نشانہ بنایا۔ انہوں نے کہا کہ حکومت کی طرف سے وہاں تحفظ کا کوئی انتظام نہیں تھا۔ مجھے نہیں معلوم کہ حکومت کیا کر رہی ہے۔ اس دوران کولکاتا کے میئر فرہاد حکیم بھی جائے وقوع پر پہنچے۔ مرکزی وزیر اور مغربی بنگال بی جے پی کے صدر سوکانت مجمدار نے بھی حادثے پر ریاستی حکومت سے فوراً کارروائی کا مطالبہ کیا ہے۔ انہوں نے کہا، ''میں ریاستی حکومت سے اپیل کرتا ہوں کہ وہ فوری راحت اور بچاؤ کام کرے، زخمیوں کو بہتر طبی علاج اور انسانی مدد مہیا کرائے۔ اس کے ساتھ ہی آگ جیسی واردات کو روکنے کے لیے فائر سیفٹی انتظامات کی سخت نگرانی کی جائے۔'' فی الحال آگ لگنے کی وجہ معلوم نہیں ہوسکی ہے۔ ہوٹل میں لگی آگ اتنی شدید تھی کہ لوگ جان بچانے کے لیے عمارت سے کود پڑے، جس سے کئی لوگوں کو چوٹیں بھی آئیں۔ حالانکہ اس دوران فائر بریگیڈ کی ٹیم نے مستعدی دکھائی اور کئی لوگوں کو وقت رہتے بچا لیا۔ انہوں نے کہا کہ حکومت کی طرف سے وہاں تحفظ کا کوئی انتظام نہیں تھا۔ مجھے نہیں معلوم کہ حکومت کیا کر رہی ہے۔ اس دوران کولکاتا کے میئر فرہاد حکیم بھی جائے وقوع پر پہنچے۔ مرکزی وزیر اور مغربی بنگال بی جے پی کے صدر سوکانت مجمدار نے بھی حادثے پر ریاستی حکومت سے فوراً کارروائی کا مطالبہ کیا ہے۔ انہوں نے کہا، ''میں ریاستی حکومت سے اپیل کرتا ہوں کہ وہ فوری راحت اور بچاؤ کام کرے، زخمیوں کو بہتر طبی علاج اور انسانی مدد مہیا کرائے۔ اس کے ساتھ ہی آگ جیسی واردات کو روکنے کے لیے فائر سیفٹی انتظامات کی سخت نگرانی کی جائے۔'' فی الحال آگ لگنے کی وجہ معلوم نہیں ہوسکی ہے۔ ہوٹل میں لگی آگ اتنی شدید تھی کہ لوگ جان بچانے کے لیے عمارت سے کود پڑے، جس سے کئی لوگوں کو چوٹیں بھی آئیں۔ حالانکہ اس دوران فائر بریگیڈ کی ٹیم نے مستعدی دکھائی اور کئی لوگوں کو وقت رہتے بچا لیا۔

111

عرب کے فجیرہ بین الاقوامی ہوائی اڈے پر دوپہر **2** بجکر **55** منٹ پر پہنچنے کی توقع ہے۔ مختصر وقفے کے بعد، پرواز اپنا سفر جاری رکھے گی، فجیرہ سے **5** بجے پرروانہ ہوگی اور اسی دن شام **7** بجے کے قریب مدینہ انٹرنیشنل ایئرپورٹ پر لینڈ کرے گی۔ پہلی پرواز کے بعد **5**، **6** اور **13** مئی کو کوئی روانگی نہیں ہوگی تاہم **7** مئی کو باقاعدہ پروازیں دوبارہ شروع ہوں گی، جس میں ہر روز **321** عازمین مدینہ کیلئے روانہ ہوں گے۔ **9** مئی اور **14** مئی کو دو پروازیں چلیں گی، ہر ایک میں **642** عازمین حج ہوں گے۔ آخری پرواز **15** مئی کو سرینگر سے **321** عازمین کے آخری گروپ کو لے کر جائے گی۔ اس سال جموں و کشمیر کے کل **3,388** عازمین حج کے حج پر جانے کی امید ہے۔ اسپائس جیٹ کو ان پروازوں کا انتظام کرنے کا کام سونپا گیا ہے، اس بات کو یقینی بنانا کہ ہموار اور محفوظ سفر کے لیے تمام انتظامات موجود ہیں۔ حج کمیٹی نے اس بات کی تصدیق کی ہے کہ عازمین کو بغیر کسی رکاوٹ کے تجربہ فراہم کرنے کے لیے ضروری اقدامات بشمول ہیلتھ چیک اپ، دستاویزات اور لاجسٹک سپورٹ اٹھائے گئے ہیں۔ ادھر حکام نے ان تمام عازمین جو پہلی پرواز سے جا رہے ہیں کو کہا ہے کہ وہ حج ہاؤس سرینگر صبح **5** سے **5** بجکر **30** منٹ تک

Union Territory of Jammu & Kashmir

Office of the Executive Engineer R&B Division Kralpora

E tendering NIT No 05/RnB/Kralpora of 2025-26

Dated:- 30-04-2025

For & on behalf of the Lt. Governor Jammu &Kashmir(UT), e-tenders are being invited on Percentage basis from approved and eligible Contractors registered with the J&K UT Government, CPWD, Railways, and other State/Central Governments for the following works

S. No	Name of Work	Adv. Cost (In Lacs)	Cost of T/Doc. (In Rupees)	E/ Money	Time of completion	Date and time of opening	Class of Contractor	Major Head
1.	Construction of Elementary Boundary wall at PS Gaider Mohalla Dardpora	7.10	300/-	14150	20 days	15-05-2025 (Noon)	Cee/Dee	Samagra Shiksha (PAB 2021-22)
2.	Construction of Elementary Boundary wall at 1010302604 UPS Dharnard	7.56	300/-	15120	20 days		Cee/Dee	Samagra Shiksha (PAB 2023-24)
3.	Balance work for Construction of Building for Sub Treasury Kralpora	3.87	200/-	7740	30 days		Dee	4059 Finance

Position of AAA/ TS : Accorded
Position of funds:- Available

1. The bidding documents, which would include qualifying information, eligibility criteria, specifications/drawings, a bill of quantities (B.O.Q), a set of contract terms and conditions, and other details, can be viewed/downloaded from the departmental website www.jktenders.gov.in on the dates tabulated below:

1	Date of Issue of Tender Notice	30.04.2025
2	Period of downloading of bidding documents	30.04.2025(1:00 PM) to 14.05.2025 (4:00PM)
3	Bid submission Start Date	30.04.2025 (1:00PM)
4	Bid Submission End Date	14.05.2025 (4:00PM)
5	Date & time of opening of Bids (Online)	15.05.2025 (12:00Noon) In the Office of Executive Engineer R&B Division Kralpora.

2. Bids must be accompanied with Cost of Tender Document in the shape of Treasury Challan (dated between the bid start date and the Bid Submission End date) deposited in M.H. 0059 in favour of Executive Engineer R&B Division Kralpora (tender inviting authority). Treasury Challan must be writtenboldly and clearly with Name of Work, Name of the Contractor along with Contact No, NIT No and Serial No of Work on NIT(if any).

3. At the time of tendering, all bidders must upload earnest money/bid security equal to 2% of the Advertised Cost in the form of CDR/FDR pledged to the tender receiving authority, i.e. Executive Engineer R&B Division Kralpora. Besides that, the successful bidder will have to provide Performance Security @ 5% of the allotted Cost in the form of CDR/FDRat the time of contract award, strictly in accordance with the Government's circular instructions from time to time. The earnest money/bid security of 2% will be released to the successful bidder only after the submission of a Performance Security of 5% of the alloted cost, which will be released after successful completion of the DLP/Maintenance Period.

11 The key construction material shall have to be arranged by the contractor of his own as per the quality/specifications.
a. Cement = JKOPC Brand
b. Steel of all sorts = SAIL certified (The SAIL certificate shall be produced /deposited in the division by the AEE concerned at thetime of submission of the work done bills). No excess in quantities/Cost is allowed in any case without prior information.

12 All other Conditions shall remain same as per the DETAILED TENDER NOTICE No 01/RnB/Kralpora of 2025-26E-tendering Dated:- 16-04-2025issued under No. Div-KRLP/123-37 dated 16-04-2025 and PWD Form 25 (Double agreement Form)

13 Bidders should be fully cognizant that if the documents uploaded/submitted on the basis of which the contract was awarded are later discovered to be fake/not genuine, the contract will be cancelled and the Contractor/bidder will be blacklisted from participating in this Division/ Department for a period of three years, in addition to the performance security deposited for the said work being forfeited.

No: Div-KRLP/330-44 Date:30-04-2025

Sd/-Executive Engineer
R&B Division Kralpora

60cm DIPK No: 952/25

The Urdu Daily
WATTAN
وطن سرینگر

رات کو نیند نہ آنے کی نادیدہ وجہ یہ تو نہیں؟

کیا آپ کو رات کو سوتے وقت اکثر کروٹیں بدلنا پڑتی ہیں؟ اگر ہاں تو ہوسکتا ہے کہ اس کی ایک خوفناک وجہ ہو یا یوں کہہ لیں ایک کروڑ وجوہات ہوسکتی ہیں۔ جی ہاں آپ کا بستر ایک کروڑ ڈسٹ مائیٹس کا گھر ہوسکتا ہے جو کہ سننے میں کچھ زیادہ اچھا نہیں لگے مگر اچھی کبر یہ ہے کہ ان سے نجات کافی آسان ہے۔

یہ ننھے کیڑے کیوں جگائے رکھتے ہیں؟

ہوسکتا ہے کہ آپ کو علم نہ ہو مگر آپ ڈسٹ مائیٹس سے الرجک ہوسکتے ہیں، اگر ایسا ہو تو اس بات کے قوی امکانات ہیں کہ رات کو اچھی نیند کا حصول کافی مشکل ہوجاتا ہے۔ ڈسٹ مائیٹ الرجی کی علامات میں اکثر بار بار چھینکیں آنا، کھانسی، دوران نیند خرخراہٹ، سانس گھٹنا، پلکوں کا ورم، ناک بند ہونا، سینے میں کھچاؤ، سانس لینے میں مشکل اور آنکھوں سے پانی بہنا قابل ذکر ہیں۔ اگر آپ کو ان میں سے کوئی علامت جانی پہچانی لگ رہی ہے تو ڈاکٹر سے رجوع کرکے تصدیق کریں کیا واقعی آپ کو الرجی ہے۔ اگر آپ کو الرجی نہیں بھی ہو، تو بھی ڈسٹ مائیٹس کے نتیجے میں سانس لینے کے مسائل کا خطرہ اس وقت دوران نیند بڑھتا ہے جب آپ کو دمہ ہو۔

ان سے نجات کیسے ممکن ہے؟

اگر تو آپ کئی، کئی ماہ تک بستر کی چادر بدلنے کے عادی نہیں تو اب اس عادت کو بدل دیں، کیونکہ یہ چادر ہفتے میں ایک بار دھونی چاہیے۔

نیند کے دوران پسینہ، جسمانی تیل وغیرہ خارج ہوتے رہتے ہیں اور یہی وجہ ہے کہ چادر پر تھوک، پیشاب اور فضلے وغیرہ کے آثار مل جاتے ہیں، اور یہ سب ڈسٹ مائیٹس کی نشوونما بڑھانے کا باعث بنتے ہیں۔ ویسے بستر کی چادر کو ہر ہفتے دھونا ہی کافی نہیں، درست طریقے سے دھونا زیادہ ضروری ہے۔ یعنی بہت زیادہ گرم یا انتہائی ٹھنڈا ماحول ڈسٹ مائیٹس کو مار دیتا ہے، مگر چونکہ فریزر میں رکھنے سے پسینے اور جلد کے ذرات کو صاف نہیں کیا جاسکتا، تو گرم پانی سے ہی چادر کو دھونا چاہیے، تاہم ایسا کرنے سے پہلے چادر پر دیئے گئے لیبل پر ہدایات کو بھی ضرور دیکھیں۔ گزشتہ سال ایک تحقیق میں بتایا گیا کہ دن بھر میں اوسطاً ہر انسان سے 500 ملین خلیات کا اخراج ہوتا ہے جبکہ دیگر اجزا بھی رات بھر بستر کی چادر پر جمع ہوتے رہتے ہیں جن میں سے ڈسٹ مائٹس انسانی مردہ خلیات کو کھانا پسند کرتے ہیں۔ اگر چادر کو ہر ہفتے نہ دھویا جائے تو آپ خود کو سنگین وائرس اور انفیکشن کے خطرے کی زد میں لارہے ہوتے ہیں۔ جن میں جلد یا زخم کا انفیکشن، پیشاب کی نالی کی سوزش، نمونیا اور دوران خون کا انفیکشن قابل ذکر ہے۔

اچھے اور میٹھے سیب کا انتخاب کیسے کریں؟

کہا جاتا ہے کہ ایک سیب روزانہ کھانے کی عادت ڈاکٹر کو دور رکھتی ہے جس کو طبی سائنس کافی حد تک درست بھی مانتی ہے۔ یہ وہ پھل ہے جو لگ بھگ سارا سال دستیاب ہوتا ہے بس قیمت کم زیادہ ہوتی رہتی ہے۔ مگر اچھے سیب کو خریدنا اور انہیں زیادہ عرصے تک ٹھیک رکھنا اکثر مشکل ہوتا ہے۔ تاہم درج ذیل ٹپس آپ کو اچھے سیب چننے اور انہیں زیادہ عرصے تک فریش رکھنے میں مددگار ثابت ہوں گی۔

خریدنے سے پہلے یہ چیزیں دیکھیں

ہوسکتا ہے آپ کو علم نہ ہو کہ سیب کو جب درخت سے چن لیا جاتا ہے تو بھی وہ پکنے کا عمل جاری رکھنے والا پھل ہے، خاص طور پر اگر اسے کمرے کے درجہ حرارت میں چھوڑ دیا جائے۔ تو جب بازار سے خریدنے جائیں تو سب سے پہلے یہ دیکھیں کہیں سے وہ گل تو نہیں رہا یعنی گہرے بھورے رنگ کے نشان تو نہیں یا بہت زیادہ نرم تو نہیں، اگر ایسا ہو تو یہ سیب پہلے ہی خراب ہوچکے ہیں اور انہیں لینے سے گریز کریں۔ اسی طرح اس پر کٹ کو دیکھیں، سیب میں اکثر چننے اور بازار تک پہنچنے کے دوران کٹ لگنے کا امکان ہوتا ہے، اس کے نتیجے میں گودا اندر سے بھورا ہوجاتا ہے، ایسے کٹ لگے سیب لینے سے گریز کرنا چاہیے، تاہم کٹ بہت چھوٹا ہو تو پریشان ہونے کی ضرورت نہیں۔ اسی طرح سیب کا رنگ دیکھیں، اگر وہ مکمل سرخ یا ہلکے سے اورنج رنگ کا ہو تو وہ مکمل طور پر پکا ہوا ہوتا ہے۔ اسی طرح اگر سیب بہت زیادہ سبز ہو تو وہ زیادہ پکا ہوا نہیں ہوتا ہے، تو یہ جان لیں جس پھل کا رنگ مکمل سرخ ہوچکا ہو تو اس کا مطلب یہ ہے کہ وہ بہت زیادہ سورج کی روشنی جذب کرچکا ہے، جو کہ مدھم رنگ والے سیبوں کے مقابلے میں زیادہ ذائقہ دار ہوسکتا ہے۔ سیب کو لینے سے پہلے اسے انگوٹھے اور شہادت کی انگلی کے درمیان تھامے اور پھر نرمی سے دبائیں، اگر ہلکا سا دبانے سے دب نہ سکے تو وہ اچھا سیب ہے، اسی طرح سیب کے مختلف حصوں کو بھی دبا کر دیکھ لیں کہ اس کا بیشتر حصہ مستحکم ہے یا نہیں۔ اگر سیب تازہ نہیں ہو تو اس کی بو سے بھی پہچانا جاسکتا ہے، اگر اس میں سے بو ناگوار محسوس ہو تو وہ زیادہ اچھا نہیں جبکہ اچھے سیبوں سے خوشگوار مہک خارج ہوتی ہے۔ زیادہ عرصے تک محفوظ رکھیں

سیب کو کبھی بھی سبزیوں کے ساتھ نہیں رکھیں، اسی طرح فریج میں سیب کی زندگی بڑھ جاتی ہے، مگر ایک شاپنگ بیگ میں بند کرکے انہیں رکھا جائے تو زیادہ بہتر ہے۔ اگر سیب کو کاٹ لیا ہے اور کچھ ٹکڑے بچ رہے ہیں یا بچوں کو کھانے کے لیے دے رہے ہیں تو انہیں بھورے ہونے سے بچانے کے لیے ان پر لیموں کا عرق لگا دیں، جس سے بھورے ہونے کا عمل سست ہوجاتا ہے اور کافی دیر تک ٹھیک رہتے ہیں۔

مسلز بنانے میں مددگار غذائیں

ہر شخص کو اپنے مسلز کو مضبوط اور خوبصورت بنانے کا شوق ہوتا ہے جس کے لیے جسمانی سرگرمیاں ضروری ہوتی ہیں مگر خوراک کی اہمیت سے بھی انکار ممکن نہیں۔ درحقیقت درست غذا حیرت انگیز انداز سے جسم کو بنانے کے ساتھ ساتھ ہارمون کے توازن کو بھی درست رکھتی ہے۔ یہاں ایسی غذاؤں کا ذکر ہے جو مسلز بنانے میں فائدہ مند ہوتے ہیں۔

سویابین

سویابین پروٹین سے بھرپور ہوتا ہے اور ایک کپ کے اندر 37 گرام پروٹین ہوتا ہے۔ یہ بتانے کی ضرورت نہیں کہ پروٹین مسلز بنانے کے لیے بہت ضروری ہوتا ہے، خواتین کو دن بھر میں 46 جبکہ مردوں کو 5 گرام کی ضرورت ہوتی ہے۔ تاہم اگر آپ مسلز بنانا چاہتے ہیں اور ورک آؤٹ کرتے ہیں تو جسم کو زیادہ پروٹین کی ضرورت ہوتی ہے تاکہ مسلز کی مرمت کرسکے اور نئے مسلز ٹشو بناسکے۔ تو سویابین میں پروٹین تو ہوتا ہی ہے اس کے ساتھ میگنیشیم بھی ہوتا ہے جو کہ وزن اٹھانے والی ورزشوں سے مسلز بنانے میں مدد دیتا ہے۔

امرود

اس مزیدار پھل کے ایک کپ میں 4.2 گرام پروٹین موجود ہوتا ہے اور اس کے علاوہ وٹامن سی بھی موجود ہوتا ہے جو کہ جلد کی صحت کو بہتر کرتا ہے، وٹامن سی سے بھرپور غذائیں دوران خون بھی بہتر کرتے ہیں جو کہ مسلز بنانے کے لیے ضروری ہوتا ہے۔

مچھلی

مچھلی بھی پروٹین کے حصول کا اچھا ذریعہ ہے جبکہ اس میں موجود اومیگا تھری فیٹی ایسڈز بھی ورزش کرنے والے افراد میں جسمانی چربی کم کرکے مسلز بنانے میں مدد دیتے ہیں۔

قیلولے کا ایک اور فائدہ سامنے آگیا

دوپہر کو کچھ دیر کی نیند ذہن کو تیز کرنے کے ساتھ بہتر فیصلے کرنے میں بھی مدد فراہم کرتی ہے۔ یہ بات برطانیہ میں ہونے والی ایک طبی تحقیق میں سامنے آئی۔ برسٹل یونیورسٹی کی تحقیق میں بتایا گیا کہ دن کے وقت مشکل فیصلوں سے قبل ڈیڑھ گھنٹے کا قیلولہ زیادہ بہتر فیصلے کرنے میں مدد دیتا ہے۔ تحقیق میں دعویٰ کیا گیا کہ مختصر نیند ہمیں لاشعور میں چھپی معلومات کا تجزیہ کرنے میں مدد دیتی ہے اور ردعمل کا وقت تیز کرتی ہے۔ اس تحقیق کے نتائج سے ان شواہد کو تقویت ملتی ہے کہ قیلولہ کرنے کی عادت ذہنی افعال کے لیے بہت زیادہ فائدہ مند ہے۔ تحقیق کے دوران 16 رضاکاروں کے دماغوں میں آنے والی تبدیلیوں اور ذہنی ردعمل کے وقت کا موازنہ قیلولے سے پہلے اور بعد کے دورانیے سے کیا گیا۔ نتائج سے معلوم ہوا کہ یہ مختصر نیند کسی فیصلے کے فائدے یا نقصانات کی شناخت میں مدد دے سکتی ہے۔ محققین نے اس نتائج کو حیرت انگیز قرار دیا ہے۔ اس تحقیق کے لیے پہلے رضاکاروں کو مختلف تجربات سے گزارا گیا اور انہیں ٹاسک دیئے گئے، جس کے بعد ایک گروپ کو جاگنے جبکہ دوسرے کو ڈیڑھ گھنٹے نیند کی ہدایت کی گئی۔ نتائج سے معلوم ہوا کہ قیلولے سے لوگوں کے ذہنی ردعمل کا وقت بہت تیز ہوگیا۔ ماضی کی تحقیقی رپورٹس میں یہ بات پہلے سامنے آچکی ہے کہ قیلولے کی عادت یادداشت کو مضبوط بناتی ہے مگر اس نئی تحقیق کے نتائج سے عندیہ ملتا ہے کہ اس عادت سے گہرائی میں جاکر فیصلے کرنے میں مدد ملتی ہے۔

مصنوعی ذہانت سے بریسٹ کینسر کی شناخت ممکن

جدید ٹیکنالوجی کے باعث جہاں کئی موذی مرضوں کا علاج آسان ہوا ہے، وہیں اس کی مدد سے جان لیوا امراض کی جلد شناخت بھی ممکن ہوئی ہے۔ یورپی ملک نیدرلینڈ میں ہونے والی ایک تحقیق سے پتہ چلا ہے کہ آرٹیفیشل انٹیلیجنس (اے آئی) یعنی مصنوعی ذہانت سے بریسٹ کینسر کی جلد شناخت ممکن ہے۔ مصنوعی ذہانت سے بریسٹ کینسر کی شناخت اتنی تیزی سے ممکن ہے کہ اگر 10 ماہر امراض بھی بیٹھ کر کسی ایک مریض کو چیک کرنے بیٹھیں تو وہ اتنی دیر میں مرض کی شناخت نہیں کرپائیں گے، جتنی دیر میں آرٹیفیشل انٹیلی جنس اس کو شناخت کرپائے گی۔ سائنس جرنل 'جاما' میں شائع ایک تحقیقاتی مضمون کے مطابق نیدرلینڈ کے کینسر کے علاج و ریسرچ کے ادارے پال جوہنز وان ڈیسٹ کے ماہرین کی جانب سے کی جانے والی ایک تحقیق سے پتہ چلا کہ 11 انسانوں کے مقابلے ایک مصنوعی ذہانت کا سسٹم زیادہ تیزی سے بریسٹ کینسر شناخت کرسکتا ہے۔ مضمون کے مطابق ماہرین نے مصنوعی ذہانت پر مبنی کمپیوٹرائزڈ سسٹم کو 11 ماہرین امراض کے ساتھ ایسے لوگوں کا معائنہ کرنے کے لیے آزمایا جن میں بریسٹ کینسر ہونے کے امکانات تھے۔ رپورٹ میں بتایا گیا کہ مصنوعی ذہانت کے الگورتھم پر مبنی کمپیوٹر نے 11 پیتھالوجسٹ کے مقابلے کم وقت میں بریسٹ کینسر کی نشاندہی کی، اور کمپیوٹر انسانوں کے جسم میں نظر آنے والے غدود کو تیزی سے شناخت کرنے میں کامیاب ہوا۔

موبائل فون کے زیادہ استعمال سے جسم کے کسی بھی حصہ میں ٹیومر بن سکتا ہے

واشنگٹن: آج کے دور میں اسمارٹ فون ہمارے زندگی کا لازمی جزو بن گیا ہے۔ لیکن اس کے ساتھ ہی ہم یہ بات بھول گئے کہ ہم اسمارٹ فون کا استعمال اتنا زیادہ کررہے ہیں کہ ہمارے جسم میں کہیں بھی کینسر کا پھوڑا بن سکتا ہے یہاں تک کہ دل میں بھی ٹیومر بن سکتا ہے۔ امریکی حکومت کی تازہ ریسرچ میں محققین نے تقریباً 20 سالوں تک 160 کروڑ روپے خرچ کر کے چوہوں پر اسمارٹ فون کے ریڈیشن سے ہونے والے تغیرات پر تحقیق کی گئیہے۔ محققین نے پایا ہے کہ اسمارٹ فون سے نکلنے والی ریڈیشن انسانوں کے جسم میں ٹیومر کو جنم دے سکتی ہے۔ محققین نے مذکر (Male) چوہوں پر موبائل ریڈیشن کا استعمال کرکے یہ پایا کہ ان کے دل کی خلیات ((Cells میں ٹیومر جنم لیتا ہے۔ وہیں محققین نے جب یہی تحقیق مونث ((Female چوہوں پر کی تو ان میں ٹیومر نہیں بنا۔ اس تحقیق میں شامل کئے چوہوں پر بے حد تیز ریڈیشن ڈالی گئی، جس کے بعد 6 فیصد جانوروں میں ''schwannomas' کا ٹیومر بن گیا۔ یہ خاص طرح کا ٹیومر دل کے پاس موجود نروٹیشو میں پیدا ہوتا ہے۔ اس تحقیق میں مصروف سائنس داں جان بوچر نے کہا' یہ بات سچ ہے کہ اس سے پہلے بھی فون کی ریڈیشن سے ہونے والے کینسر کا پتہ لگ چکا ہے، لیکن یہ کان اور دماغ کے پاس پائے گئے تھے۔ اب ٹھیک اسی طرح کا ٹیومر پہلی بار دل کے قریب ملا ہے۔ حالانکہ سائنسدانوں کا کہنا ہے کہ یہ ضروری نہیں کہ جو اثرات چوہوں پر مرتب ہوتے دیکھے گئے ہیں وہی انسانوں پر بھی مرتب ہوں گے۔ واضح رہے کہ یہ تجربے 3 جی اور 2 جی فون کے ذریعہ حاصل ہوئے۔ 4 جی اور 5 جی، الگ فرکوئنسی پر کام کرتے ہیں اور ان سے نکلنے والی ریڈیشن بھی الگ ہوتی ہے۔

بیروں میں چھپے ہیں بے شمار قدرتی فوائد

نئی دہلی: (ایجنسی) بیر ایک مزیدار پھل اور صحت کے لیے بھی مفید ہے، اس کے ذائقے سے تو سب ہی واقف ہیں لیکن کیا آپ اس میں چھپے بے شمار قدرتی فوائد سے واقف ہیں؟ یہ ایک بھرپور غذائیت والا پھل ہے جو پروٹین، وٹامن، کیلشیئم، کاربوہائیڈریٹ، سوڈیم اور میگنیشیم سے مالا مال ہے۔ بیر میں آئرن اور فاسفورس بھی وافر مقدار میں پایا جاتا ہے جو جسم میں خون کی گردش کو بڑھاتا ہے اور آئرن کی کمی کو دور کرتا ہے۔ آج کل ہر دوسرے شخص خصوصاً خواتین کو ہڈیوں کے درد کی شکایت ہے، ایسے میں بیر کھانا ہڈیوں کے لیے مفید ہے کیونکہ اس میں موجود کیلشیئم، آئرن اور فاسفورس ہڈیوں کو مضبوط بناتا ہے۔ بیر ایک کم کیلوریز والا لیکن فائبر سے بھرپور پھل ہے، جس سے وزن میں اضافہ بھی نہیں ہوتا اور وزن کم کرنے کے لیے بھی بے حد مفید ہے۔ بیر میں وٹامن اے، وٹامن سی اور مختلف نامیاتی مرکبات بھی پائے جاتے ہیں جو جسم میں قوت مدافعت کو بڑھانے میں مدد فراہم کرتے ہیں۔ اس کو کھانے کے علاوہ اگر اس کا جوس بنا کر پیا جائے تو وہ بھی موثر ہوگا۔ بیر کا جوس پینے سے چہرے کی جلد نرم و ملائم ہوتی ہے اور اگر جلد پر کوئی ایگزیما یا الرجی ہوجائے تو اس کو دور کرنے میں بھی یہ کارآمد ہے۔ بیر کھانے سے قبض، سینے کی جلن، معدے کی تیزابیت اور نظام ہضم کی شکایت بھی دور ہوجاتی ہے۔

پاستہ وزن بڑھانے یا موٹاپے کا باعث نہیں بنتا

نئی دہلی: آج کے دور میں گھر کا کھانا لوگوں کو زیادہ پسند نہیں آتا یا پھر کاہلی، سستی یا وقت کی تنگی کے باعث لوگوں خاص طور پر شہری زندگی گذارنے والے لوگ ہوٹل بازی یا پھر فاسٹ فوڈ وغیرہ میں زیادہ دلچسپی لینے لگے ہیں۔ لیکن ان کھانوں سے گھبراتے بھی رہے ہیں۔ ایسے میں پاستا، میکرونی کے شوقین افراد کے لیے یہ انکشاف کسی خوشخبری سے کم نہیں ہوگا کہ یہ غذائیں وزن بڑھاتی نہیں بلکہ کم کرتی ہیں۔ ایک نئی تحقیق میں یہ بات سامنے آئی ہے کہ پاستا، میکرونی اور اسپگیٹی وزن کم کرنے میں مددگار ثابت ہوتی ہیں۔ ہفتے میں تین بار یہ غذائیں کھانے سے 3 ماہ کے دوران وزن میں آدھا کلو کمی آتی ہے۔ ٹورنٹو کے مائیکل اسپتال میں ہونے والی تحقیق میں یہ بات سامنے آئی ہے کہ ان غذاؤں میں گلے سیمک انڈیکس (جی آئی) دیگر کاربوہائیڈریٹس کے برعکس کم ہوتا ہے جو کہ خون میں اچانک شکر (شوگر) کی مقدار نہ بڑھنے کی وجہ نہیں بنتا۔ اس سے پہلے تحقیق میں محققین نے تجویز کیا تھا کہ گلے سیمک انڈیکس (جی آئی) والی غذائیں زیادہ اطمینان بخش ہوتی ہیں اسی وجہ سے لوگوں کو بھوک دیر سے لگتی ہے۔ تازہ تحقیق کے مصنف ڈاکٹر جان کا کہنا ہے کہ ہم بلاجھجک یہ کہہ سکتے ہیں کہ پاستا وزن بڑھانے میں انسانی جسم پر منفی اثرات مرتب کرتا ہے لیکن یہ ضروری ہے کہ اس کا استعمال اعتدال میں کیا جائے۔

یومیہ 2 ٹماٹر اور سیب کا تیسرا حصہ کھانے کے فوائد

یورپ کے تین ممالک کے افراد پر کی جانے والی ایک تحقیق سے پتہ چلا ہے کہ یومیہ ٹماٹر اور سیب کھانے والے افراد پھیپھڑوں کے کینسر سمیت ان نقصانات سے بچ سکتے ہیں جو سگریٹ نوشی سے ہوتے ہیں۔ جرمنی، ناروے اور برطانیہ کے افراد پر کی جانے والی طویل تحقیق سے پتہ چلا کہ جو افراد کئی سال تک سگریٹ پیتے رہے ہوں اور جن افراد کو پھیپھڑوں کا کینسر لاحق ہوا انہیں ٹماٹر اور سیب فائدہ پہنچاتے ہیں۔ ہیلتھ جرنل 'یورپین ریسپیرٹری جرنل' میں شائع امریکا کی جانز ہاپکنز بلوم برگ اسکول آف پبلک ہیلتھ' کی رپورٹ کے مطابق ٹماٹر اور فروٹ کا سگریٹ نوشی کرنے والے افراد سمیت پھیپھڑوں کے امراض میں مبتلا افراد کی صحت پر پڑنے والے افراد کا جائزہ لینے کے لیے 2002 میں تحقیق کی گئی۔ تحقیق کے لیے جرمنی، ناروے اور برطانیہ کے ایسے 686 افراد کی رضاکارانہ خدمات حاصل کی گئیں جو سگریٹ نوشی کرتے رہے، اور جنہیں پھیپھڑوں کے مختلف امراض لاحق تھے۔ اس پروگرام میں شامل رضاکاروں کو 10 سال تک نگرانی میں رکھا گیا، اور ان سے مختلف اوقات میں سوالات کیے گئے، جب کہ پروگرام میں شامل رضاکاروں کے 2 بار ٹیسٹ بھی کیے گئے۔ پروگرام میں شامل افراد کو یومیہ ٹماٹر اور سیب کی مختلف خوراک کھانے کے لیے کہا گیا، پروگرام شروع کرتے وقت بھی رضاکاروں کا ٹیسٹ کیا گیا۔ رپورٹ کے مطابق 10 سال تک جاری رہنے والے پروگرام کے آخر میں تمام مریضوں کے ٹیسٹ کیے گئے، جن کے نتائج سے پتہ چلا کہ وہ افراد جنہیں ٹماٹر اور سیب کی زیادہ خوراک لینے کو کہا گیا، ان میں بہتری ریکارڈ کی گئی۔ ماہرین کے مطابق نتائج سے پتہ چلا کہ یومیہ 2 ٹماٹر اور سیب کا تیسرا حصہ کھانے والے افراد میں پھیپھڑوں کے کینسر سمیت دیگر امراض اور سگریٹ نوشی سے پیدا ہونے والی بیماریوں کے امکانات کم ہوگئے۔

'نابینا خواتین بھی بریسٹ کینسر کی تشخیص کرسکتی ہیں'

بھارت میں بریسٹ کینسر کی تشخیص کے لیے اہم اقدام کیا گیا ہے جس میں بینائی سے محروم خواتین کو سکھایا گیا ہے کہ کس طرح ابتدائی مرحلے میں ہی بریسٹ کینسر کی تشخیص کی جاسکتی ہے۔ بھارتی اخبار ہندوستان ٹائمز کی رپورٹ کے مطابق بھارت کی قومی ایسوسی ایشن نابینا افراد (نیب) کے ادارہ برائے معذور اور نابینا خواتین کی تعلیم نے جرمنی کے ڈسکورنگ ہینڈز سے مل کر 'ڈسکورنگ ہینڈز' کے نام سے مہم کا آغاز کیا۔ ڈائریکٹر نیب شانتی کھنہ کا کہنا تھا کہ جرمنی کے ادارے نے ہم سے 2015 میں رابطہ کرکے اپنے پروگرام کے بارے میں اطلاع دی تھی کہ کس طرح بریسٹ کینسر کی ابتدائی نشانیوں کی خود سے تشخیص کی جاسکتی ہے۔

انہوں نے بتایا کہ ہم نے جرمنی میں ادارے کا دورہ کرکے اس بات کی جانچ کی کہ یہ کیسے ممکن ہے جس کے بعد ہمیں معلوم ہوا کہ بینائی سے محروم خواتین بھی یہ کام انجام دے سکتی ہیں۔

انہوں نے کہا کہ بھارت میں بریسٹ کے بارے میں زیادہ بات نہیں کی جاتی ہے تاہم ہم نے 18 سال سے زائد عمر کی چند خواتین کو چنا جنہیں ہم نے 9 مہینوں تک بریسٹ کینسر کی تشخیص کا عمل سکھایا۔ اس پروگرام کے ہسپتالوں میں آغاز فورلس ہسپتال کے سرجیکل اونکولوجی کے سربراہ ڈاکٹر مندیپ سنگھ ملہوترہ کی جانب سے کیا گیا۔

بریسٹ کینسر کی تشخیص کرنے والی نابینا خاتون شویتا ورما نے بتایا کہ ان کے اہل خانہ ان کی بینائی سے محروم ہونے کی وجہ سے انہیں گھر میں رکھنا چاہتے تھے تاہم ان کا کہنا تھا کہ 'مجھے آج خوشی ہے کہ اس پروگرام کی بدولت دہلی کے ہسپتال میں نوکری ملی'۔ ان کا کہنا تھا کہ 'میں تمام نابینا افراد کے والدین کو کہنا چاہوں گی کہ وہ اپنے بچوں کو نظر انداز نہ کریں بلکہ ان کے ساتھ تعاون کریں، وہ آپ کا سر فخر سے بلند کریں گے'۔

The Urdu Daily
WATTAN
وطن سرینگر

اولمپکس کے بعد
ایشین گیمز میں بھی کرکٹ کی واپسی

کرکٹ کے کھیل کو لاس اینجلس اولمپکس 2028 کے بعد ایشین گیمز کا بھی حصہ بنادیا گیا۔میڈیا رپورٹس کے مطابق ایشین اولمپک کونسل (اے او سی) نے 2026 میں جاپان کے شہر ناگویا میں ہونے والے ایشیائی کھیلوں میں کرکٹ کو باضابطہ طور پر شامل کرلیا ہے۔یہ فیصلہ ایشین اولمپک کونسل اور انٹرنیشنل کرکٹ کونسل (آئی سی سی) کے درمیان طویل مذاکرات کے بعد کیا گیا ہے۔20ویں ایشین گیمز اگلے سال 19 ستمبر سے 4 اکتوبر تک منعقد ہوں گے، جس میں مینز اور ویمنز کرکٹ ٹیمیں ایکشن میں دیکھائی دیں گی۔اس سے قبل ایشین گیمز میں کرکٹ سال 2010، 2014 اور 2022 میں کھیلی گئی تھی۔ایشین گیمز کی ٹاپ ٹیموں میں بھارت، پاکستان، بنگلا دیش اور سری لنکا جیسی ٹیموں کی شرکت متوقع ہے۔دوسری جانب گیمز پر سوالیہ نشان اُٹھ رہا ہے کہ کرکٹ کے میچز کیلئے کون سا مقام چنا جائے گا تاہم منتظمین ایک ماڈیولر اسٹیڈیم کا انتخاب کرسکتے ہیں۔۔دوسری جانب گیمز پر سوالیہ نشان اُٹھ رہا ہے کہ کرکٹ کے میچز کیلئے کون سا مقام چنا جائے گا تاہم منتظمین ایک ماڈیولر اسٹیڈیم کا انتخاب کرسکتے ہیں جیسا کہ ٹی20 ورلڈکپ 2024 (امریکا) میں کیا گیا تھا۔واضح رہے کہ یہ فیصلہ ایسے وقت میں سامنے آیا ہے جب انٹرنیشنل اولمپکس کمیٹی (او آئی سی) نے 128 سال بعد کرکٹ کو باقاعدہ طور پر اولمپکس میں شامل کرنے کا فیصلہ کیا۔لاس اینجلس اولمپکس 2028 میں کرکٹ ٹی 20 فارمیٹ میں کھیلی جائے گی، جس میں مینز اور ویمنز کے ایونٹس میں 6، 6 ٹیمیں ہوں گی، جس کیلئے 90، 90 کھلاڑیوں کا کوٹہ الاٹ کیا جائے گا، ہر ٹیم 15، 15 کھلاڑیوں پر مشتمل ہوگی۔اولمپکس میں آئی سی سی رینکنگ میں ٹاپ کی 6 ٹیمیں کوالیفائی کریں گی۔یاد رہے کہ 128 سال کے طویل عرصے بعد اولمپکس میں کرکٹ کی واپسی ہورہی ہے، سال 1900 میں آخری بار پیرس گیمز میں کرکٹ کا کھیل کھیلا

علی ترین نے ایک مرتبہ پھر پی ایس ایل کے مستقبل پر سوال اٹھادیا

ملتان سلطانز کے مالک علی ترین نے پاکستان سپر لیگ (پی ایس ایل) کے مستقبل پر سنگین سوالات اٹھادیے۔سماجی رابطے کی سائٹ ایکس (ٹوئٹر) پر پاکستان کرکٹ بورڈ (پی سی بی) کو کڑی تنقید کا نشانہ بناتے ہوئے پی ایس ایل کے موجودہ نظام اور شیڈولنگ کو ناقابل قبول" قرار دے دیا۔انہوں نے بورڈ پر الزام عائد کیا کہ پی سی بی پاکستان سپر لیگ (پی ایس ایل) کو بین الاقوامی معیار پر نہیں چلا رہا۔علی ترین نے سوال اٹھایا کہ پی ایس ایل کا شیڈول انڈین پریمیئر لیگ (آئی پی ایل) سے متصادم ہونے کی وجہ سے لیگ کو نقصان ہورہا ہے، اسٹار پلیئرز کی کمی ہے۔فرنچائز اونر نے پاکستان کرکٹ بورڈ کے ڈرافٹ سسٹم کے بجائے نیلامی اور ٹورنامنٹ کو موسم گرما کے بجائے موسم سرما میں منعقد کروانے کا مطالبہ کیا۔علی ترین نے سوال اٹھایا کہ گزشتہ 10 سالوں میں ڈیرن سیمی، شین واٹسن جیسے اسٹارز نے پی ایس ایل کو بلندی تک پہنچایا، کیا ہم اگلے 10 سالوں تک ایسے کھلاڑیوں کو رکھ پائیں گے؟۔انہوں نے مزید کہا کہ پاکستان سپر لیگ (پی ایس ایل) کو جب تک آئی پی ایل ونڈو کے ساتھ تصادم کریں گے، ہمیں دنیا کے بہترین کھلاڑیوں کی کمی رہے گی۔

پاک بنگلا دیش ٹی20 سیریز کا شیڈول جاری

پاکستان کرکٹ بورڈ (پی سی بی) نے بنگلا دیش کیخلاف ٹی 20 سیریز کیلئے شیڈول جاری کردیا۔بورڈ کی جانب سے جاری کردہ اعلامیے کے مطابق پاکستان اور بنگلا دیش کی ٹیمیں 5 ٹی 20 انٹرنیشنل میچز کیلئے ایک دوسرے کے مدمقابل آ؟ ئیں گی۔دونوں ٹیموں کے درمیان سیریز میں کل 5 ٹی 20 میچز کھیلے جائیں گے۔پہلے یہ دورہ 3 ون ڈے اور 3 ٹی20 میچز پر مشتمل تھا لیکن آئی سی سی مینز ٹی20 ورلڈکپ کی تیاری کیلئے اب ون ڈے انٹرنیشنل کی جگہ 2 اضافی ٹی20 میچ کھیلے جائیں گے۔دونوں کرکٹ بورڈز باہمی طور پر ون ڈے میچوں کی جگہ دو اضافی ٹی20 انٹرنیشنل کھیلنے پر اتفاق کیا۔شیڈول کے تحت ابتدائی 2 ٹی20 میچز 25 اور 27 مئی کو فیصل آباد میں اور بقیہ تین میچز 30 مئی، یکم جون اور 3 جون کو لاہور کے قذافی اسٹیڈیم میں کھیلے جائیں گے، مقامی وقت کے مطابق تمام میچز رات 8 بجے شروع ہوں گے۔واضح رہے کہ فیصل آباد 17 سال بعد ایک بار پھر انٹرنیشنل کرکٹ کی میزبانی کرے گا، اس سے قبل 1978 سے 2008 کے درمیان 24 ٹیسٹ اور 16 ون ڈے میچز اس اسٹیڈیم پر کھیلے جاچکے ہیں۔اس اسٹیڈیم میں آخری بین الاقوامی میچ اپریل 2008 میں بنگلہ دیش اور پاکستان کے درمیان ون ڈے انٹرنیشنل میچ تھا۔فیصل آباد کے اقبال اسٹیڈیم نے گزشتہ سال ستمبر میں افتتاحی چیمپئنز ون ڈے کپ اور گزشتہ ماہ نیشنل ٹی20 کپ کی کامیابی کے ساتھ میزبانی کی تھی۔

سیمی فائنل میں آج بارسلونا اور انٹر کی ٹکر

ایسٹاڈی اولمپک لوئس کمپنیز میں بدھ کو یو ای ایف اے چمپئن لیگ کے سیمی فائنل کے پہلے مرحلے میں بارسلونا اور انٹر میلان فٹبال کلبوں کی ٹکر ہوگی۔ایسٹاڈی اولمپک لوئس کمپنیز میں بدھ کو یو ای ایف اے چمپئن لیگ کے سیمی فائنل کے پہلے مرحلے میں بارسلونا اور انٹر میلان فٹبال کلبوں کی ٹکر ہوگی۔ دونوں کے درمیان زبردست مقابلہ متوقع ہے کیونکہ بارسلونا نے حال ہی میں کوپا ڈیل رے کے فائنل میں ریئل میڈرڈ کو شکست دے کر خطاب جیتا تھا۔ میزبان ہفتے کے آخر میں کوپا ڈیل رے فائنل میں ایک سنسنی خیز اور شاندار ایل کلاسیکو میں کامیابی حاصل کرنے کے بعد میدان پر اتر رہے ہیں۔بارسلونا فٹبال کلب (بارسا) انٹر میلان فٹبال کلب کو اپنے میدان پر شکست دے کر اگلے مرحلے کیلئے اپنی پوزیشن مضبوط کرنا چاہے گا۔اس کے پاس اچھے کھلاڑی ہیں جن میں یامل اور رابرٹ لیوانڈوسکی کا نام قابل ذکر ہے۔اس کے پاس اچھے کھلاڑی ہیں جن میں یامل اور رابرٹ لیوانڈوسکی کا نام قابل ذکر ہے یہ دونوں کھلاڑی ٹیم کی جانب سے گول کرنے میں اہم ہوتے ہیں۔ ان کے ساتھ ہی پیڈری کا نام بھی اہم ہے جنہوں نے گزشتہ میچ میں اہم رول ادا کیا تھا۔دوسری طرف انٹر میلان کی ٹیم بھی سیری اے میں اچھا کھیل رہی ہے اور اس نے ٹاپ پوزیشن حاصل کی ہے۔ حالانکہ اس سے قبل اسے روما کے ہاتھوں شکست ہوئی تھی وہ اسے بھول کر آگے بڑھنا چاہے گی۔ بارسلونا کو سیمی فائنل کے پہلے مرحلے میں اپنے گھریلو حامیوں کی حمایت حاصل ہوگی۔ اگر بارسلونا کی ٹیم اس میچ میں انٹر میلان کو زیادہ گول کرنے سے روکتی ہے تو وہ سیمی فائنل میں داخل ہوگی۔ اور اس نے ٹاپ پوزیشن حاصل کی ہے۔ حالانکہ اس سے قبل اسے روما کے ہاتھوں شکست ہوئی تھی وہ اسے بھول کر آگے بڑھنا چاہے گی۔ بارسلونا کو سیمی فائنل کے پہلے مرحلے میں اپنے گھریلو حامیوں کی حمایت حاصل ہوگی۔ اگر بارسلونا کی ٹیم اس میچ میں انٹر میلان کو زیادہ گول کرنے سے روکتی ہے تو وہ سیمی فائنل میں داخل ہوگی۔

ای پی ایل میں سرخ پرچم لہرایا

لیور پول فٹبال کلب نے اتوار کی رات انگلش پریمیر لیگ (ای پی ایل) فٹبال ٹورنامنٹ کے میچ میں ٹوٹنہم ہاٹسپر کو ۱۔۵ گول سے شکست دی اور ۰۲ویں بار ٹائٹل جیت کر مانچسٹر یونائیٹڈ فٹبال کلب کا ریکارڈ برابر کردیا۔ ڈومینک سولانکے کے ۱۲ویں منٹ کے گول سے پیچھے رہنے کے باوجود لیور پول فٹبال کلب نے شائقین کو مایوس نہیں کیا اور ہاف ٹائم تک ۱۔۳ گول کی برتری حاصل کرکے جشن منانے کا موقع فراہم کیا۔ لوئس ڈیاز نے میچ کے ۶۱ویں منٹ میں گول کرکے برابری کی جبکہ ۸ منٹ بعد الیکسس میک ایلسٹر نے ٹیم کو برتری دلا دی۔کوڈی گوپکو نے ۴۳ویں منٹ میں لیور پول کو ۱۔۳ گول سے آگے کردیا۔ وقفہ کے بعد بھی ٹیم کا دبدبہ برقرار رہا۔ تجربہ کار محمد صلاح نے ۶۳ویں منٹ میں گول کر کے مہمان ٹیم کو ۱۔۴ گول کی برتری دلا دی۔ ڈیسٹنی یوڈوگی کے اپنے گول نے ٹوٹنہم ہاٹسپر کی واپسی کا دروازہ بند کردیا، جس میں لیور پول ۱۔۵ گول سے آگے رہا۔ اس جیت کے ساتھ ہی لیور پول کے ۴۳ میچوں میں ۲۸ پوائنٹس ہوگئے ہیں جبکہ دوسرے نمبر پر موجود ارسنل کے اتنے ہی میچوں میں ۶۷ پوائنٹس ہو گئے ہیں۔ اب آرسنل کے لئے بقیہ میچوں میں لیور پول کا مقابلہ کرنا ناممکن ہے۔ اگر آرسنل اپنے سبھی ۴ میچ جاتا ہے تو اسے ۲۱ پوائنٹس ملیں گے اور ۶۷ اور ۲۱ پوائنٹس کو جمع کیا جائے تو ۷۹ پوائنٹس ہوتے ہیں جبکہ لیور پول کے ۸۲ پوائنٹس ہوگئیں۔ لیور پول نے ۴ میچ باقی رہتے چمپئن شپ پر قبضہ کرلیا ہے۔ لیور پول کے کھلاڑیوں نے کوچ آرنے سلاٹ کے ساتھ گانا گا کر ۰۲۰۲ء کے بعد اپنے پہلے پریمیر لیگ ٹائٹل کا جشن منایا۔اس دوران محمد صلاح نے مداحوں کے ساتھ سیلفیز (تصاویر) لیں۔جب ٹیم نے ۰۲۰۲ء میں ۰۳ سالہ ٹائٹل کی خشک سالی ختم کی تو کووڈ۱۹ وبائی امراض کی وجہ سے اسٹیڈیم میں شائقین موجود نہیں تھے لیکن اس بار ٹیم کی سرخ جرسی میں شائقین کی بڑی تعداد موجود تھی۔ شائقین نے بڑے بڑے فلاسکس اٹھا رکھے تھے جن پر ۰۲ نمبر لکھا ہوا تھا، جو ٹیم کے ۰۲ ویں ٹائٹل کی نمائندگی کرتے تھے۔ میچ کے بعد محمد صلاح نے کہا کہ ہم خطاب جیت کر بہت خوش ہیں۔

جونیئر افریقہ کپ کے بعد جونیئر ہاکی ورلڈکپ کیلئے کوالیفکیشن راونڈ مکمل

افریقہ کی بہترین نوجوانوں کی ٹیموں نے ۸۱ سے ۵۲ اپریل تک جونیئر افریقہ کپ ۵۲۰۲ء میں حصہ لیا، جس میں جنوبی افریقہ، نمیبیا اور زمبابوے کی خواتین کے ساتھ ساتھ جنوبی افریقہ، نمیبیا اور مصر کے مردوں نے تمغہ جیت کر جونیئر ورلڈ ایف آئی کے مردوں کے آخری ۳ مقامات حاصل کئے اور جونیئر ورلڈکپ کیلئے آخری ۳ جگہیں حاصل کیے۔خواتین کے مقابلے میں جنوبی افریقہ نے اپنے پانچوں میچ آرام سے جیت کر مقابلے کے پول مرحلے پر غلبہ حاصل کیا۔ نمیبیا دوسرے نمبر پر رہا،اس نے جنوبی افریقہ کے خلاف پول مرحلے کے اپنے آخری میچ کے علاوہ اپنے تمام میچ جیتے۔دونوں ٹیموں نے فائنل میں اپنی جگہ پکی کرلی ہے اور اس کے ساتھ ہی انہوں نے آئندہ ایف آئی ایچ ہاکی مینز جونیئر ورلڈکپ چلی ۵۲۰۲ء میں بھی اپنی جگہ پکی کرلی ہے۔ زمبابوے اور یوگانڈا پول میں بالترتیب تیسرے اور چوتھے نمبر پر رہے،کانسہ کے تمغے کا پلے آف طے ہوا، جس میں فاتح آئندہ جونیئر ورلڈکپ میں فائنل میں پہنچ گیا۔فائنل کے روز کانسہ کے تمغے کے میچ میں زمبابوے نے لگاتار ۲ گول کر کے یوگانڈا پر غلبہ حاصل کرلیا،لیکن یوگانڈا نے آخری لمحات میں گول کر کے ۱۔۲ سے کامیابی حاصل کر لی اور چلی میں ہونے والے ورلڈکپ کیلئے کوالیفائی کرنے میں

جنوبی افریقہ اور نمیبیا کو جوائن کرلیا۔فائنل کے آغاز پر جنوبی افریقہ نے دوسرے کوارٹر کے وسط میں پہلا گول کرکے وقفے پر معمولی برتری حاصل کرلی۔

لوگ کیا کہتے ہیں میں یہ نہیں سنتا، کھیل پر فوکس کرتا ہوں: سلمان علی آغا

پاکستان سپر لیگ (پی ایس ایل) فرنچائز اسلام آباد یونائیٹڈ کے آل راؤنڈر سلمان علی آغا نے کہا ہے کہ میں یہ نہیں سنتا کہ لوگ کیا کہتے ہیں، کھیل پر فوکس کرتا ہوں۔سلمان علی آغا نے میڈیا سے گفتگو کے دوران کہا کہ میں وہی رنز کرنے کی کوشش کرتا ہوں جو ٹیم کے کام آئیں اور ٹیم جیتے۔اسلام آباد یونائیٹڈ کا ماحول بہت اچھا ہے اور یہی فتوحات میں تسلسل کی وجہ ہے۔انہوں نے مزید کہا کہ ہر میچ نیا میچ ہوتا ہے، اس کو اسی کے مطابق کھیلنے کی کوشش کریں گے، لوگوں کی رائے کو عزت دیتا ہوں لیکن مجھے پتہ ہوتا ہے کہ گراؤنڈ میں کیا کرنا ہے۔سلمان علی آغا کا کہنا ہے کہ ٹیم گیم کوئی بھی ہو اس میں ماحول کی بہت اہمیت ہوتی ہے، ہمارا ماحول سینئر جونیئر کا ہے ہی نہیں، ہر کوئی ایک دوسرے سے مذاق کرسکتا ہے۔

آئی سی سی کی نئی ٹیسٹ رینکنگ جاری
پاکستانی پلیئرز کونسے نمبر پر ہیں

انٹرنیشنل کرکٹ کونسل (آئی سی سی) نے ٹیسٹ پلیئرز کی رینکنگ جاری کردی۔آئی سی سی کی جانب سے جاری کردہ رینکنگ کے مطابق انگلینڈ کے جو روٹ کی ٹیسٹ رینکنگ میں پہلی پوزیشن برقرار ہے۔ٹیسٹ بیٹرز کی رینکنگ میں ٹاپ 10 میں پاکستان کا کوئی بیٹر شامل نہیں ہے۔ٹیسٹ پلیئرز کی رینکنگ میں بابر اعظم اور محمد رضوان کی تنزلی۔ٹیسٹ رینکنگ میں پاکستان کے سعود شکیل 11ویں نمبر پر، محمد رضوان 14ویں نمبر پر اور بابر اعظم 20ویں نمبر پر موجود ہیں۔آئی سی سی ٹیسٹ رینکنگ کے مطابق بولرز میں بھارت کے جسپریت بمرا کا پہلا نمبر برقرار ہے۔ٹیسٹ بولرز کی رینکنگ میں پاکستانی بولر نعمان علی چھٹے نمبر پر موجود ہیں۔زمبابوے کے فاسٹ بولر بلسینگ موزار بانی 14 درجے ترقی کے بعد 15ویں نمبر پر آگئے

کرکٹ کو ایشین گیمز میں بھی شامل کرنے کا امکان

کرکٹ کو آئندہ برس جاپان میں ہونے والے ایشین گیمز میں بھی شامل کرنے کا امکان ہے۔غیر ملکی میڈیا کے مطابق ایشین گیمز 2026ء میں کرکٹ کی شمولیت سے متعلق باقاعدہ طور پر تصدیق رواں ہفتے ہوگی۔اولمپکس میں پاکستان کرکٹ ٹیم کی شمولیت کا سفرا؟ سان یا مشکل۔اس حوالے سے اولمپک کونسل آف ایشیا اور آرگنائزنگ کمیٹی کے اجلاس میں فیصلہ ہوگا۔غیر ملکی میڈیا کے مطابق ایشین گیمز آئندہ سال 19 ستمبر سے 4 اکتوبر تک ہوں گے

ٹیسٹ کرکٹ کھیلنے سے کبھی انکار نہیں کیا۔فاسٹ بولر حارث رؤف

ٹیم کے فاسٹ بولر حارث رؤف کا کہنا ہیکہ میں نے کبھی ٹیسٹ کرکٹ کھیلنے سے انکار نہیں کیا، جب بھی موقع ملا ضرور کھیلوں گا۔کرکٹ پاکستان کو دیے گئے خصوصی انٹرویو میں صرف ایک ٹیسٹ میچ کھیلنے کے سوال پر فاسٹ بولر حارث رؤف نے کہا کہ کبھی نہیں کہا کہ ٹیسٹ کرکٹ نہیں کھیلتا، اگر آپ چار روزہ میچز کھیل کر خود کو تیار کرتے ہیں تو ٹیسٹ بھی کھیل سکتے ہیں، ہمارے ہاں زیادہ تر وائٹ بال کرکٹ کی سیریز ہوتی ہیں، پھر لوگ کہتے ہیں کہ یہ کھلاڑی فرسٹ کلاس کرکٹ نہیں کھیلتا۔انہوں نے کہا کہ انٹرنیشنل کرکٹ کے دوران کوئی بھی یہ نہیں کہہ سکتا کہ میں انٹرنیشنل کرکٹ چھوڑ کر فرسٹ کلاس کھیلنے جارہا ہوں، سب کا خواب ہوتا ہے کہ پاکستان کیلئے کھیلیں، جب انٹرنیشنل سیریز ہورہی ہو تو ساری توجہ وہیں ہوتی ہے، اس سال میرے پاس وقت تھا، جنوبی افریقا کی سیریز سے واپسی کے بعد چیمپئنز ٹرافی سے پہلے میں نے 2 فرسٹ کلاس میچز کھیلے، جب وقت ہو تو ہم ڈومیسٹک کرکٹ کھیلتے ہیں۔حارث رؤف نے کہا کہ پی ایس ایل میں ہر کوئی اپنی کارکردگی کو بہتر کرنے کی کوشش کرتا ہے، یہی اس لیگ کی خوبصورتی ہے کہ ہر کھلاڑی اپنی فرنچائز کیلئے جان لڑاتا ہے، میدان کے باہر ہماری دوستی مضبوط رہتی ہے لیکن فیلڈ میں سب اپنی عزت اور فرنچائز کے لیے کھیلتے ہیں۔انٹرنیشنل ہو یا لیگ کرکٹ ہر میچ میں تقریبا 200 رنز بن رہے ہیں۔حارث رؤف نے کہا کہ چاہے انٹرنیشنل ہو یا لیگ کرکٹ، ہر میچ میں تقریبا 200 رنز بن رہے ہیں، 50، 60 میچز میں سے شاید شاید ہی کوئی ایسا ہو جس میں ٹیم 120 یا 100 پر آؤٹ ہو، ورنہ عموی طور پر زیادہ رنز ہی بنتے ہیں، شائقین بھی یہی چاہتے ہیں کہ انہیں چھکے، چوکوں سے بھرپور تفریح ملے۔انہوں نے کہا کہ بطور بولر یہی کوشش کرتے ہیں کہ کم سے کم رنز دیں، کبھی آپ کا دن اچھا ہوتا ہے تو کبھی برا۔فاسٹ بولر نے کہا کہ پاکستان سپر لیگ کے دوران لاہور قلندرز کی کارکردگی اچھی رہی ہے، تمام کھلاڑیوں کو ایک دوسرے پر بہت اعتماد اور یقین ہے۔حارث رؤف نے کہا کہ حقیقی زندگی میں جارح مزاج نہیں ہوں، کوشش کرتا ہوں

ایک اور بھارتی کرکٹر نے میدان پر ساتھی کھلاڑی کو تھپڑ جڑ دیا

انڈین پریمیر لیگ (آئی پی ایل) میں دہلی کیپٹلز کے کلدیپ یادیو نے کولکتہ نائٹ رائیڈرز کے بیٹر رنکو سنگھ کو میدان میں تھپڑ جڑ دیا۔سوشل میڈیا پلیٹ فارمز پر بھارتی کرکٹر کلدیپ یادیو کی اپنے ساتھی کرکٹر رنکو سنگھ کو میچ کے اختتام پر طمانچہ مارنے کی ویڈیو وائرل ہورہی ہے۔دونوں کرکٹرز میں میچ کے دوران جھگڑا شروع ہوا تھا تاہم میدان پر کھلاڑیوں نے بیچ بچاؤ کرتے ہوئے جھگڑا ختم کروادیا جبکہ واقعہ میچ ریفری کو رپورٹ کردیا گیا۔میچ کے اختتام پر جب تمام کھلاڑی ایک ساتھ موجود تھے تو کلدیپ یادیو نے رنکو سنگھ کو میدان میں تھپڑ ماردیا۔کلدیپ یادیو کی جانب سے نامناسب رویہ اختیار کرنے پر سوشل میڈیا پر انہیں شدید تنقید کا نشانہ بنایا جارہا ہے جبکہ صارفین نے بھارتی کرکٹر پر جرمانے یا معطلی کیلئے بھی مطالبہ کررہے ہیں جب تمام کھلاڑی ایک ساتھ موجود تھے تو کلدیپ یادیو نے رنکو سنگھ کو میدان میں تھپڑ ماردیا۔کلدیپ یادیو کی جانب سے نامناسب رویہ اختیار کرنے پر سوشل میڈیا پر انہیں شدید تنقید کا نشانہ بنایا جارہا ہے جبکہ صارفین نے بھارتی کرکٹر پر جرمانے یا معطلی کیلئے بھی مطالبہ کررہے ہیں۔۔اس میچ میں رنکو سنگھ کی کولکتہ نائٹ رائیڈرز نے دہلی کیپٹلز کو 14 رنز سے شکست دی تھی۔خیال رہے کہ آئی پی ایل 2008 کے پہلے سیزن میں سابق بھارتی اسپنر ہربھجن سنگھ نے اپنی ہی ٹیم کے کھلاڑی سری سانتھ تھپڑ ماردیا تھا۔

PUBLISHED BY: BISMA TAJAMUL, PRINTED BY: BISMA TAJAMUL on behalf of BISMA TAJAMUL R.N.I No: JKURD/2011/37141,
Printed At : K.T. Press Pvt Ltd. Rangreth Budgam J&K 190021 , Published From: NEW BUS STAND, BUDGAM J&K 191111, Editor: BISMA TAJAMUL
CONTACT NO. 9419786936, 6006551484, EMAIL: WATTANDAILY@GMAIL.COM,